UNIVERSAL
LIBRARY
OU_232677
UNIVERSAL
LIBRARY

۱۰	۸	۲
۷	۲۹ ۴	۱۳
۳	۱۲	۵

ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۶۸

مشعر تنقیح اور اصلاح قانون متعلقہ قبضہ مزارعانہ زمین واقعہ ملک پنجاب

حسب الحکم جناب نواب مستطاب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ

جنوری سنہ ۱۸۶۹ کو

مطبع آفتاب پنجاب لاہور میں باہتمام دیوان بوٹا سنگھ پروپرائٹر کے چھپا

ایکٹ نمبر ۲۸ ۱۸۶۸ع

مشعر تنقیح اور اصلاح قانون متعلقہ قبضہ مزارعانہ زمین واقعہ ملک پنجاب

تمہید۔ ازانجا کہ تنقیح اور اصلاح قانون دربارہ بعض امورات متعلقہ قبضہ مزارعانہ زمین واقعہ ملک پنجاب مناسب ہے بس حسب ذیل حکم ہوتا ہے

باب پہلا
مراتب ابتدائی

خلاصہ

مختصر نام اور وسعت عملدرآمد ایکٹ

دفعہ ۱ - یہہ ایکٹ بنام نہاد - ایکٹ قبضہ مزارعانہ پنجاب ۱۸۶۸ عیسوی نامزد کیا جاوی اور جو ممالک موجودہ وقت

ماتحت نواب لفٹنٹ گورنر پنجاب کے ہین
اونپر حاوی ہوگا ؛

ڈگری عدالت اور مابین مالک اور مزارعہ کے قرار کا مستثنیٰ ہونا ؛

دفعہ ۳ - اس ایکٹ مین کوئی بات ایسی
نہین ہے جسنے کسی عملدرآمد ڈگری عدالت
کو جسکی روسے کسی مزارعہ کے قبضہ مین زمین
ہو یا کسی اقرار کو جو مابین کسی مالک اور
مزارعہ کے ہو جس حالت مین وہ اقرار تحریری
ہو یا کاغذات محکمہ بندوبست قانونی مین
جو پیشگاہ لوکل گورنمنٹ سے منظور ہوچکا ہی
عہدہ دار مجاز نے درج کرلیا ہو خلل پہونچے ؛
ایسے کاغذ مین جملہ اندراجات
بابت معاملات مندرجہ باب ۳ اور ۴
اور ۵ اور ۶ اس ایکٹ کے اس دفعہ
کی مراد مین اقرار سمجھی جائینگے بشرطیکہ
اونکی تصدیق عہدہ دار مجاز نے کرلی ہو ؛

دفعہ ۴ - اس ایکٹ مین اگر کوئی
مضمون اور ربط عبارت مانع اور

متناقض نہو تو

لفظ **زمین** سے مراد جائداد غیر منقولہ کی ہے جو بوقت موجود تابع بندوبست خراج زمین قانونی خواہ سرسری کی ہو ❊

لفظ **لگان** سے مراد ہے جو کچھہ کسی مزارعہ کو بابت کام مین لانے یا قبضہ رکھنے اوس زمین کے دینا واجب ہو ❊

کوئی قسط لگان کی جو اوس دن یا اوس سے پہلے جس دن وہ اقرار تحریری یا قانون یا رواج ملک کے روسے واجب الادا ہو ادا نہ کیجاوے تو واسطے مطلب اس ایکٹ کے اوسکو بقایا لگان سمجھا جائیگا ❊

لفظ مزارعہ سے مراد ہی کوئی شخص جو ذمہ وار اوس زمین کے لگان کے دینے کا ہو لیکن اوس مالک اسمین شامل نہین ❊

لفظ مالک سے مراد ہے کوئی شخص جو مستحق پانے لگان کا ہو جو مزارعہ سے لینا واجب ہو ÷

لفظ دادا مین گود لینے والے باپ کا باپ بہی شامل ہے

لفظ چچا مین گود لینے والے باپ کا بہائی بہی داخل ہے اور لفظ چچیری دادا مین چچا کا گود لینے والا باپ بہی داخل ہے اور لفظ چچا سے دونو چچا اور تایا مراد ہے ÷

لفظ قائمقام سے مراد ہے وارث یا کوئی اور شخص جو قانون یا وصیت کے عملدرآمد کے رو سے کسی متوفی کی جائداد سے فائدہ مند حق حاصل کرتا ہو ÷

دفعہ ۴ - کتابی سرکار صاحب فنانشل کمشنر پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۸۶۰ء منسوخ کیا جاتا ہے ÷

منسوخی کتابی سرکار نمبر ۳ سنہ ۱۸۶۰ء

باب دوسرا
بابت حقوق قبضہ مستقل

مزارعہ جنکو حق قبضہ مستقل کا حاصل ہے ؛

دفعہ ۵ - ہر مزارعہ اپنی قبضہ کے زمین مین قبضہ مستقل کا ان صورتون مین حقدار سمجھا جائیگا :

(۱) پہلی جسنی بابت زمین مقبوضہ اسپنے کے مالک وقت اوس زمین کو سوائے معاملہ سرکار اور ابواب کا نو معینہ وقت کے جو اوس زمین پر واجب الادا ہوں اور کچھہ لگان ادا نہ کیا ہو اور نہ اور کچھہ خدمت کئی ہو اور اوسکی باپ اور دادا چچا اور چچیرا دادا سنے اوس زمین پر قابض ہو کر ایسی مالک کو بابت اوس زمین کے سوائے رقوم مندرجہ صدر کے کچھہ لگان ندیا ہو اور نہ اور کچھہ خدمت کری ہو ؛

(۲) دوسری جسنی حقوق ملکیت کسی زمین کے سوائے صورت ضبطی سرکار بلا مرضی چھوڑ د

ہون یا بلا مرضی چھوڑ دیگا اور جو ایسی زمین پر یا اوسکے کسی حصہ پر ایسے چھوڑ دینے کے زمانہ کے بعد برابر قابض رہا ہو یا برابر قابض رہیگا ؛

(۳) تیسری جو اس ایکٹ کے جاری ہونے کی تاریخ کے دن قایمقام کسی شخص کا ہو جو اوس گانوین جسمین یہ زمین مقبوضہ ایسے مزارعہ کی واقعہ ہے گانو کے بنا کرنیوالون کے ساتھہ بطور مزارعہ آباد ہوا ہو ؛

(۴) چوتھی جو اوس گانو یا کسی حصہ گانو کا جسمین وہ زمین واقعہ ہی جسپر وہ بطور مزارعہ قابض ہی جاگیردار ہو یا جاگیردار رہا ہو اور علے الاتصال ایسی زمین پر قابض رہا ہو ایک عرصہ تک جو بیس برس سی کم نہ ہو ؛

دفعہ ٦ — ہر مزارعہ جسکی نام پر کاغذات

احتمال جو کاغذ بندوبست کے اندراج سی ہوتا ہی

بندوبست قانونی یا ترمیم بندوبست مین
جسکی منظوری اسکی پہلے پیشگاہ لوکل
گورنمنٹ سی ہو ایسی زمین کے قبضہ کا حق
لکھا ہو جسپر وہ یا وہ شخص جسسے خود اوسکو
ترکہ پہونچا ہو ایسی بندوبست مین اپنے
نام یا ایسی شخص کے نام کے لکھے جانے کے
بعد جیسی کہ صورت ہو برابر قابض رہا ہو
وہ اوسی زمین مقبوضہ کی بابت حقدار قبضہ
مستقل کا سمجھا جاویگا الا اوس صورت
مین کہ مالک نے مین نالش ہذا مین یہہ
ثابت کرے کہ

(۱) عین قبل رجاع نالش کے تیس برس کے
اندر اور مزارعہ اوسی قسم کے اوسی گانو
مین یا قرب و جوار کے گانو مین
اپنی مقبوضات سے عموما مالک کی مرضی پر
خارج کئے گئے ہین یا

(۲) یہہ کہ مزارعہ نے اپنی رضا و رغبت

تردید احتمال

سی کسی عہدہ دار کے سامنے بھی جو بندوبست
خراج زمین قانونی یا ترمیم بندوبست مین
مامور تہا یا روبرو کسی عہدہ دار کے جسکو
اختیار تصدیق کرنے خانہ پری کاغذات
ایسی بندوبست کا حاصل ہو اقرار کرلیا ہو
کہ ایسا مزارعہ ہی جسکو قبضہ مستقل کا حق
حاصل نہین اور یہہ اقرار اوسیوقت
عہدہ دار مامورہ یا مجاز مرقوم الصدر نے
قلمبند کرلیا ہو ؛

مبادلہ کی زمین مین قبضہ کا مستقل حق

دفعہ ۷ - اگر مزارعہ نے اپنی رضا و رغبت
سی زمین یا کوئی حصہ زمین کا جو پہلے
اوسکی قبضہ مین تہی دوسری زمین اوسکے
مالک کی ملکیت سی بدل لئی ہو تو جو زمین
مبادلہ مین حاصل ہوئی ہو اس ایکٹ
کے مطالب کے لئے اوسپر وہی قبضہ کا
حق عائد سمجہا جاویگا جو اوس زمین پر جو
بدلے مین دی گئی عائد ہوتا اگر بدلے

نہ ہوتی ہو تی ؛	
دفعہ ۸ - اس ایکٹ کی اندر کوئی بات ایسی نہین جستی سمجھا جاوے کہ کوئی شخص جو حق قبضہ مستقل کا کسی اور وجہہ سے سوائے وجوہات مصرحہ بالا دعوے کرے ایسے حق کے قرار دینے کے لئے نالش نہ کر سکی ؛	دوسرے وجوہات سی حق قبضہ مستقل کے قرار دینے کے لئے نالش
دفعہ ۹ - کسی مزارعہ کی نسبت یہہ بات نہین سمجھی جائے گی کہ فقط زمانہ ہی کے گذرنے سے حق قبضہ مستقل کا اوسکو حاصل ہو جائیگا کوئی حق قبضہ کا زمین شاملات ملکیت مالکان کل نوبٹی داری مین اس باب کے فحوائے سے حاصل نہوگا ؛	نہ حاصل ہونا حق قبضہ مستقل کا گذرنے زمانہ سے
باب تیسرا	
بابت لگان	
فصل پہلی بابت ایزادی لگان	
دفعہ ۱۰ - جس صورت مین کوئی قرار یا ڈگری عدالت برخلاف مضمون کے نہو	ایزادی لگان کی ڈگری

تو کوہی مزارعہ نالش بقایا لگان پر کسی
زمین کی بابت سوائے اسقدر لگان کے
جو اوسکو بابت ایسی زمین کے سال فصلی
گذشتہ پیوستہ کے لئے دینا واجب ہے اور
زیادہ لگان کے ادا کرنیکا ذمہ وار نہین
ہوگا الا اوس صورت مین کہ ڈگری ایزادی
لگان جیسی آگے لکہا جاتا ہی صادر ہو چکی
ہو نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کو اختیار
ہوگا کہ وقتاً فوقتاً سرکاری گزٹ مین
اشتہار دیکر تمام اضلاع اپنی حکومت
کے لئے یا اونمین سی کسی ضلع کے لئے
دن قرار دیوین جسکی سال فصلی واسطے
مطلب اس دفعہ کے شروع ہونا
سمجہا جاوے ۞

ایزادی لگان کے وجوہات

دفعہ ۱۱ عدالت ڈگری کرنے کی مجاز
ہے کہ لگان جو پہلے سے کسی مزارعہ
مستقل قبضہ کے حقدار کو دینا واجب

آتا ہے منجملہ وجوہات مصرحہ ذیل کے
کسی وجہ سی زیادہ کیا جاوے ٭
(پہلی وجہ) یہہ کہ مقدار زمین کی جسپر
وہ بطور مزارعہ کے قابض ہی اوس مقدار
سی جسکی بابت وہ پہلے سے لگان دینے کا
ذمہ دار رہا ہے زیادہ ہے ٭
قاعدہ اس صورت مین عدالت
بابت زمین زائد کے اوسی شرح پر ڈگری
لگان کی صادر کرے گی جو شرح اوسکو
اوسی قسم اور ویسی ہی فائدون کی
زمین کی بابت اوسی مالک کے تحت
مین دینی واجب ہو ٭
(دوسری وجہہ) یہہ کہ شرح لگان جو
وہ دیتا ہے اوس شرح سی کم ہے جو عموماً
اوسی گانو یا قرب جوار کے گانو مین اوسی
قسم کے مزارع ~~حقدار~~ قبضہ مستقل کے
اوسی قسم اور ویسی ہی فائدون کی

زمین کی بابت دیتی ہین ؛

قاعدہ - اس صورت مین عدالت
مدعی کے دعوی کی تعداد تک جہان
تک ایسی شرح سی زیادہ نہو اوسکی
لگان کو بڑہاوے ؛

(تیسرے وجہہ) یہہ کہ شرح لگان کی
جو وہ ادا کرتا ہے اگر وہ مزارعہ قسم
مندرجہ ضمن ۱ دفعہ ۵ سی ہو تو پچاس
روپیہ فیصدی سی زیادہ اور جو وہ اقسام
مندرجہ ضمن ۲ - یا ۳ یا ۴ دفعہ ۵ مین
سی کسی قسم سی ہو تو تیس روپیہ فیصدی
سی زیادہ اور جو قسم مندرجہ دفعہ ۶ سی
ہو تو پندرہ روپیہ فیصدی سی زیادہ
اوس شرح سی کمتر ہو جو قرب جوار کے
مزارعہ اوسی قسم کی جنکو قبضہ مستقل کا حق
حاصل نہو اوسی قسم اور ویسی ہی فائدہ
کی زمین کی بابت عموماً ادا کرتے ہین

قاعدہ - اس صورت مین عدالت اوسکی لگان کو تعداد متدعویہ مدعی تک بڈہا دیوے بشرطیکہ شرح مندرجہ بالاسی زیادہ نہو اور پچاس روپیہ فیصدی اور تیس روپیہ فیصدی اور ۲۵ فیصدی جیسی صورت ہو تخفیف اوس شرح سی کرے ✤	
دفعہ ۱۳ - اگر معاملہ سرکاری یا منجملہ ابوابی ہی کے کچھہ زر بہ مدعا علیہ سکے دینا ہو تو جہان تک اوسکا لگان بڈہایا جاوی اوسمین سی رقوم مذکورہ بالا تخفیف کیئے جاوین ✤	ایزادی لگان جس صورت مین مزارعہ معاملہ سرکاری یا ابواب کا لو دیتا ہو ✤
دفعہ ۱۴ - دفعہ ۱۰ کی روسی جب ڈگری صادر ہو چکے تو اوسکے بعد کوئی نالش مدعا علیہ پر دوبارہ لگان کے بڈہانے کے لئے سماعت نہین ہوسکی گی جب تک پانچ برس تاریخ ایسی ڈگری سی نہ گذر جاوین الا اوس صورت مین کہ اوس اثنا مین عام	دوبارہ لگان بڈہانی کی نالش

ترمیم بندوبست قانونی کی ہوئی ہو جسکی
روسی جمع سرکار واجب الاداء نابت ہین
متعلقہ ڈگری بدہائی گئی ہو +

دوسرا حصہ بابت تخفیف لگان

کمی لگان کیے جانے کے وجوہات

دفعہ ۱۴ ہر مزارعہ حقدار قبضہ مستقل کو دعوی تخفیف لگان کا جو پہلی سے دیتا ہی نقصان دو وجوہات مین سے ایک جہہ سے پہونچیگا اور کسی وجہ سے نہین + (پہلی وجہ یہہ) کہ رقبہ زمین کا جو اوسکے قبضہ مین ہے دریا برد ی یا کسی اور طرحسے گہٹ گیا یا یہہ بات ثابت کیجاوے کہ جسقدر رقبہ کی بابت پہلے سے لگان دیتا رہا ہے اوس سے رقبہ کم ہے +

(دوسری وجہ یہہ) کہ طاقت پیداواری ایسی زمین کی کسی سبب سے جو اوسکے اختیار سے باہر ہے کم ہوگئی ہے

تیسرا فصل بابت معافی لگان

لگان مین چھوٹ دینی کا عدالت کو کس صورت مین اختیار ہے

دفعہ ۵ - باوصف کسی بات کے جو اسکی پہلے درج ہو چکی ہی عدالت مجاز ہو گی کہ اگر وقت صادر کرنے ڈگری بقایا لگان کے رقبہ زمین مقبوضہ مزارعہ دریا بردی یا کسی اور طور سی کم ہو گیا ہو یا اگر پیداوار ایسی زمین کی قحط یا تزالہ زدگی یا کسی اور آفت سے جو مزارعہ کے اختیار سی باہر ہے اسقدر کم ہو گئی ہے کہ پوری تعداد لگان ڈگری مزارعہ مذکور کے عدالت کی راے مین از روئی انصاف ڈگری نہین کیجا سکتی تو جسقدر مقتضی انصاف معلوم ہو اوسقدر زر لگان واجب الادا اوسی مزارعہ کو چھوٹ دیجاوے مگر شرط یہ ہے کہ محال مالگذار سرکار مین اگر مزارعہ کے اجارہ کی مدت غیر منقضیہ پانچ برس سے

کم نہو یا اوسکو حق قبضہ مستقل کا حاصل ہو تو ایسی چہوٹ اوسکو نہین دیجاویگی الا اوس صورت مین کہ اوسی وجہہ پر اور اوسی محال کی بابت حاکم با اختیار نے جمع مین معافی کر دی ہو ❊

فصل چوتہا بابت شرح خام

مبادلہ شرح خام

دفعہ ١٦ بدون رضامندی طرفین یعنی مالک اور مزارعہ کے لگان کا جنس کے بدلے نقدی بمقرر ہونا اور لگان نقدی کا جنس مین بدل جانا عمل مین نہین آویگا ❊

بٹائی اور کنکوت

دفعہ ١٧ - جسصورت مین لگان بٹائی یا کنکوت یا اور راوسی قسم کے طریقہ روسی لیا جاتا ہو جسمین موجود ہونا اوس شخص کا جو استحقاق لگان کے لینی کا رکہتا ہے اور مزارعہ کا اصالتًا یا اونکے مقبولہ مختاروں کے ذریعہ سی ضرور ہو تو

اگر طرفین مین سی کوئی فریق وقت مناسب پر موجود ہونے مین غفلت کرے یا اگر طرفین مین بابت ایسی بٹائی یا کنکوت کی تنازعہ برپا ہوجاوے تو طرفین سی کسی کو اختیار ہے کہ عدالت مین کاغذ اشٹام آٹھہ آنہ پر اس درخواست سے سوال گذرانے کہ ایک شخص مناسب بٹائی یا کنکوت کرنے کے لئے مامور کیا جاوے ؞

تنازعہ کی صورت مین کیا ضابطہ ہونا چاہئے

دفعہ ۱۸ - جب ایسی درخواست گذرے اور جو روپیہ اول مرتبہ سایل سے لینا چاہئے وہ جسقدر واسطہ خرچہ اجرائے اطلاعنامہ اور کرنے فیصلہ کے جسکا ذکر اسکی بعد کیا جاتا ہی عدالت کی رائے مین کافی ہو داخل ہوچکے تو عدالت ایک اطلاعنامہ تحریری طرف ثانی کے نام اس حکم سی جاری کرے کہ تاریخ

اور بمقام مندرجہ اطلاعنامہ پر حاضر
ہو اور ایک شخص مناسب واسطی کرنے
بٹائی یا کنکوت کے اور ہدایت اس بابکے
مامور کریگی کہ ہر فریق کا خرچہ کس سے
وصول کیا جاوی ——

فیصلہ ایسی شخص کا بابت بٹائی یا کنکوت
اور خرچہ کی ناطق ہوگا الّا اوس صورت
مین کہ فریقین مین سی کوئی فریق تاریخ
فیصلہ سی مہینے کے اندر اوسکے فیصلہ کی
منسوخی کی بابت مقدمہ دائر کرے:

چوتہا باب

بابت اخراج مزارعہ

اخراج مزارعہ حقدار قبضہ مستقل

دفعہ ۱۹- کوئی مزارعہ جسکو کسی زمین کے
قبضہ مستقل کا حق حاصل ہے اوس زمین سے
سوائے صورت اجرای ڈگری عدالت کے اور
کسیطرح بیدخل نہین کیا جائیگا- ایسی
ڈگری صادر نہین کیجائیگی الّا ایسی صورتمین کہ

(۱) تاریخ ڈگری پر ایک ڈگری ایسی
مزارعہ کے اوپر بقایا لگان کی بابت
ایسی زمین کی نسبت پندرہ دن یا اوسّے
زیادہ مدت تک ادا نہ کی گئی ہو - یا
(۲) مالک نے اوسی کسی ایسی معاوضہ کے
جسکا استحقاق دفعہ ۲ - اور ۳
کی روسے مزارعہ کو حاصل ہو (بعد منہائے
بقایا لگان کے جو مزارعہ سے لینی واجب
ہو) اور ایسا معاوضہ مزارعہ کو دینا کر
جیسا عدالت کی دانست مین مناسب معلوم
ہو بشرطیکہ وہ معاوضہ اوس تعداد حاصل
منافعہ سے پندرہ گونہ سے کم اور تیس گونہ سے
زیادہ نہو جو مزارعہ کو بابت ایسی زمین کے
بحساب اوسط تین سال ماقبل تاریخ اقرار
ادا معاوضہ قابل وصول ہو کسی عبارت ضمن
ملحقہ بالا کا ایسی مزارعہ سے متعلق ہونا متصور
نہوگا جو اقسام مصرحہ دفعہ ۵ کے کسی قسم سے ہو

اور نہ کسی ایسی مزارعہ سے جو خود یا وہ شخص جسنے اوسکو ترکہ ملا ہو برابر ایسی زمین پر تیس برس تک یا اوسنے زیادہ عرصہ تک قابض رہا ہو ٭

بیدخلی مزارعہ جو حقدار قبضہ کا نہو

دفعہ ۳۰ - کوئی مزارعہ جسکو حق قبضہ مستقل کا حاصل نہو تو

(۱) اگر اوسکے اوپر بابت بقایا لگان یا بیدخلی کے لئی ڈگری حاصل ہوگئی ہو یا

(۲) قبضہ اوسکا ایسی پٹہ کی رو سے جسکی میعاد ابہی گذرنی باقی ہے یا بموجب کسی اقرار یا ڈگری عدالت کے نہو تو مالک جسطور سی اسکے بعد فقرہ سے اطلاع دیوے تو بیدخل کیا جاوگا

مزارعہ کی بیدخلی کرنیکا وقت

دفعہ ۳۱ - باوصف کسی بات کے جو ایکٹ ہذا مین درج ہی کوئی مزارعہ اپنی مقبوضہ زمین سی بیدخل نہین کیا جاویگا سوائی مابین ۱۵ - اپریل

اور ۵ اجون کے الا اوس صورت
مین کہ جس حالت مین کہ لگان ایسی زمین
کی بابت باقی ہو مزارعہ نے زرعہت
زمین کے بموجب اون شرطون کے
جنکے روسی اوسکی قبضہ مین وہ زمین
ہے نہ کہی ہو۔

اطلاعنامہ بیدخلی مزارعہ

اطلاعنامہ بیدخلی مزارعہ

دفعہ ۲۳ - مزارعہ کی بیدخلی کا
اطلاعنامہ ضلع کی مروجہ زبان مین
لکہا جائیگا اور جس مین سی مزارعہ
بیدخل کیا جاویگا اوسکی تشریح اوس
مین درج ہو گی اور یہہ بہی اوسمین
مزارعہ کو جتلایا جاویگا کہ اگر اوسکو
بیدخلی کی نسبت عذرداری کرنی
ہو تو اطلاعنامہ کے اجراء کی بعد بیندرہ
تاریخ مئی آیندہ پر یا اوسسی پہلے نالش
دائر کرے یا زمین کو اوس تاریخ پر

یا اوس سی پہلے چہوڑ دیوے ؛

نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممدوح قرار دینگی کہ اس دفعہ کی کارروائی کے واسطہ اونکی حکومت کے ممالک ماتحت مین ہر ضلع مین کونسی زبان زبانن مروج سمجھی جائی گی ؛

دفعہ ۲۴ - جب مالک کی درخواست تحصیلدار یا دوسرے عہدہ دار کے روبرو جسکو ایسی اطلاعنامون کے جاری کرنیکا اختیار حاصل ہی گذرے تو وہ اطلاعنامہ کو پندرہوین بیرپل کو یا اوستی پہلے جاری کریگا اور اطلاعنامہ کے جاری ہونیکا خرچہ مالک ادا کریگا ؛

حتی الامکان اطلاعنامہ ذات خاص مزارعہ پر جاری کیا جاویگا لیکن اگر وہ دستیاب نہو سکی تو اطلاعنامہ

عذرداری بیدخلی اور اطلاعنامہ کی اجرائی کی بابت نالش کرنیکے لئے تاریخون کے بدل دینیکا اختیار

کو اوسکی معمولی سکونت کی جگہہ پر آویزان کیا جاویگا یا اگر وہ اوس ضلع مین نہ رہتا ہو جس مین زمین واقع ہو تو کسی نمایان جگہہ پر اوس گانوٴمین جہان زمین واقع ہو لگایا جاویگا ٭

دفعہ ۴۴ - نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممدوح کو اختیار حاصل ہوگا کہ وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار مشتہرہ سرکاری گزٹ کے اوس اشتہار کی نافذ ہونے کی تاریخ سے اوسقدر عرصہ پیشتر جو چہہ مہینے سے کم نہو دفعات ۴۲ - اور ۴۳ کی کارروائی کے لئے اپنی تحت حکومت تمام اضلاع یا کسی ضلع منجملہ اضلاع مذکور کے لئے کوئی دو دن سوائے اون دونون کے جو اون دفعات مین مقرر ہین تعین کردین ٭

اطلاعنامہ بیدخلی کی اوپر نالش نکرنی سی فیصلہ مزارعانہ کا موقوف ہوجانا ؛	مگر شرط یہہ ہی کہ جو دن اشتہار کے روسی اس طور سی مقرر کئے جاوین اونکے مابین کم سی کم ایک مہینی کا فاصلہ ہوگا دفعہ ۳۵ - اگر مزارعہ جیپر ایسا اطلاعنامہ بیدخلی کا جاری ہوچکا ہو بعد اجرائے اطلاعنامہ کے پندرہوین تاریخ مئی آیندہ پر یا اوسی پہلے یا جس صورت مین نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممدوح واسطی کارروائی ضمن ۲ کے کوئی اور دن سوا پندرہوین تاریخ مئی کے مقرر کرین تو اوس دن جو اسطور سی مقرر ہوچکا ہو یا اوسی پہلے نالش تردید مستوجب ہونے بیدخلی کی دایر نہ کرے تو اوسکا قبضہ مزارعانہ اوس زمین کا جسکی بابت اطلاعنامہ اوسپر جاری ہوچکا ہی اوسدن سے موقوف سمجہا جائیگا ؛

مزارعہ کی بیدخلی کے لئے عدالت کب مدد دیوے :

دفعہ ۳۶ - اگر کوئی ایسی نالش رجوع نہ کیجاوے یا اگر ایسی نالش رجوع ہوکر خارج ہوچکی ہو اور مالک کو کسی شخص کے بیدخل کرنے کے لئے باین بیان کہ بموجب فحوائے دفعہ ۳۲ کے اوسکا قبضہ مزارعانہ موقوف ہوچکا ہے عدالت کی مدد درکار ہو تو وہ ایسی مدد کے لئے درخواست کرے اور جو عدالت کا اطمینان ہوجاوے کہ اطلاعنامہ بیدخلی کا جیسا چاہئے اوس شخص کے اوپر جاری ہوچکا ہے تو دفعہ ۱۹ کے فحوای کے بموجب ایسی مدد دیوے ؛

کوئی امر جو اس دفعہ کے بموجب عدالت کی طرف سے وقوع میں آیا ہو جب خلل استحقاق کسی مزارعہ کا واسطے دایر کرنے مقدمہ کے اوپر اپنے مالک کے بابت بیدخلی ناجائز اور حصول ہرجانہ بیدخلی

مذکور سکے نہین ہوگا؛

فصل ایستادہ

عوضانہ مزارعہ بیدخل کو بابت فصل ایستادہ کے

دفعہ ۳۷ - کوئی مزارعہ جو بموجب مقتضائی اس ایکٹ کے بیدخل کیا جاویگا مالک سی کسی فصل ایستادہ یا دوسرے پیداوار زمین کی بابت جو فراہم نہین کئی گئی ہو اور از ان مزارعہ مسطور ہوا ور وقت بیدخلی کے زمین پر موجود ہو قیمت پانی کا مستحق ہوگا - لیکن ملحوظ رہی کہ اگر مزارعہ نے بعد جاری ہونے اطلاعنامہ مندرجہ دفعہ ۲۰ کے اوس زمین مین بیج ڈالدیا ہو یا پود لگادی ہو تو یہہ استحقاق پانے قیمت کا اوسکو حاصل نہین ہوگا الا اوس صورت مین کہ بعد ایسے اطلاعیابی کے مالک نے صاف اجازت اوسکو دیدی ہو کہ زمین پر

قابض بنا رہے ؛

باب پانچوان

چہوڑنی زمین اور اجارہ دیناجات اور انتقال اور ترکہ زمین کے

پہلا حصہ بابت چہوڑنے زمین کے

مزارعہ کی طرف سے زمین کا چہوڑنا ؛

دفعہ ۲۸ - ہر مزارعہ ذمہ دار ادا لگان واجب الادا بابت زمین مقبوضہ اپنی کے سال فصلی آیندہ کے لئے ہوگا الا اوس صورت مین کہ وہ اوس سال کے شروع سے پہلے اول تاریخ جنوری گذشتہ کو یا اوس سے پہلے مالک کو اطلاع اپنی ارادہ ایسی زمین کے ایسی سال کے شروع سی پہلے چہوڑ دینے کی دیدے اور اوسکو اوسی بموجب چہوڑ دے یا جسصورت مین مالک نے اوس زمین کا اجارہ کسی اور شخص کو دیدیا ہو ؛

اختیار تقرر اور شروع سال فصلی واسطے کارروائی دفعہ ۲۸ کے	دفعہ ۲۹ - نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممدوح کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً سرکاری گزٹ مین اشتہار دیکر تمام اضلاع یا کسی ضلع اپنی حکومت کے ماتحت کیلئے وہ دن جسمین سال فصلی شروع ہونا سمجہا جائیگا دفعہ ۲۸ کی کارروائی کے لئے مقرر کردین اور پہلی جنوری سے متذکرہ بالا کے بدلے مین دفعہ ۲۸ کی کارروائی کے لئے اون تمام اضلاع یا کسی ضلع مین جو دن مناسب معلوم ہو قرار دے دین ؛
بری ذمہ ہونا مزارعہ کا	دفعہ ۳۰ - اگر مزارعہ اطلاعدہی مذکورہ کی بموجب مین کو چہوڑ دیوے تو وہ کل ذمہ واری ادا لگان سے بابت ایام مابعد چہوڑنے کے بری ہو جائیگا جو بصورت نچہوڑنے کے اسکے ذمہ مین کی بابت واجب الطلب ہوتا ؛

اطلاع یابی سے انکار

دفعہ ۳۱ - اگر مالک یا اوسکا مقبولہ
مختار ایسی اطلاع دہی کے ماننے سے انکار
کرے تو مزارعہ تحصیلدار یا عہدہ دار
مجاز کو درخواست دیوے وہ اطلاعنامہ
تحریری ایسے مالک یا مختار کے اوپر
جاری کریگا اور خرچہ اجرائے اطلاعنامہ
کا ذمہ مزارعہ کے ہوگا - اور بشرط
امکان بذات خاص مالک یا اوسکے مختار پر
جاری کیا جاوے لیکن اگر وہ دستیاب
نہو سکے تو اطلاعنامہ اسطور سے جاری
کیا جاوے کہ اوسکی معمولی سکونت کی جگہہ
پر آویزان کیا جاوے یا اگر وہ جس ضلع
مین زمین واقع ہو اوسمین نہ رہتا ہو
تو کسی نمودار جگہہ پر اوس گانوین
جسمین زمین واقع ہو لگایا جاوے ؛

فصل دوسری بابت اجارہ اور اجارہ در اجارہ

اجارہ اور اجارہ در اجارہ دینے کا حق

دفعہ ۳۲ - ہر مزارعہ جسکو حق قبضہ

مستقل کا حاصل ہے مجاز ہی کہ اپنی قبضہ کی
زمین کا یا اوسکی کسی حصہ کا اجارہ یا
اجارہ دراجارہ دیدی مگر شرط یہہ ہے
کہ اس دفعہ کے پہلے حصہ کی اندر کوئی
بات ایسی نہین ہی جسسے یہہ سمجہا جائیگا
کہ کوئی اقرار جو مزارعہ کی طرف سی اس
مضمون کا ہو کہ زمین مذکورہ یا اوسکی
کسی حصہ کو دوسرے شخص کو اجارہ پر نہین دونگا
یا اوسکا قبضہ نہین چہوڑونگا یا اگر اجارہ پر
دونگا یا قبضہ زمین کا چہوڑونگا تو پہلے
رضامندی مالک یا اوسکی قایممقام سے
حاصل کرلونگا اوسکو کچہہ خلل نہین پہونچیگا

اجارہ دار اور اجارہ دراجارہ دار کی ذمہ واری

دفعہ ۳۳ — ہر شخص پر جسکو اجارہ
اور اجارہ دراجارہ بموجب دفعہ ۳۲
کی ملا ہو ایسی زمین کی بابت اور جہان
تک مالک اور اوسکی قایممقام کا واسطہ
ہو وہ سب ذمہ واری اس ایکٹ کے

عائد ہونگی جو ایسی زمین کی بابت
اور جہان تک ایسی مالک اور اوسکی
قائمقام کا واسطہ ہی اجارہ دینے والے یا
اجارہ دار اجارہ دینے والے کی اوپر اگرچہ
اجارہ یا اجارہ در اجارہ نہ دیا گیا ہوتا
عائد ہوتی ؛

فصل تیسرا بابت انتقال

انتقال کرنیکا حق مزارعانہ کا

دفعہ ۳۴ - کوئی مزارعہ جسکو ایسا
حق قبضہ مستقل کا جسکا دعوی بموجب
فحوائی کسی ضمن دفعہ ۵ کی ہو سکتا ہی
حاصل ہو اپنی قبضہ کی زمین یا اوسکی کسی
حصہ کو منتقل کر سکتا ہی مگر شرط یہہ ہی کہ
ہر ایسی صورت مین سب سے پہلی مالک کو کہا جائیگا
کہ اوس زمین یا اوس حصہ زمین کو
بازار کی قیمت پر خرید لے اور جب تک
مالک ایک مہینے کے عرصہ تک خریدنے
سے انکار یا تکمیل خرید نکریگا تب تک

کسی اور شخص کو منتقل نہین ہونے پاویگی ؀	
ہر ایک اور مزارعہ کو اپنے	مالک کا حق شفع
قبضہ کی زمین یا اوسکی کسی حصہ کے	
انتقال کرنیکا اختیار فقط اوسی حالت	
مین ہوگا کہ وہ پہلی سی رضامندی مالک	
کی حاصل کرے اور کیسطرح نہین ہوگا ؀	
دفعہ ۳۵ - سوائی مالک کے ہر شخص کو	جسکو مزارعہ منتقل کردی اوسکے حقوق اور
جسکو زمین بموجب دفعہ ۳۴ کی منتقل	ذمہ واری
ہوئی ہو ایسی زمین کی بابت وہ	
حقوق حاصل اور وہی ذمہ واری	
اوسکی نسبت عائد ہونگی جو حق اور ذمہ وار	
انتقال کرنے والے کے ساتھہ منسوب تہین ؀	
دفعہ ۳۶ - جبکوئی مزارعہ جسکو حق	حق مستقل قبضہ وراثت
قبضہ مستقل کسی زمین مین حاصل ہو مرجاوے	
تو اوسکا حق اوسکی اولاد نرینہ تسلسل	
(بشرط موجودگی) پہونچیگا اور جو ایسی	
اولاد نہو تو وہ حق اوسکی قریب	

یکجدی رشتہ داران نرینہ کو ملیگا -
بشرطیکہ مورث اعلی متوفی اور رشتہ داران
مذکور کا ایسی زمین پر قابض ہوا ہو
اور مابین اولاد اور رشتہ داران
قریبی یکجدی حسب دفعہ ہذا دعویدار
ہون حق مذکور اوسی طرح پہونچیگا
اور منتقل ہوگا گویا زمین متوفی نے
اوس موضع مین چہوڑی تہی جسمین
زمین مذکور واقع ہی ؛

باب چہٹا

ذکر معاوضہ کا بابت ترقی حیثیت زمین کے جو مزارعہ نے کی ہو

حیثیت ترقی زمین کے لئے معاوضہ کا حق مزارع کا

دفعہ ۳۷ - اگر کسی مزارعہ نے یا
جسصورت مین مزارعہ حقدار قبضہ کا ہو
اوس شخص نے جسنے اوسکو ترکہ پہونچا ہو
کوئی ایسی بات ترقی کی اپنی زمین
مقبوضہ کی حیثیت مین کی ہو جسکا

آگی ذکر ہی تو لگان جو اوسکو یا اوسکی
قایمقام کو ایسی زمین کی بابت دینا
واجب ہے بڈہایا نہین جائیگا اور نہ وہ
اور نہ اوسکا قایمقام اوس مین سے
بیدخل کیا جاویگا الا اوس صورت مین کہ
اوسنی یا اوسکے قایمقام نے جیسی صورت
ہو معاوضہ بابت زر نقد یا محنت یا
دونون کی پایا ہو جو ایسی ترقی حیثیت
مین اندر تیس سال ماقبل تاریخ اضافہ
لگان یا بیدخلی اوسنی یا اوس شخص نے
جسنی اوسکو ترکہ پہونچا ہو یا جسکا وہ
قایمقام ہی بابت ایسی ترقی حیثیت
زمین کے خرچ کیا ہو ؛

تشریح ترقی حیثیت زمین

دفعہ ۳۸ - لفظ ترقی حیثیت سی جو
دفعہ ۳۷ مین استعمال ہوا مراد ہی اون
کامون سی جنسے سالانہ اجارہ دینی کی قدر
و قیمت زمین کی بڈہ گئی ہو اور بر وقت

مانگنی معاوضہ کے برابر صورت افزونی پر ہوا ور یہہ کام اوسمین شامل ہین:۔

پہلے پانی کے جمع رکہنی یا کارکشاورزی کے لئے پانی کے بہم پہونچانے یا پانی کے نکالنے یا طغیانی سے حفاظت کرنے کے لئے عمارت کا بنانا اور چاہات کی طیاری اور بنجر زمین کا توڑنا اور صاف کرنا اور اور کام اسی قسم کے

دوسرے اوپر کے لکھے ہوئے کامون مین سے کسی کی مرمت کرنا یا ازسر نو بنانا یا اونمین ایسا تغیر تبدیل یا زیادتی کا کرنا جو اون کامونکے قایم رکہنے کے لئے ضرور نہون اور جنسے قدر قیمت اونکی مدت مدید کے لئے زیادہ ہوجاوے

معاوضہ کسطرح سے دیا جاوے

دفعہ ۳۹ - مالک یا اوسکی قائممقام کو اختیار ہوگا کہ خواہ

(۱) نقد دیکر خواہ (۲) فائدہ مند

اجارہ اوس زمین کا مالک یا اوسکا قایمقام مزارعہ یا اوسکی قایمقام کو دیکر جو ادا (۳) کچھہ نقد اور کچھہ ایسا اجارہ دیکر جیسا اوپر مذکور ہے ایسا معاوضہ دیدے ؛	
دفعہ ۴۰ جس صورت مین تکرار بابت تعداد یا مقدار یا بہاء معاوضہ کے جو مالک دینا کرتا ہو پیدا ہو جاوے تو فریقین مین سے کوئی ایک فریق عدالت مین آٹھہ آنہ کے کاغذ اشٹام پر سوال گذرانے اور اوسمین امر متنازعہ لکھدے اور اوسکے تصفیہ کی درخواست کرے ؛	تعداد یا قیمت معاوضہ کی تکرار کا تدارک
اطلاعنامہ ایسی درخواست کا طرف ثانی پر عہدہ دار مجاز جاری کریگا اور درخواست دینے والہ خرچہ اجراء کا دیگا ؛	
جب ایسا سوال گذرے عدالت بعد لینے ایسی وجہہ ثبوت کے جیسی متخاصمین یا متخاصمین مین سے کوئی ایک فریق گذرانے	

اور بعد ایسی مزید تحقیقات کی جو کرنے
ضرور معلوم ہو تعداد جو دلانی چاہئے
یا شرائط اجارہ کے یا دونون مقرر
کردے مگر لحاظ رکہنا چاہئے کہ ایسی تعداد
یا قیمت کے مقرر کرنے مین عدالت کو
لازم ہوگا کہ جو کچہہ مدد مالک کی جانب
سے مزارعہ کو پہونچی ہو خواہ صریحتاً
ایسی ترقی کے کرنے کے وقت نقد سے
یا مصالحہ یا محنت کی ذریعہ سے یا حیلتاً
پہلے سی مزارعہ کے پاس زمین ایک
ایسی شرح لگان پر رہنی دینے سے جو اوس
شرح سی جسپر اوسکو دوسرے طرح قبضہ
زمین کا نصیب ہوتا زیادہ رعایتی ہو
اوس مدد کو حساب مین محسوب کرے؛

بیس ۲۰ برس کا اجارہ دینے سے معاوضہ کے دعوے
کرنیکا حق جاتا رہتا ہے ؛

دفعہ ۱۴ - اگر کسی صورت مین
کوئی مالک مزارعہ کو اجارہ زمین
کا جو اوسکی قبضہ مین ہی اوس شرح

سالانہ لگان پر جو اوسوقت مزارعہ دیتا ہے یا کسی اور شرح سالانہ لگان پر جو آپس مین قرار پاوے ایک ایسی مدت کے لئے دینا کرے جو تاریخ اقرار دینے اجارہ سے بتیس برس سے کم نہو تو ایسا اجارہ کا دینا اگر مزارعہ نے قبول کرلیا ہو مانع کسی دعوی کا ہوگا جو مزارعہ یا اوسکا قایممقام بابت ترقی کے جو اونسی یا اوس شخص نے جسنے اوسکو ترکہ پہونچا ہو پہلے سے کی ہو رکہتا ہو ؛

باب ساتوان

بابت ضابطہ عدالت

بعض دفعات کی رو سے جو مقدمے ہون اونکی سماعت عدالت دیوانی مین ؛

دفعہ ۴۲ - جو مقدمے دفعات ۵ - ۶ - ۱۱ - ۱۴ - ۱۹ - ۳۰ - اور ۲۵ کی بموجب قابل سماعت ہین علےالتہائی دیوانی مین سوائے عدالت ہا خفیفہ کے

	حسب فحوائی ایکٹ ۱۹ ۱۸۶۵ع متضمن تنقیح اختیارات سماعت عدالت ہائے دیوانی و فوجداری ملک پنجاب اور ممالک تحت حکومت ملک پنجاب) سماعت ہونگی الا اوس صورت مین کہ کسی قانون رایج الوقت کے روسے کسیے اور طرح حکم ہو۔ لیکن جس صورت مین عدالت ہائی خفیفہ کو خاص طور سے لوکل گورنمنٹ نے ایکٹ نمبر ۱۱ ۱۸۶۵ع کے دفعہ ۲۶ کے روسی اختیار سماعت ایسی مقدمات کا دیدیا ہو تو اون عدالتون مین بہی سماعت ہونگی÷
بعض دفعات کی روسی جو درخواست گذرین کارروائی سرشتہ مال مین سمجہی جاوین	درخواست جو دفعات ۷ ۱۰ ۲۴ ۲۶ ۳۱ کی روسی گذرینگی وہ کارروائی سرشتہ مال مین سمجہی جاوینگی۔ اور نیز وہ قواعد ضابطہ کی جو ایسی مقدمات مین نافذ الوقت ہونگے عائد ہونگے اور

ایسی درخواستون کے اوپر جو حکم صادر ہونگی اون سب کی اپیل صاحب فنانشل کمشنر پنجاب کے سامہنی ہونگے ؛	
دفعہ ۴۳ - سوال ہر مقدمہ مین جو دفعہ ۵ - ۶ - ۱۱ - ۱۴ - اور ۲۵ کے روسی گذرے آٹہہ آنہ کی اشٹام کے کاغذ پر ہوگا ؛	بعضے سوالون کے لئے کاغذ اشٹام
دفعہ ۴۴ - ضابطہ جو اب پنجاب مین وصول زر لگان کے لئے جاری ہے وہ بدستور جاری رہیگا - الا جس قدر کہ وہ اس ایکٹ سے مناسبت نہ رکہتا ہو ؛	وصول زر لگان کے ضابطہ کا بحال رہنا ؛
دفعہ ۴۵ - جو کارروائی عہدہ داران گورنمنٹ کی جانب سی جو اس ایکٹ کے اجرا سی پہلی بندوبست خراج زمین یا اوسکی ترمیم کرنے مین عمل مین آئی ہو وہ سب جہان تک فحوای اس ایکٹ سے مناسب رکہتی ہو سمجہی جاویگی کہ بہ پابندی اپیل ترمیم جسکو نسبت اپیل یا ترمیم کا حکم ہی قانون کے	کارروائی عہدہ داران بندوبست کی بحالی ؛

مطبوعہ آفتاب پنجاب لاہور

سوال جواب متعلقہ ایکٹ ۲۸ سنہ ۱۸۶۸ء

یعنے ایکٹ مزارعان پنجاب

مولفہ

جناب منشی بھگونت کشور صاحب سررشتہ دار کمشنری لاہور

سنہ ۱۸۷۱ء

مطبع آفتاب پنجاب لاہور مین باہتمام دیوان بوٹا سنگھ
مالک مطبع و مہتمم کے چھپا

فہرست مطالب کتاب سوال و جواب ایکٹ ۲۸ سنہ ۱۸۶۸ع

دفعہ	خلاصہ مطلب	صفحہ
	باب اول - مراتب ابتدائی	
۱	مختصر نام اور وسعت عمل آمد ایکٹ	۳
۲ و ۳	ڈگری عدالت اور اقرار ما بین مالک	
	اور مزارعہ کا مستثنیٰ ہونا -	〃
۴	تفسیرات مشرح تشریح بعض الفاظ مستعملہ ایکٹ	۴
۵	منسوخی کتابی سرکلر نمبر ۳۴ سنہ ۱۸۶۱ع -	۵
	باب دوئم	
	بابت حقوق قبضہ مستقل	
۶	مزارعہ دنکو حق قبضہ مستقل کا حاصل ہے -	〃
۷ و ۸	احتمال جو کاغذ بندوبست کے اندراج سے ہوتا ہے	۶
۹	مبادلہ کی زمین میں قبضہ کا مستقل حق	۷
۱۰	دوسرے وجوہات سے حق مستقل کے قرار دینے کے لئے نالش	〃
۱۱	نہ حاصل ہونا حق قبضہ مستقل کا گذرنے زمانہ سے	〃
۱۲	زمین شاملات میں کوئی حق قبضہ مزارعہ کو حاصل نہوگا	〃
	باب سوم - بابت لگان	
۱۳	کوئی مزارعہ بجز ڈگری یا اقرار کے گذشتہ	
	پیوستہ سے سوائے لگان کا ذمہ دار نہوگا مگر	
	درصورت صدور ڈگری ایزادی لگان	۸
۱۴	ایزادی لگان کی وجوہات -	۸
۱۵	ایزادی لگان جس صورت میں مزارعہ معاملہ	
	سرکاری یا ابواب کل تو دیتا ہو -	۹
۱۶	جبتک معافی صفحہ و ترقی حیثیت دا ہو و لگان زیادہ نہو گے	〃
۱۷	دوبارہ لگان بڑھنے کی نالش	۱۰
۱۸	وجوہات دعوی تخفیف لگان -	〃
۱۹	لگان میں چھوٹ دینے کا عدالت کو کس صورت میں اختیار ہے	〃
۲۰	مبادرت شرح خام -	۱۱
۲۱	بٹائی اور کنکوت -	〃
۲۲	تنازعہ کی صورتمیں کیا ضابطہ ہونا چاہئے	〃
	باب چہارم بابت اخراج مزارعہ	
۲۳	اخراج مزارعہ حقدار قبضہ مستقل -	۱۲
۲۴	بیدخلی مزارعہ جو حقدار قبضہ کا نہو -	۱۳
۲۵	مزارعہ کی بیدخلی کا وقت -	〃
۲۶	اطلاعنامہ بیدخلی مزارعہ -	〃
۲۷	اطلاعنامہ کسکی درخواست پر جاری ہوگا اور خرچہ کون دیگا -	۱۴
۲۸	عذرداری بیدخلی اور اطلاعنامہ کی اجرا کی بابت	
	نالش کرنے کیلئے تاریخوں کی میعاد دینے کا اختیار	〃

نمبر سوال	خلاصہ مطلب	صفحہ
۲۹	اطلاعنامہ بیدخلی کی اوپر نالش کرنی	
	قبضہ مزارعانہ کا موقوف ہوجانا۔	۱۴
۳۰	مزارعہ کی بیدخلی کی لئی عدالت کب مدد دیوے۔	۱۵
۳۱	عیوضانہ مزارعہ بیدخل کو بابت فصل استادہ	''
۳۲	استحقاق مزارعہ درباب پانی معاوضہ	-
	ترقی حیثیت قبل از بیدخلی۔	''
	باب پنجم	
	چھوڑنے زمین اور اجارہ دراجارہ	
	اور انتقال اور ترکہ زمین کے باب مین	
۳۳	مزارعہ کی طرف سی زمین کا چھوڑنا اور	۱۶
	اپنی ذمہ سی بری ہوجانا۔	
۳۴	افتتاح تقرر اور شروع سال فصلی واسطے اقرار	
	دفعہ ۲۸ کی بغرض رعایت مزارعہ ذمہ دار ہونیکے	''
۳۵	اطلاعیابی سی انکار۔	''
۳۶	اجارہ اور اجارہ دراجارہ دینے کا حق	۱۷
۳۷	اجارہ دار اور اجارہ دراجارہ دار کی ذمہ دار کیا ہوگئے	''
۳۸	افتتاح انتقال حق مزارعانہ مزارع حقدار قبضہ مستقل کو	''
۳۹	جنکے ہاتھ مزارعہ منتقل کردی اونکے	۱۸
	حقوق اور ذمہ داری کیا ہوجاتی ہی۔	''
۴۰ و ۴۱	مزارعہ حقدار قبضہ مستقل کی وفات پر	

نمبر سوال	خلاصہ مطلب	صفحہ
	وراثت اوسکی کسکو ملیگی۔	۱۸ و ۱۹
	باب ششم	
	ذکر معاوضہ کا بابت ترقی حیثیت	
	زمین کے جو مزارعہ نے کی ہو	
۴۲	حیثیت ترقی زمین کے لئی معاوضہ کا حق مزارعہ کا	۱۹
۴۳	تشریح ترقی حیثیت زمین۔	۲۰
۴۴	معاوضہ کس طورسی دیا جاوی۔	''
۴۵	تعداد یا قیمت معاوضہ کی تکرار کا تدارک	۲۱
۴۶	بیس برس کا اجارہ دینے سی معاوضہ	
	کے دعوی کرنیکا حق جاتا رہتا ہی۔	''
	باب ہفتم	
	بابت ضابطہ عدالت	
۴۷	مقدمات متعلقہ اس ایکٹ کی کس عدالت مین	
	دایر ہونگی اور کس اسٹامپ پر۔	۲۲
۴۸	کون کونسی مقدمہ سررشتہ مال مین	۲۳
	دایر ہونگے۔	
۴۹	وصول زرلگان کا ضابطہ سابق جو	
	خلاف اس ایکٹ کی ہو بحال رہیگا۔	۲۴
۵۰	ذکر بحالی بعض کاروائی عہدہ داران	''
	بندوبست۔	۲۴

ہو

کتاب سوال جواب متعلقہ ایکٹ مزارعان یعنے

ایکٹ نمبر ۲۸ سنہ ۱۸۶۸ء

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ ۲۸ سنہ ۱۸۶۸ء	جواب
	باب پہلا - مراتب ابتدائی		
۱	اس ایکٹ کا نام اور وسعت عملدرآمد کیا ہے	۱	یہہ ایکٹ بنام نہاد ایکٹ قبضہ مزارعان پنجاب بابت سنہ ۱۸۶۸ء نامزد ہوگا اور ممالک ماتحت لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب مین جاری ہوگا +
۲	مستثنی عام اس ایکٹ مین کیا ہے -	۲	مستثنے یہہ ہے کہ جب کسی مزارعہ کے حق قبضہ کی نسبت کوئی ڈگری عدالت سے ہوچکی ہو یا مابین مالک ومزارعہ بابت کسی حق کے کوئی اقرار تحریری ہوا ہو یا کاغذات بندوبست قانونی منظور شدہ مین درج ہوگیا ہو تو عملدرآمد ایسی ڈگری یا اقرار مین کوئی حکم اس ایکٹ کا خلل انداز نہوگا +
۳	کون کون سی اندراجات بندوبست اس ایکٹ کی مراد مین اقرار سمجھی جاوینگی -	فقرہ اخیر دفعہ ۲	جملہ اندراجات بابت معاملات مندرجہ ابواب ذیل اس دفعہ کی مراد مین اقرار سمجھی جاوینگی بشرطیکہ تصدیق اونکی عہدہ داران مجاز نے کرلی ہو +

نمبر شمار	سوال	دفعه ایکٹ	جواب
			باب ۳ - درباب لگان + " ۴ - اخراج مزارعه + " ۵ - چہوڑنے زمین یا اجاره یا انتقال + " ۶ - معاوضه ترقی +
۴	لفظ زمین اور لگان اور مزارعه اور مالک اور دادا اور چچا اور تایا اور قایم مقام جو اس ایکٹ مین مستعمل مین آئے کیا کیا مراد ہے	۳	لفظ زمین سے جایداد غیر منقوله تابع بندوبست قانونی عو[ام] بندوبست سرسری + لفظ لگان سے جو کچھه کسی مزارعه کو بابت کام مین لانے یا قبضه رکھنے اوس زمین کے دینا واجب ہو + کوئی قسط لگان جو تاریخ مقرره تحریری یا مقرره قانونی یا رواج ملک پر واجب الادا ہو اور ادا نه کیجاوے تو واسطے مطلب برآری اس ایکٹ کے اسکو بقایا لگان سمجہا جاویگا + لفظ مزارعه سے قابض زمین جو ذمه وار اوس زمین کی لگان دینے کا ہو مراد ہے لیکن ادنی مالک اسمین شامل نہین + لفظ مالک سے مراد ہے کوئی شخص جو مستحق پانے لگان کا ہے جو مزارعه سے لینا واجب ہو + لفظ دادا مین گود لینے والے باپ کا باپ بہی شامل ہے + لفظ چچا مین گود لینے والے باپ کا بہائی بہی داخل ہے + لفظ چچیری دادا مین چچا کا گود لینے والا باپ بہی داخل ہے + لفظ چچا سے چچا اور تایا دونون مراد ہین + لفظ قایم مقام سے مراد ہے وارث یا کوئی اور شخص جو قانوناً

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ	جواب
			وصیت کی عملدرآمد کی روسی کسی شخص متوفی کی جائیداد سی فایدہ مند حق حاصل کرتا ہو +
۵	اس ایکٹ سی کون سے سرکلر منسوخ ہوتا ہے	۴	فنانشل سرکلر نمبر ۳۳ سنہ ۱۸۶۰ء منسوخ ہوتا ہی +

باب دوسرا بابت حقوق قبضہ مستقل

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ	جواب
۶	مزارعہ حقدار قبضہ مستقل کس کس صورتمین سمجہا جاتا ہے -	۵	ہر مزارعہ اپنی قبضہ کی زمین مین قبضہ مستقل کا حقدار ان صورتون مین سمجہا جاویگا - ۱ - جسنی بابت زمین مقبوضہ اپنی کے مالک اوسن مین کو سوائی معاملہ سرکاری اور ابواب کا جو معینہ وقت کی جو اوس زمین پر واجب الادا ہون اور کچہہ لگان ادا نہ کیا ہو اور نہ اور کچہہ خدمت کی ہو اور اوسکی باپ اور دادا یا چچا اور چچیرا دادا نی اوس زمین پر قابض ہو آنکر ایسی مالک کو بابت بنام ثبت اوس زمین کے سوائی رقوم مصدر کچہہ لگان نہ دیا ہو اور نہ اور کچہہ خدمت کری ہو + ۲ - جسنی حقوق ملکیت کسی زمین کی بجز صورت ضبطی سرکار بلا مرضی چہوڑ دئی ہون یا بلا مرضی چہوڑ دئی اور جو ایسی زمین پر یا اوسکی کسی حصہ پر ایسی چہوڑ دینے کے زمانے کے بعد برابر قابض رہا ہو یا برابر قابض رہیگا + ۳ - جو شخص اس ایکٹ کی جاری ہونیکی تاریخ کے دن

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ ۲۸	جواب
			قایم مقام کسی ایسی شخص کا ہو جو اوس گانو مین جسمین زمین مقبوضہ مزارعہ واقعہ ہی گانو کے بنا کرنے والون کے ساتہہ بطور مزارعہ آباد ہوا ہو + ۴- جو اوس گانو یا کسی ۔ گانو کا جسمین زمین واقعہ ہی جسپر وہ بطور مزارعہ قابض ہی جاگیردار ہو یا جاگیر دار رہا ہو اور علی الاتصال ایسی زمین پر قابض رہا ہو ایک عرصہ تک جو ۲۰ برس سی کم نہو +
٧	علاوہ اشکال مذکور اور بہی کوئی شخص حقدار قبضہ مستقل تصور کیا جا سکتا ہی یا نہین	٦	جن اشخاص کے نام پر بندوبست قانونی یا ترمیم بندوبست منظور شدہ مین ایسی زمین کی قبضہ کا حق لکھا ہو جسپر وہ یا وہ شخص جستحق اوسکو ترکہ پہنچا ہو بندوبست مین نام لکھے جانے کے بعد برابر قابض رہا ہو اوسی زمین مقبوضہ کی بابت حقدار قبضہ مستقل سمجھا جاویگا +
٨	اسطرح کا اختیار قبضہ جسکا ذکر جواب سوال نمبر ٧ مین آیا ہی کسطرح لوٹ سکتا ہی یا نہین	ایضاً فقرہ اخیر	اگر مالک نے مین نالش نمبری کر کی مراتب ذیل ثابت کری یعنی (۱) - عین قبل از تاریخ ارجاع نالش کے تیس برس کے اندر اور مزارعہ اوسی قسم کی اوسی گانو مین یا قرب و جوار کے گانو مین اپنی مقبوضہ سی عموماً مالک کی مرضی پر خارج کئی گئی ہون (۲) - مزارعہ نے اپنی رضا و رغبت سی کسی عہدہ دار کی سامنے جو بندوبست یا ترمیم بندوبست مین مامور تہا یا روبرو کسی عہدہ دار کی جسکو اختیار تصدیق کرنی خانہ کاغذات بندوبست کا حاصل ہو اقرار کر لیا ہو کہ ایسا

نمبر سوال	سوال	دفعہ ایکٹ	جواب
			مزارعہ ہی جسکو قبضہ مستقل کا حق حاصل نہین اور یہہ اقرار اوسوقت عہدہ دار مامورہ نی قلمبند کرلیا ہو +
۹	اگر کوئی مزارعہ اپنی رضامندی سے کل یا جزو زمین مقبوضہ اپنی کسی دوسری زمین اوسی مالک سے بدلے تو مزارعہ کو اوس زمین کی نسبت جو بدلے ہو کیا حق حاصل ہوگا	۷	اس حال مین جو زمین مبادلہ مین حاصل ہوئی ہو اس ایکٹ کے مطالب کے لئے اوسپر وہی قبضہ کا حق عاید سمجہا جاویگا جو اوس زمین پر عاید ہوتا جو کہ بدلے مین دی گئی درصورتیکہ بدلی نہ جاتی +
۱۰	اگر کوئی شخص سوائی وجوہات مصرحہ دفعات بالا کسی اور وجہ پر دعوی کرے تو کوئی حکم یا مضمون اس ایکٹ کا مانع اس نالش کا ہوگا یا نہین	۸	کوئی مضمون ایکٹ مانع سماعت نالش جو بربنائے دیگر وجوہات ہو نہین سمجہا جاویگا +
۱۱	فقط زمانہ کی گذرنے سے حق قبضہ مستقل سمجہا جاویگا یا نہین	۹	نہین سمجہا جاویگا +
۱۲	کوئی حق قبضہ زمین شاملات مین بہی حاصل ہوجاتا ہے یا نہین +	ایضاً	پٹیداری دیہات مین کوئی حق قبضہ زمین شاملات ملکیت مالکانین بمعنائے اس ایکٹ کی حاصل نہوگا +

باب سیوم بابت لگان

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ	جواب
۱۳	اگر کوئی مالک کسی مزارعہ سے لگان ایزاد سال گذشتہ پیوستہ چاہے تو لے سکتا ہے یا نہین	۱۰	جسصورت مین کہ کوئی ڈگری یا اقرار بر خلاف نہو کوئی مزارعہ گذشتہ پیوستہ سال فصلی سے زائد لگان کی ادا کا ذمہ وار نہین ہوگا جبتک کہ ڈگری ایزادی لگان حسب قواعد مندرجہ اس ایکٹ کی نہو +
۱۴	عدالت کن وجوہات پر لگان ایزاد کر سکتی ہے اور کہان تک ۔	۱۱	منجملہ تین وجہ مصرحہ ذیل کسی ایک وجہ پر ایزادی لگان کی جا سکتی ہے ۔ (۱)۔ مقدار زمین جسپر کہ مزارعہ اب قابض ہے اوسی مقدار سے زیادہ ہے جسکی بابت وہ پہلے سے لگان دینے کا ذمہ دار رہا ہے اور اسصورت مین عدالت بابت زمین زائد کے اوسی شرح سے ڈگری لگان صادر کریگی جو شرح اوسکو اوسی قسم اور ویسی فایدون کی زمین کی بابت اوسی مالک کے تحت مین دینی واجب ہو + (۲)۔ یہہ کہ شرح لگان جو مزارعہ دیتا ہے اوس شرح سے کم ہے جو معمولاً اوسی گانو یا قرب جوار کی دیہات مین اوسی قسم کی مزارعہ حقدار قبضہ مستقل اوسی قسم اور ویسی ہی فائدون کی زمین کی بابت دیتے ہین ۔ اسصورت مین عدالت مدعی کی دعوی کی تعداد تک لگان بڑہا دیگی جبتک ایسی شرح سے زیادہ نہو (یعنے شرح مزارعان قرب جوار مذکور الصدر سے زیادہ نہو) + ۳۔ وجہ یہہ ہے کہ شرح لگان جو وہ ادا کرتا ہے ۔

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ ۲۸	جواب
			اگر مزارعہ قسم مندرجہ ضمن ۱ دفعہ ۵ سے ہو تو ۵ روپیہ فیصدی سے زیادہ کمتر + اور جو اقسام مندرجہ ضمن ۲ یا ۳ یا ۴ دفعہ ۵ سے ہو تو ۱۰ فیصدی سے زیادہ کمتر + اور جو اقسام مندرجہ دفعہ ۶ سے ہو تو ۱۲ فیصدی سے زیادہ کمتر اوس شرح سے ہو جو قرب جوار کی مزارعہ اوسی قسم کی جنکو قبضہ مستقل کا حق حاصل نہو اوسی قسم اور ویسی ہی فائدونکی زمین کی بابت عموماً ادا کرتی ہین اور اس صورت مین عدالت لگان تعداد متدعویہ تک بڑہا دیوے بشرطیکہ شرح مندرجہ بالا سے یعنی اوس شرح مزارعان قرب جوار غیر حقدار قبضہ مستقل سے) زیادہ نہو اور اوس سے ۵ فیصدی یا ۱۰ فیصدی یا ۱۲ فیصدی جیسی صورت ہو تخفیف کرے +
۱۵	سوائے تخفیف مذکورہ بالا یعنے مندرجہ دفعہ ۱۱ کی ہر ایک صورتین کون سی رقم اور تخفیف دینی ضرور ہے	۱۲	اگر معاملہ سرکاری یا منجملہ ابواب (جو) بھی کچھہ ذمہ مدعا علیہ یعنے مزارعہ کی دینا ہو تو جو لگان ایزاد کیا جاوے اوس مین سے رقوم مذکورہ بالا تخفیف کیجاوین +
۱۶	سوائے تخفیف اور رعایات ابواب دہی مذکورہ بالا کے اور بھی کسی حق کا ادا ہونا پیش از صدور	۳۷ و ۳۸	اگر مزارعہ نے زمین کی حیثیت مین کچھہ ترقی کی ہو تو جب تک معاوضہ ترقی حیثیت ادا نہو گا ایزادی لگان نہ کیجاویگی - دیکھو دفعہ ۳۷ و ۳۸ سوال ۴۱ ۴۲

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ ۲۹	جواب
	ڈگری ایزادی لگان صرف ہی یا نہین		
۱۷	جب ڈگری ایزادی لگان صادر ہو چکی ہو اوسکی بعد پہر دوبارہ کب تک نالش ایزاد لگان نہو گی	۱۳	بعد ڈگری ایزادی لگان کوئی نالش ایزادی لگان تا عرصہ پانچ برس سماعت نہین ہو سکتی ہے الا اوس صورت مین کہ اوسی اثناء مین عام ترمیم بندوبست قانونی ہو جسکے رو سے جمع سرکار واجب الادا بابت زمین متعلقہ ڈگری بڑہائی گئی ہو +
۱۸	مزارعان حقدار قبضہ مستقل اسی ذمہ کی لگان مین تخفیف کرا سکتے ہین یا نہین اگر کرا سکتے ہین تو کس حالت مین -	۱۴	صرف دو وجوہات مین کسی ایک وجہ پر دعوی تخفیف لگان کرا سکتے ہین اور کسی وجہ سے نہین - پہلی وجہ یہہ ہے کہ رقبہ زمین جو اوسکی قبضہ مین ہے دریا بردی یا کسی اور طرح سے گہٹ گیا یا یہہ کہ ثابت کرے کہ جسقدر رقبہ کی بابت پہلے سے لگان دیتا رہا ہے اوس سے رقبہ کم ہے + دوسری وجہ یہہ ہے کہ طاقت پیداواری اوس زمین کی کسی سبب سے جو اوسکی اختیار سے باہر ہے کم ہو گئی ہے +
۱۹	بروقت اصدار ڈگری بقایائے لگان عدالت کسی حالتین چھوٹ یا کچھہ معافی لگان مین دے سکتی ہے یا نہین +	۱۵	باوصف کسی بات کی جو اس سے پہلے درج ہو چکی ہے عدالت مجاز ہو گی کہ اگر وقت صادر کرنے ڈگری بقایائی لگان کی رقبہ زمین مقبوضہ مزارعہ دریا بردی یا کسی اور طور سے کم ہو گیا ہو یا اگر پیداوار اوسکی زمین کے قحط یا ژالہ زدگی یا کسی اور آفت سے جو مزارعہ کے اختیار سے باہر ہے اسقدر کم ہو گئی ہے کہ پوری تعداد

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ	جواب
			لگان ذمگی مزارعہ مذکور کی عدالت کی رائی مین موافق انصاف ڈگری نہین کیجا سکتی توجسقدر مقتضی انصاف ہو اوسقدر زر لگان واجب الادای مزارعہ کو چھوٹ دیجاوی مگر شرط یہ ہے کہ محال مالگذار سرکار مین اگر مزارعہ کی اجارہ کی مدت غیر منقضیہ پانچ برس سے کم ہو یا اوسکا حق قبضہ مستقل کا حاصل ہو تو ایسی چھوٹ اُسکو نہین دیجاویگی الا او صورتمین کہ اوسی وجہ سے پر اور اُسی محال کی بابت حاکم با اختیار نے جمع مین معافی کردی ہو +
۲۰	مبادلہ شرح خام یعنی جنس سے نقدی یا نقدی سے جنس کس حالتمین عمل مین آ سکتا ہے	۱۶	بدون رضامندی طرفین یعنی مالک اور مزارعہ کی لگان کا جنس کے بدلے نقدی مین مقرر ہونا یا نقدی کا جنس مین بدلا نہین جاویگا +
۲۱	جبکہ لگان بروے بٹائی و کنکوت کی مقرر ہو اور اسی طریقہ سے لیا جاتا ہو جسمین موجود ہونا لینے دینے والی کا وقت پر ضرور ہو مگر کوئی ایک فریق حاضر نہو تو بٹائی یا کنکوت کرنیکے لئے کیا تدبیر ہو سکتی	۱۷	اگر طرفین مین سے کوئی وقت پر موجود ہونے مین غفلت کرے یا اگر طرفین مین بابت بٹائی یا کنکوت کی تنازعہ برپا ہو جاوے تو طرفین مین سے کسی کو اختیار ہے کہ عدالت مین کاغذ اسٹامپ پر سوال گذرانے کہ ایک شخص مناسب بٹائی یا کنکوت کرنیکے لئے مامور کیا جاوے + ---
۲۲	جب اس قسم کی درخواست گذری تو عدالت سے کیا کارروائی ہوگی	۱۸	بعد گذرنی سوال کے جب اسقدر روپیہ جو اول سائل سے لینا چاہئے اوسقدر خرچہ واسطے اجرای اطلاعنامہ اور آگے فیصلہ کی کافی ہو داخل ہو جاوے تو عدالت ایک اطلاعنامہ تحریری طرف ثانی کے نام اس حکم سے جاری

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ	جواب
			کری کہ فلان تاریخ و مقام پر حاضر ہو اور ایک شخص مناسب واسطی کرنے بٹائی یا کنکوت کی اور ہدایت اسبات کی مامور کری کہ ہر فریق کا خرچہ کسی سی وصول کیا جاوی ۔ فیصلہ ایسی شخص کا بابت بٹائی یا کنکوت لے یا خرچہ کی ناطق ہوگا مگر فریقین مین سی کوئی شخص تین مہینے کے اندر اوس فیصلہ کی منسوخی کی بابت مقدمہ دائر کر سکتا ہے +

باب چہارم درباب اخراج مزارعہ

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ	جواب
۲۳	مزارعان حق دار قبضہ مستقل کس صورت مین زمین مقبوضہ سی خارج ہو سکتے ہین	۱۹	کوئی مزارعہ قسم مذکور سوائی بصورت اجرای ڈگری بیدخل نہین ہو سکتا اور ڈگری بیدخلی بصورتہای ذیل ہو سکتی ہے ۔
		ضمن ۱	(۱) - جبکہ تاریخ ڈگری نالش بیدخلی پر ایک ڈگری مزارعہ پر بقایا لگان اوسی زمین کی ہو اور وہ روپیہ اسکا پندرہ دن یا اوس سے زیادہ مدت تک ادا نہ کیا گیا ہو +
		ضمن ۲	(۲) - مالک سوائی اوس معاوضہ کی جسکا استحقاق دفعہ ۲۷ - اور ۳۷ کی روسی مزارعہ کو ہے بعد منہائی بقایا لگان جو مزارعہ سے لینی واجب ہو) اور ایسا معاوضہ مزارعہ کو دیتا کری جو عدالت کی دانست مین مناسب ہووی بشرطیکہ وہ معاوضہ اوس تعداد خالص منافع سی پندرہ گونہ سی کم اور تیس گونہ سی زیادہ نہو جو مزارعہ کو بابت ایسی زمین کے بحساب اوسط تین سال ماقبل تاریخ ادائی معاوضہ قابل وصول ہو +

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ ۲۸	جواب
		فقرہ اخیر ضمن ۲	لیکن عبارت اس ضمن کی مزارعان اقسام مصرحہ دفعہ ۵ سے متعلق نہو گی + اور نیز اون مزارعان سے متعلق نہو گی جو خود یا وہ شخص جسے اوسکو ترکہ ملا ہو برابر ایسی زمین پر تیس برس تک یا اوس سے زیادہ عرصہ تک قابض ہو +
۲۴	مزارعان غیر حقدار قبضہ مستقل کس صورت مین بیدخل ہو سکتے ہین ـ	۲۰	مزارعہ غیر حقدار قبضہ مستقل اگر اوسکی اوپر بابت بقایا لگان کے ڈگری ہو گئی ہو بیدخل کیا جاویگا ـ دوسری جب قبضہ اوسکا بذریعہ کسی پٹہ جسکی میعاد باقی ہو یا بموجب کسی قرار یا بروی ڈگری عدالت نہووی اور مالک اوسکو حسب طریقہ و ہدایت دفعات ذیل اطلاع دیوی تو بیدخل کیا جاویگا +
۲۵	مزارعان کی بیدخلی کی لئی کیا وقت مقرر ہے +	۲۱	کوئی مزارعہ اپنی مقبوضہ سے بیدخل نہین کیا جاویگا سوائے ۱۵ اپریل اور ۱۵ جون کی الا اوس صورت مین کہ مزارعہ نے اوس زمین مین جسکی لگان باقی ہو کچھہ زراعت نہ کی ہو (یعنی بصورت اخیر فوراً بیدخل ہو جاویگا) +
۲۶	اطلاعنامہ بیدخلی کس زبان مین اور کس مضمون سے جاری ہوگا ـ	دفعہ ۲۲ ایکٹ ۲۸ سنہ ۶۸ و حکم گورنمنٹ یکم دسمبر سنہ ۱۸۶۹ نمبر ۸۹۸	اطلاعنامہ ضلع کی مروجہ زبان مین لکھا جاویگا لفٹنٹ گورنر بہادر تجویز کرینگے کہ کونسی زبان ضلع کی زبان متصور ہے واضح ہو کہ لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب نے زبان اردو تجویز کی ہے ـ اطلاعنامہ مین جس زمین سے مزارعہ بیدخل کیا جاویگا اوسکی تشریح درج ہوگی اور یہہ بھی اوسمین مزارعہ کو جتایا جاویگا کہ اگر اوسکو بیدخلی کی نسبت عذرداری کرنی ہو

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ	جواب
			اطلاعنامہ کی اجراء کی بعدہ آتاریخ سی آیندہ پر یا اوس سی پہلے نالش دایر کری یا زمین اوس تاریخ پر یا اوس سی پہلے چھوڑدی
۲۷	ایسا اطلاعنامہ کسکی درخواست پر اور کب جاری ہوگا اور خرچہ اوسکا کون دیگا اور طریقہ اجراسے کیا ہوگا +	۲۳	مالک کی درخواست پر جب مالک کی درخواست تحصیلدار یا دوسری عہدہ دار کی رو برو جسکو ایسی اطلاعنامونکی جاری کرنیکا اختیار حاصل ہی گذری تو وہ اطلاعنامہ کو ۱۵- اپریل کو یا اوس سی پہلے جاری کریگا اور اطلاعنامہ کا خرچہ مالک ادا کریگا- حتی الامکان اطلاعنامہ ذات خاص مزارعہ پر جاری کیا جاویگا لیکن اگر وہ دست یاب نہو سکی تو اطلاعنامہ اوسکی معمولی سکونت کی جگہہ پر آویزان کیا جاویگا یا اگر وہ اوس ضلع مین رہتا ہو جسمین وہ واقع ہی تو کسی نمایان جگہہ پر اوس گانوں مین جہان زمین واقع ہولگایا جاویگا +
۲۸	جو تاریخ تعدیہ داری بیدخلی اور اجراء اطلاعنامہ کی لیئی معین ہین تبدیل ہوسکتی ہین یا نہین	۲۴	لفٹنٹ گورنر بہادر وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ جسکی میعاد چھہ ماہ سی کم نہو تواریخ مذکور تبدیل کرسکینگے مگر شرط یہ ہی کہ جو دن بذریعہ اشتہار مقرر کئی جاوین اونمین کم سی کم ایک مہینے کا فاصلہ ہوگا +
۲۹	اگر اطلاعنامہ جاری ہووی اور مزارعہ نالش نکرے تو کیا نتیجہ سمجھا جاویگا +		اگر مزارعہ بعد اجرائی اطلاعنامہ بیدخلی کے پندرہوین مئی پر یا اوس سی پہلے یا اوس تاریخ پر جو حسب اختیار بالا لفٹنٹ گورنر بہادر مقرر کرین نالش تردید بیدخلی دایر نہ کری تو اوسکا قبضہ مزارعانہ اوس زمین کا جسکی بابت اطلاعنامہ جاری ہوچکا ہی اوسدن سی موقوف سمجھا جاویگا +

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ ۲۰	جواب
۳۰	اگر باوجود اسکے کوئی مزارعہ قبضہ نہ چھوڑے اور عدالت کے مدد درکار ہو تو کسطرح مل سکتی ہے۔	۲۶	اگر کوئی نالش تردیدی ازجانب مزارعہ رجوع نہ کیجاوے یا نالش رجوع ہوکر خارج ہوچکی ہو اور مالک کو کسی شخص کی بیدخلی کرنے کے لئے باین بنیاد کہ قبضہ مزارعہ حسب دفعہ ۲۲ موقوف ہوچکا ہے عدالت کی مدد درکار ہو تو وہ ایسی مدد کے لئے درخواست کرے اور جو عدالت کو اطمینان ہوجاوے کہ اطلاعنامہ بیدخلی جیسا کہ چاہئے اوس شخص پر جاری ہوچکا ہے تو بموجب دفعہ ۱۹ مدد دیوے یعنی ڈگری بیدخلی صادر کرے۔ کوئی امر جو اس دفعہ کی موجب عدالت کیطرف سے ہووے موجب خلل استحقاق کسی مزارعہ کا واسطے دایر کرنی مقدمہ اوپر مالک کے بابت بیدخلی ناجایز اور حصول ہرجانہ بیدخلی نہین ہوگا*
۳۱	مزارعہ بیدخل شدہ عوض فصل ایستادہ و پیداوار زمین کا جو فراہم ہوئی ہے تو کس حالت مین مستحق ہوگا اور کس حالت مین مستحق نہوگا۔	۲۷	مزارعہ جو بموجب اس ایکٹ کی بیدخل کیا جاوے مالک سے فصل ایستادہ یا دوسری قسم پیداوار زمین کے پانے کا مستحق ہوگا جو کہ ازان مزارعہ ہو اور وقت بیدخلی پر موجود ہو لیکن جو مزارعہ نی بعد جاری ہونے اطلاعنامہ مندرجہ دفعہ ۲۰ کے تخم ریزی کی ہو اور پودے لگادئے ہون تو استحقاق پانے اوسکی قیمت کا نہوگا الا اوس صورت مین کہ بعد پانے ایسی اطلاع کی مالک نے صاف اجازت دیدی ہو کہ زمین پر قابض بنا رہے یعنی بصورت غیر مستحق معاوضہ ہوگا
۳۲	ہر ایک قسم کا مزارعہ قبل از بیدخلی کسی اور خاص معاوضہ کے	۲۷ ۲۸ و	اگر کسی مزارعہ نی حیثیت زمین مین کچھہ ترقی کی ہووے تو معاوضہ ترقی حیثیت زمین کی پانے کا مزارعہ اوسکا مستحق ہے

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ	جواب
	پانے کا مستحق ہے یا نہیں +		یعنے کوئی مزارعہ بیدخل نہ کیا جاویگا جب تک معاوضہ مذکور ادا نہ کیا جاوے اور تفصیل و تشریح تشخیص حیثیت دفعہ ۳۸ میں درج ہے +

باب پانچواں دربارہ چھوڑنے زمین اور اجارہ دراجارہ اور انتقال اور ترکہ زمین کے

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ	جواب
۳۳	کہاں تک مزارعہ ادائی لگان زمین مقبوضہ اپنے کا ذمہ دار ہیگا اور کس حالت میں اس ذمہ داری سے بری ہوسکتا ہے +	دفعہ ۲۸ و ۳۰	ہر ایک مزارعہ ذمہ وار ادائی لگان واجب الادا بابت زمین مقبوضہ اپنی کے سال فصلی آئندہ کی ہوگا اگر اوس سال کی شروع سے پہلے اول تاریخ چھوڑنے کو یا اوس سے پہلے مالک کو اطلاع اپنی ارادہ چھوڑنے زمین کے شروع سال سے دیدی اور اوسکی بعد جب چھوڑ دے یا مالک نے اوس زمین کا اجارہ کسی دوسرے شخص کو دیدیا ہو تو وہ کل ذمہ واری ادائی لگان سے بابت ایام ما بعد چھوڑنے کے بری ہوجاویگا +
۳۴	شروع سال فصلی کس تاریخ سے ہوگا۔	دفعہ ۲۹ و اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبر ۲۸۰ مندرجہ گزٹ ۲۷ مئی ۱۸۶۹ع	نواب لفٹنٹ گورنر بہادر فصلی سال کی شروع کے تاریخ مقرر کرینگے اور وقت بوقت تبدیل کرینگے چنانچہ فی الحال ۱۵ جون تاریخ شروع سال فصلی پنجاب میں مقرر ہے +
۳۵	اگر مالک یا اطلاع مزارعہ تو منظور نہ کرے تو مزارعہ کو	۳۱	مزارعہ تحصیلدار یا عہدہ دار مجاز کو درخواست دے تب وہ اطلاعنامہ تحریری ایسی ... باختیار کی اور

جواب	دفعہ ایکٹ	سوال	نمبر شمار
جاری کریگا اور خرچہ اجرائی اطلاعنامہ ذمہ مزارعہ ہوگا اور بشرط امکان ذات خاص مالک یا اوسکے مختار پر جاری کیا جاوی لیکن اگر دستیاب نہوسکی تو اطلاعنامہ سکونت معمولی کی جگہہ آویزان کیا جاوی یا اگر وہ اوسی ضلع کا رہنے والا ہو جس ضلع مین زمین واقع ہو تو کسی موقع نمودار اوس گاؤن مین لگایا جاوی جسمین زمین واقع ہو +	۳۱	اطلاعنامہ ہی کے واسطے کیا امر عمل مین لانی ضرور ہے	
ہر مزارعہ جسکو حق قبضہ مستقل حاصل ہے مجاز ہے کہ اپنی قبضہ کی زمین کا یا اوسکے کسی جزو کا اجارہ یا اجارہ در اجارہ دیدی مگر شرط یہہ ہی کہ اگر مزارعہ نی کوئی اقرار ایسا کیا ہے کہ زمین کو اجارہ پر نہ دونگا یا اوسکا قبضہ نہ چھوڑونگا یا یہہ اقرار کیا ہو کہ اگر اجارہ دون یا قبضہ چھوڑونگا تو پہلی رضامندی مالک حاصل کرلونگا تو ایسا اقرار مزارعہ کے حق کا قاتل نہوگا +	۳۲	مزارعان حقدار قبضہ مستقل اپنی زمین مقبوضہ کا اجارہ یا اجارہ در اجارہ دینی کی مجاز ہین یا نہین اگر ہین تو کس شرط پر	۳۶
ہر شخص پر جسکو اجارہ اور اجارہ در اجارہ موجب دفعہ ۳۲ ملا ہو اوس زمین کی بابت اور جہان تک مالک اور اوسکے قایم مقام سے متعلق ہون وہ سب ذمہ داری عاید ہونگی جو اجارہ دینے والے کے ذمہ تہین +	۳۳	اجارہ لینے والے کی ذمہ داری کیا ہوگی	۳۷
مزارعہ حقدار قبضہ مستقل جسکا دعوی بموجب کسی ضمن دفعہ [illegible] مین ہو سکتا ہی اپنی قبضہ کی زمین یا اوسکی کسی حصہ کو منتقل کرسکتا ہی مگر شرط یہہ ہی کہ ہر ایسی صورت مین سب سے پہلے [illegible] کو کہا جایگا کہ اوس زمین یا اوس حصہ کو بازاری قیمت [illegible]	۳۴	مزارعان حقدار قبضہ مستقل اپنی حصہ کے زمین کل یا جز منتقل کر سکتی ہین یا نہین	۳۸

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ	جواب
	کر سکتے ہین کیا شرط ہے +		خریدی اور جب تک مالک ایک مہینے کی عرصہ تک خریدنے سے انکار یا اوسکو خرید نہ کریگا تب تک کسی اور شخص کے ہاتھ انتقال نہین کرنی پاویگا سوائی قسم مذکور دیگر ہر ایک مزارعہ کو اپنی قبضہ کی زمین یا اوسکی کسی حصہ کے انتقال کرنیکا اختیار فقط اوسی حالت مین ہوگا کہ وہ پہلے سے رضامندی مالک حاصل کرلی اور کسیطرح نہین ہوگا +
۳۹	جس شخص نے زمین بذریعہ انتقال حاصل کی ہو اوسکے حقوق اور ذمہ داریان کیا ہوتی ہین +	۳۵	سوائی مالک کی حقوق اور ذمہ داریان ہر ایک شخص گیرندہ انتقال کی وہی ہونگی جو انتقال کنندہ کی تہین +
۴۰	مزارعہ حقدار قبضہ مستقل کی وفات پر اوسکے گزشتہ و کس ترتیب سی اور کس کو پہونچتی ہے +	۳۶	جب کوئی مزارعہ جسکو حق قبضہ مستقل کسی زمین مین ہو مرجاوی تو اوسکا حق اوسکی اولاد نرینہ کو سلسلہ وار پہونچیگا اور جو ایسی اولاد نہو تو وہ حق اوسکی قریبی یکجدی رشتہ داران نرینہ کو ملیگا بشرطیکہ مورث اعلی متوفی اور رشتہ داران مذکور کا اوس زمین پر قابض ہو۔ مثلاً۔ اگر شخص متوفی کے بیٹے پوتے پڑوتے وغیرہ اولاد نرینہ ہو تو سلسلہ وار متوفی کا حق اونکو پہنچیگا اگر اس قسم کی اولاد نہو تو دیگر رشتہ داران یکجدی کو ترکہ پہونچیگا بشرطیکہ متوفی اور رشتہ داران موجودہ کا مورث اعلی قابض ہو (اا) شجرہ خاندان ایک مزارعہ

نمبر	سوال	دفعہ ایکٹ ۲۹	جواب
۱			کا حسب ذیل ہے - 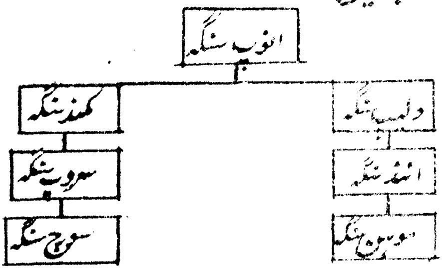 اگر موہن سنگھ مرگیا ہو اور اوسکی کوئی بیٹا پوتا وغیرہ اولاد نہو تو ترکہ اوسکا سورج سنگھ رشتہ دار یکجدی کو پہنچیگا باین شرط کہ انوپ سنگھ جو مورث اعلی ان دونونکا ہے قابض اسی زمین کا رہا ہو اگر حق متروکہ موہن سنگھ متوفی پیدا کردہ ذاتی متوفی ہو خواہ اننت سنگھ یا دلیپ سنگھ سے اوسکو پہونچا ہو تو اس حالتمین سورج سنگھ اسکا مستحق نہوگا +
۴۱	اگر کسی مزارعہ کے اولاد ایک سے زیادہ ہو یا رشتہ دار اقرب ایسے چند ہون تو اونکو ورثہ کس طرح پہونچیگا	۳۶	باہمین اولاد اور رشتہ داران قریبی یکجدی حق مذکور اوسی طرح پہونچیگا اور منتقل ہوگا گویا زمین متوفی نے اوس موضع مین چھوڑی تھی جسمین زمین کاشت متدعویہ متروکہ متوفی واقع ہے +

باب چھٹوان ذکر معاوضہ ترقی حیثیت زمین

نمبر	سوال	دفعہ ایکٹ	جواب
۴۲	ترقی حیثیت زمین کے معاوضہ کا ادا	۳۷	جب کسی مزارعہ نے یا بصورت ہونے مزارعہ حقدار قبضہ مستقل اوس شخص نے جسے اوسکو ترکہ پہونچا ہو کوئی بابت ترقی کی

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ	جواب
	ہونا کس صورت مین مقدم ہے		اپنی زمین مقبوضہ کی حیثیت مین کی ہو تو ایسی زمین کی بابت ایسے مزارعہ پر کچھہ لگان نہ ٹہرایا جاویگا اور نہ وہ یا اوسکا قایم مقام بیدخل کیا جاویگا جب تک معاوضہ ترقی حیثیت بابت زر نقد یا قیمت یا دونون بابت کے جو تیس سال ماقبل تاریخ اضافہ یا بیدخلی کے اوس مزارعہ یا اوس شخص نے جس سے اوسکو ترکہ پہنچا ہو خرچ کیا ہو وہ ادا نہ کیا جاویگا +
۴۳	تشریح ترقی حیثیت زمین کیا ہے -	۳۸	لفظ ترقی حیثیت سے مراد ہے اون کامون سے جنسے سالانہ حاصل دینے کی قدر و قیمت زمین کی بڑہ گئی ہو اور بروقت مانگنے معاوضہ کے برابر صورت افزونی پر ہو اور کام ذیل اوسمین شامل ہین (۱) - پانی کے جمع رکھنے یا کاشتکاری کے لئے پانی کا بہم پہونچانا یا پانی کے نکالنے یا طغیانی سے محفوظ رکھنے کے لئے عمارت بنانا چاہات کی تیاری اور بنجر زمین کا توڑنا و صاف کرنا اور اور کام اسی قسم کے + (۲) - اوپر کے لکھے ہوئی کامون سے کسی کا مرمت کرنا یا از سر نو بنانا اوسمین ایسا تغیر تبدل یا زیادتی کا کرنا جو اون کامون کے قایم رکھنے کے لئے ضرور ہون او جنسے قدر و قیمت اوسکی مدت مدید کے لئے زیادہ ہو جاوے +
۴۴	معاوضہ کس طور سے دیا جاویگا	۳۹	مالک یا اوسکے قایم مقام کو اختیار ہوگا کہ خواہ نقد دیکر خواہ فایدہ مند اجارہ مزارعہ یا اوسکے قایم مقام کو دیکر خواہ کچھہ نقد او کچھہ [illegible] پٹہ ادا کرے +

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ ۲۵	جواب
۴۵	اگر تعداد یا قیمت معاوضہ مین باہم تکرار ہو تو کیا کیا جاوے	۴۰	جس صورت مین تکرار بابت تعداد یا نقد یا پہلے معاوضہ کی جو مالک دینا کرتا ہو پیدا ہو جاوی تو فریقین کو اختیار ہی کہ کوئی فریق عدالت مین سوال گذرانی اور اوسمین امر متنازعہ لکہدے اور اوسکی تصفیہ کی درخواست کری عہدہ دار مجاز طرف ثانی پہ اطلاعنامہ جاری کریگا اور درخواست دینے والا اوسکا خرچہ دیگا عدالت بعد لینے وجہ ثبوت فریقین اور مزید تحقیقات کی جو ضرور ہو ایک تعداد جو دلائی جاہی یا شرائط اجارہ یا دونون مقرر کرے ایسی تعداد کی مقرر کرنے مین عدالت کو لازم ہوگا کہ جو کچھ مدد مالک کی جانب سی مزارعہ کو پہونچی ہو خواہ صریحا ایسی ترقی کرنے کے وقت نقدی یا مصالحہ یا محنت کی ذریعہ یا پیچہے سی مزارعہ کے پاس مین ایک ایسی شرح لگان رہنی دینے سی جو اوس شرح سے جسپر اوسکو دوسری طرح قبضہ زمین کا نصیب ہونا زیادہ رعایتی ہو اوس مدد کو حساب مین محسوب کرے +
۴۶	درصورتیکہ مالک اجارہ زمین ایک بڑی مدت تک کے واسطی مزارعہ کو دیدیوی اور مزارعہ اوسکو قبول کری تو آیا باوجود	۴۱	اگر اجارہ اوس شرح پر جو مزارعہ دیتا ہے یا کسی اور شرح لگان پر جو باہم قرار پاوے ایسی میعاد کے واسطی دیا جاوے جو بیس سال سے کم نہو تو ایسا اجارہ دینا درصورتیکہ مزارعہ نے قبول کرلیا ہو مانع دعوی ترقی حیثیت ہوگا +

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ	جواب
	اسکے مزارعہ مستحق معاوضہ رہتا ہی یا نہین اور وہ مدت کم سے کم کتنی ہونی چاہیئے +		

باب ساتوان بابت ضابطہ عدالت

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ	جواب
۴۷	مقدمات اور دعوہائے متعلق اس ایکٹ کے کون سی عدالت مین دائر ہونگی اور کس اسٹامپ پر -	۴۲	مقدمات ذیل عدالت ہائے دیوانی مین سماعت ہونگی مگر جب کسی ضلع مین بندوبست جاری ہو تو محکمہ جات بندوبست مین جیسا کہ ایکٹ نمبر ۱۹ سنہ ۱۸۶۵ء مین مندرج ہے - (۱) - نالشات بابت اثبات یا تردید حقوق مزارعت زیر دفعہ ۵ و ۶ - ایکٹ مزارعان اور صرف آٹھ آنہ کے کاغذ پر مد ۵ ضمیمہ ۲ - ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۷۰ء + (۲) - بابت ایزادی لگان زیر دفعہ ۱۱ و ۱۳ (۳) - تخفیف لگان زیر دفعہ ۱۴ جو لگان تاریخ گذرنے عرضی نالش کے سال ماقبل کی بابت اوس اراضی پر واجب ہو جسکی لگان کی ایزادی خواہ تخفیف کا دعوی ہی وہ لگان سالگذشتہ تعداد دعوی متصور ہوگا ضمن ۱۱ دفعہ ۷ نشان حروف (ب) و (د) اور مد سوم کا حساب بحسب ۱ ضمیمہ ا کیا جاویگا + (۴) - دعوی اخراج مزارعان حقدار قبضہ مستقل دفعہ ۱۹ -

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ ۴۸	جواب
	۱		(۵) - دعوی بیدخلی مزارعہ غیر حقدار قبضہ مستقل دفعہ ۲۰- عام نالشات دیوانی کے موافق بموجب ضمن ۵ - دفعہ ۷ کورٹ فیس ایکٹ یعنے - اگر وہ اراضی جسپر اخراج سطلوب ہے مالگذار سرکار ہو — پنجگونہ جمع سالانہ ایضاً — استمرار ہو — دہ گونہ ایضاً — معافی ہو — پندرہ گونہ اگر ایسا جز ہو جسکی جمع معین نہین ہے . . . باندازہ قیمت فروخت (۶) - نالش تردید اطلاعنامہ بیدخلی - اگلے سال ماقبل نالش کے موافق تعداد دعوی قرار دیا جاویگا ضمن ۱۱ دفعہ ۷ نشان حرف (د) + (۷) - نالش تکرار نسبت تعداد یافتہ معاوضہ ترقی حیثیت زیر دفعہ ۴ - آٹھ آنہ کے کاغذ پر مد ۱ ضمیمہ ۲ نشان حرف (ب) کا فقرہ اخیر مندرجہ ایکٹ ۷ ۱۸۷۰ء +
۴۸	کون سی مقدمات مال مین سماعت ہونگی اور کسقدر اسٹامپ پر	۴۲	مقدمات ذیل سررشتہ مال مین سماعت کئے جاوینگے - (۱) - تنازعات متعلق بٹائی و کنکوت زیر دفعہ ۱۷ - (۲) - درخواست اجرائے اطلاعنامہ بیدخلی دفعہ ۲۳ - (۳) - مزارعہ کی بیدخلی کے لئے مدد بموجب دفعہ ۲۶ - (۴) - درخواست اجرائے اطلاعنامہ بصورت انکار دفعہ ۳۱ - کاغذ اسٹامپ عرائض سررشتہ مال بموجب مد ۱ ضمیمہ ۲ - ایکٹ ۷ ۱۸۷۰ء آٹھ آنہ عموماً مقرر ہے دوسری انمین ہوگا + اگر درخواست

نمبر شمار	سوال	دفعہ ایکٹ	جواب
۴۹	وصول زر لگان کا دستور جو سابق جاری تہا وہی بعد اجرائے اس ایکٹ کے رہیگا یا کیا۔	۴۴	جو ضابطہ وصول زر لگان کا پنجاب مین اب جاری ہے وہی بدستور جاری رہیگا اِلّا جسقدر بسبب قیود کے اس ایکٹ کی مناسبت نہ رکہتا ہو وہ قایم نہ رہیگا+
۵۰	جہان کہین بندوبست ہوگیا ہے وہان بعد صدور اس ایکٹ کے کارروائی عہدہ داران بندوبست کا کیا نتیجہ ہوگا	۴۵	جو کارروائی عہدہ داران سرکار کی طرف سے اس ایکٹ کے اجرائے سے پہلے عمل مین آئی ہو وہ سب جہانتک کہ موافق اس ایکٹ کے ہے سمجہی جاویگی کہ موافق قانون کے ہے+

تمام شد

اشتہار

چونکہ حق کاپی رائیٹ اس کتاب کا مؤلف نے مجکو بخشدیا ہے اسلئے اشتہار دیا جاتا ہے کہ بموجب ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۴۷ع کوئی صاحب بدون اجازت میری اسکے چہاپنے کا قصد نکرے

العبد

دیوان بوٹا سنگہ مالک مطبع آفتاب پنجاب لاہور۔

ھو المستعان

ایکٹ نمبر ۹ بابت ۱۸۷۲ء

قانون معاہدہ مجریہ ہند

۱۸۷۲ء

مطبع آفتاب پنجاب لاہور مین باہتمام

دیوان بوٹا سنگہ مالک مطبع کے چھپا

فہرست کتب قانونی موجودہ کتب خانہ مطبع آفتاب پنجاب لاہور

نام کتاب	قیمت	محصول
قوانین مال		
رسالہ لکچر قانونی مال مرتبہ مسٹر بارکر صاحب	۱۲ر	ار
دستور العمل پٹواریان۔	۸ر	۲ر
کتاب قواعد برنج ڈاکخانجات۔	۴ر	ار
ریونیو مال یعنی دستور العمل کسٹ صاحب بہادر	صمہ	۸ر
منتخب سرکلرات فنانشل کمشنر من ابتدائے ۱۸۴۹ء تا ۱۸۶۸ء بطور سوال و جواب مرتبہ منشی گوپال داس صاحب سر رشتہ دار امرتسر	عصہ	۴ر
منتخب سرکلرات فنانشل کمشنر من ابتدائے ۱۸۴۹ء لغایت ۱۸۷۰ء مرتبہ منشی حکم چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	للعہ	۱۰ر
ایکٹ نمبر ۷ ۱۸۷۰ء رسوم عدالت۔	۴ر	ار
ایکٹ نمبر ۱۸ ۱۸۶۹ء بابت اسٹامپ عام۔	۴ر	ار
سرکلر نمبر ۳۲ ۱۸۶۹ء بابت تشریح اسٹامپ عام	۴ر	ار
منتخب سرکلرات فنانشل ۱۸۶۶ء تا ۱۸۶۹ء	عصہ	ام
ایکٹ ۱۰ ۱۸۷۱ء درباب آبکاری۔	۳ر	ار
سرکلر نمبر ۴ ۱۸۶۹ء فنانشل کمشنر معہ دیگر اکیھا متعلقہ آبکاری۔	۵ر	ار

نام کتاب	قیمت	محصول
ایکٹ نمبر ۱۳ ۱۸۷۰ء درباب پرمٹ۔	۳ر	ار
سرکلر نمبر ۹ ۱۸۶۵ء فنانشل درباره چنگی	۱۰ر	ار
ہدایت نامہ پیمائش۔	۸ر	ار
ہدایت نامہ مالگذاری ہر دو حصہ	عسہ	۳ر
دستور العمل جاگیرداران بابت تصفیہ تنازعات	۱۲ر	ار
کلید گنج امتحان مال	عصہ ۴ر	۲ر
ایکٹ ۲۸ ۱۸۶۸ء بابت مزارعان۔	۲ر	ار
قواعد مزارعان۔	۱۰ر	ار
ایکٹ ۲۸ بطور سوال جواب مرتبہ منشی بھگونت کشور صاحب سر رشتہ دار کمشنری لاہور	۴ر	ار
ایکٹ ۲۸ ۱۸۶۸ء بحروف گورمکھی۔	۴ر	ار
اشتہارات اختیار تحصیلداران۔	۳ر	ار
ایکٹ ۵ ۱۸۶۴ء درباب محصول بہائے	ار	ار
ایکٹ نمبر ۸ ۱۸۶۲ء درباب انکم ٹیکس	۳ر	ار
ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۶۷ء معہ سرکلر درباره میونسپل کمیٹی	۸ر	ار
ایکٹ ۱۸ و ۲۵ ۱۸۷۱ء درباب قواعد ریلوی	۴ر	ار
ایکٹ ۱۳ ۱۸۷۰ء درباب ریلوی۔	۲ر	ار
رسالہ ترقی کا آمدنی تحصیل وغیرہ۔	۴ر	ار

ایکٹہاے لیجس لیٹف کونسل ہند

ایکٹ مندرجہ ذیل مصدرہ کونسل جناب نواب گورنر جنرل بہادر
۲۵-اپریل ۱۸۷۲ء کو جناب معلی القاب نواب گورنر جنرل بہادر کی
کونسل سے منظور ہو کر اب اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے

ایکٹ نمبر ۹ بابت ۱۸۷۲ء

قانون معاہدہ مجریہ ہند

ہرگاہ قرین مصلحت ہی کہ بعض اجزاء قوانین متعلقہ معاہدات کی تصریح و ترمیم ہو لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے +

مراتب ابتدائی

دفعہ ۱-جایز ہی کہ یہہ ایکٹ قانون معاہدہ مجریہ ہند مصدرہ ۱۸۷۲ء کے نام سی موسوم کیا جائے یہہ قانون کل برٹش انڈیا سی متعلق ہے اور سن ابتدائی یکم ستمبر ۱۸۷۲ء عملدرآمد ہوگا +
احکام قوانین جو ضمیمہ منسلکہ مین مرقوم ہین وہ بقدر مندرجہ خانہ ۳ منسوخ کئے گئے لیکن کوئی عبارت مندرجہ ایکٹ ہذا کی مخل احکام کسی آئین پارلیمنٹ یا ایکٹ یا قانون کی نہوگی جو کہ اس قانون کے روسی صراحتاً منسوخ نہین کیا گیا ہی اور نہ مخل کسی رسم یا رواج باب تجارت کے ہوگی اور نہ مخل کسی امر لازمی ایسی معاہدہ کی ہوگی جو احکام ایکٹ ہذا کی منافی نہو +

دفعہ ۲- ایکٹ ہذا مین الفاظ و عبارات مفصلہ ذیل اون معنی مین مستعمل ہین جنکی تصریح ذیل مین کی گئی ہی الّا وسحالیکہ منشاء و مفحوائی کلام سی خلاف اسکے پایا جاتا ہو +

(الف)-جب ایک شخص دوسرے سے کسی امر کے عمل مین لانے یا اوس سی اجتناب کرنیکے لئو اپنی مرضی

اس مراد سی ظاہر کرے کہ اوس دوسرے شخص کی منظوری اوس عمل یا اجتناب کی نسبت حاصل ہو تو کہا جائیگا کہ اوس شخص نے ایجاب کیا +

(ب) - جب وہ شخص جسکی کلام ایجاب کیا جاوے اوس کلام کی نسبت اپنی رضامندی ظاہر کرے تو کہا جائیگا کہ اوسنے اوس ایجاب کو قبول کیا اور ایجاب جسوقت کہ وہ قبول کیا جائے عہد ہوجاتا ہے +

(ج) - جو شخص کہ کلام ایجاب کہے وہ معاہد ہے اور جو شخص اوس ایجاب کو قبول کرے وہ معاہد لہ ہے +

(د) - جب معاہد کی خواہش پر معاہد لہ یا کوئی اور شخص کوئی امر عمل مین لایا ہو یا اوسکی عمل مین لانے سے اوسنے اجتناب کیا ہو یا عمل مین لائے یا اجتناب کرے یا عمل مین لانے یا اجتناب کرنیکا وعدہ کرے تو وہ عمل یا اجتناب یا وعدہ بدل عہد کہلائیگا +

(ہ) - ہر عہد اور ہر اجتماع عہود جو باہم اس طور پر ہون کہ ہر ایک اونمین سے واسطے دوسرے کے بدل ہو معاملہ ہے +

(و) - عہود جو باہم بدل یا جزو بدل یکدیگر کے ہون عہود متقابلہ مین +

(ز) - جو معاملہ کہ ازروئے قانون نافذ نہو سکتا ہو کہا جائیگا کہ معاملہ کالعدم ہے +

(ح) - جو معاملہ کہ ازروئے قانون نافذ ہو سکتا ہو وہ معاہدہ ہے +

(ط) - جو معاملہ کہ فریقین مین سے ایک یا زیادہ کی مرضی پر ازروئے قانون نافذ ہوسکتا ہو لیکن دوسرے یا دوسرون کی مرضی پر نہو سکتا ہو وہ معاہدہ ممکن الانفساخ ہے +

(ی) - جو معاہدہ ازروئے قانون ساقط النفاذ ہوجائے وہ بروقت ساقط النفاذ ہونے کے فسخ ہوجاتا ہے +

باب اول

ایجاب کے اظہار اور قبول اور استرداد کے بیان مین

دفعہ ۴ - ایجاب کا اظہار اور ایجاب کا قبول اور ایجاب و قبول کا استرداد اوس شخص کے ایسے

فعل یا ترک سے جس سے کہ وہ ایجاب یا قبول یا استرداد کیا ہو متصور ہوتا ہے جس سے اظہار اوس ایجاب یا قبول یا استرداد کا اوسکی نیت مین ہو یا جو اوس اظہار کی تاثیر رکہتا ہو +

دفعہ ۴ - ایجاب کا اظہار اوس وقت مکمل ہوتا ہے جب کہ وہ اوس شخص کو معلوم ہو جسے کہ ایجاب کیا جائے +

قبول ایجاب کا اظہار بمقابلہ ایجاب کرنیوالے کے اوس وقت مکمل ہوتا ہے جبکہ کلام قبول ایجاب کرنیوالے کے پاس بہیجنے کی ایسی سبیل مین ہو کہ قبول کرنیوالے کے اختیار سے باہر ہو جائے - اور بمقابلہ قبول کرنے والے کے اوس وقت مکمل ہے جب اوس قبول کا علم ایجاب کرنیوالے کو حاصل ہو +

اظہار استرداد کا بمقابلہ اوس شخص کے جو کہ استرداد کرے اوس وقت مکمل ہے جبکہ اوس شخص کے پاس جس سے کہ اوسکا اظہار کیا جائے بہیجنے کی ایسی سبیل مین ہو کہ اوسکے اظہار کرنیوالے کے اختیار سے باہر ہو جائے +

اور بمقابلہ اوس شخص کے جسے کہ اظہار کیا جائے اوس وقت مکمل ہے جبکہ اوسکو اوس سے علم حاصل ہو +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر کے ہاتہ ایک خاص قیمت پر ایک مکان کے بیچنے کا ایجاب بذریعہ خط کیا +
اظہار ایجاب کا اوس وقت مکمل ہے جبکہ عمر کے پاس وہ خط پہنچے +

(ب) - عمر نے زید کا ایجاب بذریعہ خط کے قبول کیا اور اوس خط کو بسبیل ڈاک بہیجا +
اظہار قبول کا اوس وقت بمقابلہ زید کے مکمل ہے جبکہ وہ خط ڈاک مین ڈالا گیا +
بمقابلہ عمر کے اوس وقت مکمل ہے جبکہ اوس خط کو زید نے وصول کیا +

(ج) - زید نے اپنے ایجاب کو بذریعہ تار برقی مسترد کیا +
یہہ استرداد بمقابلہ زید اوس وقت مکمل ہے جبکہ پیام تار برقی روانہ کیا گیا اور بمقابلہ عمر اوس وقت مکمل ہے جبکہ عمر نے اوسکو وصول کیا +

عمر نے اپنی قبول کو بذریعہ تار برقی مسترد کیا پس عمر کا استرداد بمقابلہ خود عمر کے اوسی وقت مکمل ہوگیا جبکہ وہ تار برقی روانہ کیا گیا اور بمقابلہ زید کے اوسوقت مکمل ہوا جبکہ وہ اوسکے پاس پہنچا۔

دفعہ ۵ – ہر ایجاب کا استرداد ہر وقت اوس سے پہلے ہو سکتا ہے کہ اوسکی قبول کا اظہار بمقابلہ ایجاب کرنیوالے کے مکمل ہوجائے لیکن اوسکے بعد نہین ہو سکتا +

ہر قبول قبل ازانکہ اوسکا اظہار بمقابلہ قبول کرنیوالے کے مکمل ہو مسترد ہو سکتا ہے مگر اوسکے بعد نہین ہو سکتا +

تمثیل

زید نے بذریعہ ایک خط کے جو بسیل ڈاک بھیجا گیا عمر کے ہاتھ اپنی مکان کی بیع کرنیکا ایجاب کیا +

عمر نے اس ایجاب کو بذریعہ خط کے قبول کیا اور وہ خط ڈاک پر بھیجا +

زید کو اختیار ہے کہ اپنی ایجاب کو کسی وقت اوس سے پہلے کہ عمر نے اپنا خط باظہار قبول ڈاک مین ڈالا یا عین اوسوقت مسترد کرے لیکن اوسکے بعد یہہ اختیار نہین ہے +

عمر کو اختیار ہے کہ اپنا قبول کسی وقت اوس سے پہلے کہ اوس قبول کے اظہار کے باب مین خط زید کے پاس پہنچے یا عین اوسوقت مسترد کرے لیکن اوسکے بعد نہین کر سکتا +

دفعہ ۶ – ایجاب کے مسترد ہونیکے یہہ طریق ہین –

(۱) – ایجاب کرنیوالا فریق ثانی کو استرداد کی اطلاع پہنچائے +

(۲) – ایجاب کے قبول کے واسطے جو وقت کہ مقرر کیا گیا ہو وہ منقضی ہوجائے یا جس حالمین کہ کوئی وقت مقرر نہوا ہو قبول کے ظاہر کرنیکے بغیر ایک عرصہ مناسب منقضی ہو +

(۳) – جب قبول کرنیوالا ایفاء ایسی شرط کا نہ کرے جو کہ قبول پر مقدم ہو +

(۴) – ایجاب کرنیوالے کی وفات یا اوسکے مجنون ہوجانیسے اوس حالمین کہ اوسکی وفات یا اوسکو جنون ہوجانا قبول کرنیوالے کو قبول سے پہلے معلوم ہوگیا ہو +

دفعہ ۷ – ایجاب کو عہد کے رتبہ پر پہنچانے کے لئے چاہئے کہ قبول حسب ذیل ہو +

۱- قطعی اور بلا شرط +

۲- اظہار اوسکا کسی طریق معمولی اور قرین عقل پر ہو الّا اوس حالمین کہ ایجاب مین وہ طور بیان کیا جائی جسکے مطابق قبول کا ہونا ضرور ہو اور اگر ایجاب مین وہ طور بیان کیا جائے جسکے مطابق قبول کا ہونا ضرور ہے اور قبول اسطور پر نہو تو ایجاب کرنے والے کو اختیار ہی کہ جب قبول کا اظہار اوسکی کیا جائی تو اوسکی بعد عرصہ مناسب مین اسبات پر اصرار کری کہ اوسکا ایجاب اوسیطور پر ہونا چاہئی جیسا کہ بیان کیا گیا اور نہ کسی اور طور پر اور جس حالمین کہ ایجاب کرنیوالا اوسبات پر اصرار نہ کری تو ایسا سمجھا جائیگا کہ اوسنی طرف ثانی کے قبول کو منظور کر لیا +

دفعہ ۸ - ایجاب کی شرایط کی تعمیل کو یا کسی ایسی عہد متقابلہ کی بدل عہد کو جو ایجاب کے ساتھ کیا گیا ہو قبول کر لینا ایجاب کا قبول کرنا ہے +

دفعہ ۹ - جو قبول یا ایجاب کسی عہد کا بذریعہ الفاظ کی کیا جائی وہ عہد صریح کہلائیگا اور جو ایجاب یا قبول کہ بجز الفاظ کی اور طور پر کیا جائی وہ عہد معنوی کہلائیگا +

باب ۲

معاہدات قابل فسخ اور معاملات کالعدم کے بیان مین

دفعہ ۱۰ - تمام معاملات معاہدات ہین بشرطیکہ اون اشخاص کی طرف سے برضا و رغبت بابت بدل جایز کی اور واسطی کسی غرض جایز کی کئی جائین جو مجاز معاہدہ کی ہون اور ازروئی قانون ہذا کے صراحتاً کالعدم نہ قرار دئی گئے ہون +

قانون ہذا کی کوئی عبارت مخل کسی قانون مجریہ برٹش انڈیا کی نہوگی جو بعبارت صریح ازروئے قانون ہذا کی منسوخ نہین کیا گیا ہی اور جسکے روسی کسی معاہدہ کی نسبت یہ حکم ہی کہ وہ بذریعہ تحریر یا روبرو گواہونکی عمل مین آئی اور نہ مخل کسی قانون متعلقہ رجسٹری دستاویزات کے ہوگا +

دفعہ ۱۱ - ہر ایسا شخص مجاز معاہدہ کا ہے جو مطابق اوس آئین کے جسکا کہ وہ تابع ہی بعمر بلوغ پہنچ گیا ہو اور صحت نفس اور ثبات عقل رکھتا ہو اور ازروئی کسی آئین کے جسکا کہ وہ

تابع ہے ناقابل معاہدہ ہو +

دفعہ ۱۲ - واسطی غرض معاہدہ کی ہرشخص اوسصورتمین بحالت صحت نفس اورثبات عقل کہاجائیگا جبکہ بروقت انعقاد معاہدہ قابلیت اسکی رکہتا ہو کہ اوسکو سمجہی اور عقلاً تمیز اسبات کی کری کہ وہ معاہدہ اوسکی اغراض پرکیا تاثیر رکہتا ہی +

جو شخص کہ بیشتر فاترالعقل رہتا ہو اور گاہ گاہ بحالت صحت نفس اورثبات عقل ہوتا ہو جایز ہے کہ وہ بحالت صحت نفس اورثبات عقل معاہدہ کری +

جو شخص کہ اکثر بحالت صحت نفس اورثبات عقل رہتا ہو لیکن گاہ گاہ فاترالعقل ہوجاتا ہو وہ بحالت فتور عقل معاہدہ نکرے +

تمثیلات

(الف) - ایک مریض پاگلخانہ کا جو بعض اوقات ہوش مین آجاتا ہو جایز ہے کہ وہ اون اوقات مین معاہدہ کرے +

(ب) - ایک پاگل جسکی دماغ مین تپ سے خلل آگیا ہو یا اسقدر نشہ مین ہو کہ کسی معاہدہ کی شرایط کو نہ سمجہہ سکے یا اوسکی اغراض پر جو اونکی تاثیر ہو اوسکی عقلاً تمیز نہ کرسکے وہ اوس خلل دماغ یا نشہ کی حالت مین جبتک کہ رہی معاہدہ نہین کرسکتا +

دفعہ ۱۳ - دو یا کئی اشخاص کی رضا و رغبت اوسوقت کہلائیگی جبکہ وہ ایک ہی امر پر ایک ہی معنےمین باہم راضی ہون +

دفعہ ۱۴ - رضا و رغبت بلا اکراہ واجبار اوس حالت مین کہلائیگی جبکہ یہہ امور وجہ اوسکی واقع ہوئی ہون یعنے -

(۱) - جبر جسکی تعریف دفعہ ۱۵ مین کی گئی ہے +

(۲) - داب ناجایز جسکی تعریف دفعہ ۱۶ مین کی گئی ہے +

(۳) - فریب جسکی تعریف دفعہ ۱۷ مین کی گئی ہے +

(۴) - خلاف بیانی جسکی تعریف دفعہ ۱۸مین کی گئی ہے +

(۵) - غلطی بقید شرایط دفعات ۲۰و۲۱و۲۲ +

رضا و رغبت کا ان وجوہ سی ہونا اوسوقت کہا جائیگا جبکہ اوسکا اظہار درصورت عدم جبر یا داب ناجایز یا فریب یا خلاف بیانی یا غلطی کے نہ کیا جاتا +

دفعہ ۱۵ - جبر عبارت اوس فعل کے ارتکاب یا ارتکاب کی دہمکی سی ہے جو کہ ازروئی مجموعہ تعزیرات ہند ممنوع ہی یا کسی مال کو بطور ناجایز روک رکہنی یا روک رکہنی کی دہمکی سی ہے جسمین کسی شخص کا ضرر ہو اور وہ جبر اس ارادہ سی کیا جائی کہ کسی شخص سے کوئی معاملہ کرایا جائی +

تشریح - اس امر سی بحث نہین ہے کہ جہان جبر عمل مین آئی وہان مجموعہ تعزیرات ہند نافذ ہے یا نہین +

تمثیل

زید نی بحر ذخار مین انگریزی جہاز پر بارتکاب ایسی فعل کے جو بموجب مجموعہ تعزیرات ہند تخویف مجرمانہ کی حد تک پہنچتا ہے عمر سے ایک معاملہ کرایا +

بعد ازان زید نی عمر پر کلکتہ مین بعلت نقض معاہدہ نالش رجوع کی +

پس زید نی جبر کیا گو کہ اوسکا فعل ازروئی قانون انگلستان جرم نہین ہی اور گو کہ دفعہ ۵۰۶ مجموعہ تعزیرات ہند کی بروقت اور بمقام ارتکاب اوس فعل کے نافذ نہ تہی +

دفعہ ۱۶ - داب ناجایز کا عمل مین آنا صورتہائی مفصلہ ذیل مین کہا جائیگا -

(۱) - جب کوئی ایسا شخص جسپر دوسرا اعتبار رکہتا ہو یا اوس دوسری شخص پر درحقیقت یا بظاہر اختیار رکہتا ہو اوس اعتبار یا اختیار کو اوس دوسری شخص پر غلبہ حاصل کرنیکی لیے وسیلہ گردانی اور وہ غلبہ بدون اوس اعتبار یا اختیار کی اوسکو حاصل نہ ہو سکتا ہو +

(۲) - جبکہ کوئی شخص جسکی عقل مین پیری یا بیماری یا کسی تکلیف معنوی یا جسمانی سی ضعف آگیا ہو اور اوسی ایسا سلوک کیا جائی جسکے باعث وہ اوس امر پر راضی ہو جائی جسپر وہ بدون

اوس سلوک کی راضی نہوتا گو کہ وہ سلوک جبر کی حد تک نہ پہنچتا ہو +

دفعہ ۱۷ - لفظ فریب کی معنی اور اوسمین داخل ہر فعل منجملہ افعال مفصلہ ذیل کے ہی جسکا ارتکاب کوئی فریق معاہدہ کری یا اوسکی مسامحت سی کیا جائ یا اوسکا مختار کری اس نیت سی کہ فریق ثانی یا اوسکا مختار دہوکا کہائی یا اوسکو اوس معاہدہ کے کرنیکی ترغیب ہو +

(۱) - ایما کرنا بطور امر واقعہ کی ایسی امر کی طرف جو کہ سچا نہین ہی منجانب اوس شخص کے جو اوسکے راست ہونی کو باور نہین کرتا ہی +

(۲) - اندوئ علم کے مخفی کیا جانا کسی واقعہ کا ایسے شخص کی جانب سی جو اوس واقعہ کا علم رکہتا ہو یا اوسکو باور کرتا ہو +

(۳) - وہ عہد جو بغیر نیت ایفاء کی کیا جائ +

(۴) - اور کوئی فعل جو دہوکہ دینے کے لئے کیا گیا ہو +

(۵) - ایسا کوئی فعل یا ترک جو قانون مین بالخصوص مبنی بر فریب قرار دیا گیا ہے +

تشریح - محض سکوت نسبت ایسی واقعات کی جو قیاساً مؤثر اسبات کی ہون کہ کوئی شخص کسی معاہدہ پر راضی ہوجائ فریب نہین ہی الّا اوس حال مین کہ حالات مقدمہ ایسی ہون کہ اونکی لحاظ سی سکوت کرنیوالی کو بولنا لازم ہی یا اوسکا سکوت برائ خود بمنزلہ بولنے کے ہو +

تمثیلات

(الف) - زید نی بطور نیلام کی ہندہ کی ہاتہ ایک گہوڑا فروخت کیا جسکو زید جانتا ہی کہ وہ صحیح وسالم نہین ہی اور زید نے ہندہ سی اوس گہوڑی کے صحیح وسالم نہونیکی بابت کچہہ نہین کہا یہہ زید کا فریب نہین ہے +

(ب) - ہندہ زید کی بیٹی ہی اور ابہی بعد بلوغ پہنچی ہی اسصورت مین جو رشتہ کہ مابین اون دونوں فریق کی ہی اوسکے لحاظ سی زید پر لازم ہی کہ اگر وہ گہوڑا صحیح وسالم نہو تو ہندہ سی کہدی +

(ج) - ہندہ نی زید سی کہا کہ اگر تم اس گہوڑی کے صحیح وسالم ہونسے انکار نکرو تو مین اسکو سمجہونگی کہ ہے

سمجہہ لونگی زید نے کچہہ نہ کہا اس صورت مین زید کا سکوت بمنزلہ بولنے کے ہے +

(د) - زید اور عمر نے جو دونون تاجر مین باہم ایک معاہدہ کیا اور زید کو نفعیہ قیمت کی کم وبیش ہوجانیکی اطلاع ہی کہ جسکے سبب سے اوس معاہدہ کے انعقاد مین عمر کی رضامندی مین خلل واقع ہوتا ہی پس زید پر لازم نہین ہے کہ عمر کو اوسسے مطلع کری +

دفعہ ۱۸ - خلاف بیانی کے معنے اور اوسمین داخل یہہ امور ہین -

(۱) - بامر بیان کرنا اوسبات کا جو سچ نہین ہی اسطور پر کہ خود اوس شخص کی وقعنیت اوسکو اجازت اس امر کی نہ دیتی ہو گو کہ وہ اوسکو سچا باور کرتا ہو +

(۲) - مغالطہ دہی سی دوسری شخص کے ضرر کیواسطی یا کسی ایسی شخص کے ضرر کیواسطی جو اوس دوسرے شخص کے ذریعہ سی دعویدار ہو بغیر نیت دہوکہ دینے کے کسی امر لازمی کی نقض کا مرتکب ہونا جسسی اوس مرتکب کو یا کسی اور شخص کو جو اوسکی ذریعہ سی دعویدار ہو فایدہ حاصل ہوتا ہو +

(۳) - کسی فریق معاملہ سی اوس شی کے نفس کی نسبت جسکی بابت معاملہ ہو غلطی کرانا گو کہ وہ کیسا ہی بغیر نیت فاسد کی ہو +

دفعہ ۱۹ - جب کسی معاملہ کی نسبت رضا و رغبت جبر یا بیجا داب یا فریب یا خلاف بیانی سی پیدا کیجائی تو وہ معاملہ ایک ایسا معاہدہ ہی جو اوس فریق کی مرضی پر جسکی رضا و رغبت اس نہج پر پیدا کی گئی ہو قابل انفساخ ہے +

جس فریق معاہدہ کی رضا و رغبت فریب یا خلاف بیانی سی پیدا کی گئی ہو اوسی اختیار ہی کہ اگر مناسب جانے تو اوس معاہدہ کی ایفا پر اور اسبات پر اصرار کری کہ اوسکے حق مین عمل اوس معاہدہ پر اوسی نہج پر ہونا چاہیئے جس نہج پر کہ اوس بیان کی سچے ہونیکی صورت مین ہوتا +

مستثنی - اگر وہ رضا و رغبت ایسی خلاف بیانی یا سکوت سی پیدا کی گئی ہو جو بسبب معنے دفعہ ۱۷ مبنی بر فریب ہی تو باوجود اسکے دبہالمین اوس فریق کو جسکی رضامندی اس نہج پر پیدا کی گئی ہو درجہ کی سعی سی اوسکے سچ دریافت کرنیکے وسایل حاصل ہون معاہدہ قابل فسخ نہین ہے +

تشریح - ایسا فریب یا خلاف بیانی جو نسبت معاملہ کی باعث رضامندی اوس فریق کی نہوئی ہو جسکی نسبت وہ فریب عمل مین لایا گیا یا جسے وہ خلاف بیانی کی گئی موجب فسخ معاملہ کی نہین ہوتی ہے +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر کو دہوکہہ دینے کی نیت سے جھوٹھہ بیان کیا کہ پانچ سو من نیل سالانہ زید کی کوٹھے مین بنتا ہے اور اوسطرح اوسکو اوس کوٹھی کے خرید نے کی رغبت دلائی پس عمر کی مرضی پر وہ معاہدہ فسخ ہو سکتا ہے +

(ب) - زید نے خلاف بیانی سے عمر کو یہہ غلط باور کرایا کہ پانچسو من نیل زید کی کوٹھی مین سالانہ بنتا ہے عمر نے کوٹھی کے حسابات کو جانچا جسنے معلوم ہوا کہ صرف چار سو من نیل بنایا گیا اوسکی بعد عمر نے وہ کوٹھی خرید کی اوسصورت مین معاہدہ زید کی خلاف بیانی کی باعث قابل فسخ نہین ہے +

(ج) - زید نے فریبا عمر سے یہہ کہا کہ زید کا محال دین سے مبرا ہے بعد ازآن عمر نے اوس محال کو خرید کیا لگر وہ محال مرہون تہا اب عمر کو اختیار ہے چاہے اوس معاہدہ کو فسخ کرے یا اسبات پر اصرار کرے کہ اوس معاہدہ کی تعمیل ہو اور قرضہ ادا ہو کر رہن کا انفکاک کر دیا جائے +

(د) - عمر نے زید کی محالین کان دریافت کی اور اوسکی موجود ہونیکو زید سے مخفی رکہنے کے لئے تدابیر کین اور مخفی رکہا اور زید کی ناواقفیت کی سبب سے عمر نے اوس محال کو کم قیمت پر خرید کر لیا پس یہہ معاہدہ زید کی مرضی سے فسخ ہو سکتا ہے +

(ہ) - زید بروقت وفات عمر کے ایک محال کی جانشینی کا مستحق ہے عمر فوت ہوا اور بکر نے عمر کی وفات کی خبر پاکر زید کو اوسکی خبر پہنچنے نہ دی اور اس تدبیر سے زید کو ترغیب دی کہ وہ اپنی حقیت اوس محال مین اوسکی ہاتہہ فروخت کر دی یہہ بیع زید کی مرضی پر قابل فسخ ہے +

دفعہ ۲۰ - جب فریقین معاملہ کسی ایسے امر واقعہ کی نسبت جو نفس معاملہ سے ہو غلطی مین ہون تو وہ معاملہ کالعدم ہے +

تشریح - رائی غلط نسبت تشخیص مالیت اوس شی کے جسکی بابت معاملہ ہو غلطی امر واقعہ کی متصور نہ ہوگی +

تمثیلات

(الف) - زید نی واسطی بیچنے مال محمولہ جہاز کی جو انگلستان سی بمبئی کو آتا ہوا قیاس کیا گیا ہے اقرار کیا بعد ازآن معلوم ہوا کہ اوس اقرار کی تاریخ سے پہلے جہاز محمولہ مال مذکور پر صدمہ پہنچا اور مال تلف ہو گیا مگر ان واقعات سی فریقین کو اطلاع نہ تہی ایسی صورت مین معاملہ کالعدم ہی +

(ب) - زید نی عمر سی کوئی گہوڑا خرید کیا اور معلوم ہوا کہ بروقت معاملہ وہ گہوڑا مر گیا تہا مگر فریقین کو اوس واقعہ کی اطلاع نہ تہی پس ایسی صورت مین معاملہ کالعدم ہی +

(ج) - زید تاحیات عمر ایک جایداد کا استحقاق رکہتا تہا اور اوسنی بکر کے ہاتہ اوسکی بیچنے کا اقرار کیا بروقت معاملہ عمر فوت ہو گیا تہا مگر فریقین کو اوس واقعہ کی اطلاع نہ تہی ایسی صورت مین معاملہ کالعدم ہے +

دفعہ ۲۱ - معاہدہ اس وجہ سی قابل فسخ نہین ہوتا ہے کہ وہ کسی قانون مجریہ برٹش انڈیا کی مغالطہ دہی سے کرایا گیا تہا لیکن مغالطہ دہی قانون غیر مجریہ برٹش انڈیا کی وہی تاثیر رکہتی ہے جو کہ مغالطہ دہی واقعہ کی ہے +

تمثیلات

زید اور عمر نے اسبات کو غلط باور کر نیکی بناء پر معاہدہ کیا کہ فلان قرضہ کی نالش قانون تمادی مجریہ ہند کی روسی ممنوع السماعت ہی پس یہ معاہدہ قابل فسخ نہین ہے +

زید اور عمر نے فرانس کے قانون بل آف ایکسچینج کے باب مین غلط باور کر نیکی بنا پر ایک معاہدہ کیا وہ معاہدہ قابل فسخ ہے +

دفعہ ۲۲ - معاہدہ محض اسوجہ سی قابل فسخ نہین ہی کہ وہ فریقین مین سی ایک سی کسی امر واقعہ کی غلط فہمی سی کرایا گیا تہا +

دفعہ ۲۳ - بدل یا غرض معاملہ اگر من قبیل مفصلہ ذیل نہو تو جایز ہے یعنے -

قانوناً ممنوع ہو +

یا اس نوع کا ہو کہ اگر روا رکہا جائی تو ادستی کسی قانون کی احکام کا مطلب فوت ہوتا ہو +

یا مبنی بر فریب ہو +

یا کسی اور شخص کی ذات یا مال کو ضرر پہنچائی یا ضرر پہنچانے پر دال ہو +

یا عدالت کی دانست مین خلاف تہذیب یا خلاف مصلحت عامہ خلایق ہو +

ایسی ہر صورت مین بدل یا غرض معاملہ ناجایز کہلاتی ہے اور ہر معاملہ جسکی غرض یا بدل ناجایز ہو کالعدم ہے +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر کے ہاتھ اپنا مکان عہ پر بیچنے کا اقرار کیا اس معاملہ مین عمر کا عہد عہ کے ادا کرنیکا بدل زید کے اوس عہد کا ہی جو اوسنے مکان کے بیچنے کا کیا اور زید کا عہد جو مکان کے بیچنے کا ہی وہ بدل عمر کے اوس عہد کا ہی جو اوسنے عہ کے دینے کا کیا یہہ دونون بدل جایز ہین

(ب) - زید نے عہد کیا کہ اگر بکر جو عمر کے الے کا دیندار ہی روپیہ ندی تو وہ خود چھہ مہینے کی آخر مین اوسقدر روپیہ عمر کو ادا کریگا بر طبق اسکے عمر نے مہلت دینے کا عہد کیا اسصورت مین عہد ہر فریق کا بدل فریق ثانی کے عہد کا ہے اور وہ سب بدل جایز ہین +

(ج) - زید نے بابت اوس روپیہ کی جو اوسی عمر نے ادا کیا تہا یہہ عہد کیا کہ اگر عمر کا جہاز فلان سفر مین تباہ ہوا تو وہ جہاز کی مالیت عمر کو بہر دیگا اسصورت مین زید کا عہد بدل اوس روپیہ کا ہی جو عمر ادا کری اور عمر کا ادا کرنا بدل زید کی عہد کا ہے اور یہہ سب بدل جایز ہین +

(د) - زید نے عمر کے طفل کی پرورش کا عہد کیا اور عمر نے اوس غرض کی لئے سالانہ ایکہزار روپیہ زید کو ادا کرنیکا عہد کیا اسصورت مین ہر عہد فریق کا بدل اوس عہد کا ہی جو فریق ثانی نے کیا اور یہہ بدل جایز ہین +

(ہ)- زید اور عمر اور بکر نے باہم اوس منافع کی تقسیم کا عہد کیا جو اونہون نے بفریب حاصل کیا یا وہ حاصل کرنیوالے تھے پس یہہ معاملہ کالعدم ہے اسواسطے کہ اوسکی غرض ناجایز ہے +

(و)- زید نے عمر کو سرکاری نوکری دلادینے کا وعدہ کیا اور عمر نے زید کو ہزار روپیہ ادا کرنیکا عہد کیا یہہ معاملہ کالعدم ہے اسواسطے کہ اوسکا بدل ناجایز ہے +

(ز)- زید ایک مالک اراضی کے مختار نے اپنے مالک کی اطلاع کے بغیر عمر کو اپنے مالک کی اراضی کا پٹہ دلادینے کا بعوض کسیقدر روپیہ کے اقرار کیا پس یہہ معاملہ مابین زید اور عمر کے کالعدم ہے اسواسطے کہ زید نے اپنے مالک سے وہ امر مخفی رکھا تو وہ دال بر فریب ہے +

(ح)- زید نے بعدالت ڈپٹی کے عمر پر نالش رجوع کی تھی اوسکی پیروی سے باز رہنے کا عہد کیا اور عمر نے جو اوسکا مال لیا تہا اوسکی مالیت بہر دینے کا عہد کیا یہہ معاملہ کالعدم ہے اسواسطے کہ اسکی غرض ناجایز ہے +

(ط)- زید کا محال بعلت باقی مالگذاری حسب احکام قانون مصدرہ و ضعان آئین قوانین جسکے روسے باقیدار کو محال کے خرید کرنیکی امتناع ہے نیلام کیا گیا عمر جو کہ زید سے ساز رکھتا ہے خریدار ہوا اور یہہ اقرار کیا کہ جو قیمت مینے ادا کی ہے وہ تم سے لیکر محال تمہاری حوالہ کرونگا پس یہہ معاملہ کالعدم ہے اسواسطے کہ اوسمین درحقیقت خریداری باقیدار کی ہوتی ہے اور اسصورت مین مقصود قانون کا فوت ہوتا ہے +

(ی)- زید نے جو کہ عمر کا مختار ہے عہد کیا کہ مین اپنی عہدہ مختاری کی داب سے بکر کے حسب مراد عمر سے کام نکالونگا اور بکر نے زید کو ایکہزار روپیہ دینے کا عہد کیا یہہ معاملہ کالعدم ہے اسواسطے کہ خلاف قاعدہ تہذیب ہے +

(ک)- زید نے عمر سے اقرار کیا کہ وہ اپنی دختر اوسے باخذ اجرت حرم مین داخل کرنیکی لئے دیگا یہہ معاملہ کالعدم ہے اسواسطے کہ وہ خلاف تہذیب ہے اگرچہ باخذ اجرت دینا ازروی مجموعہ تعزیرات ہند کی لایق سزا نہین ہے +

معاملات کالعدم

دفعہ ۲۴ - اگر کوئی جزو کسی بدل واحد کا بابت کسی ایک یا کئی اغراض کے یا چند بدل یا کوئی بدل واحد یا جزو کسی بدل واحد کا بابت کسی غرض واحد کی ناجایز ہو تو وہ معاملہ کالعدم ہے

تمثیل

زید نے عہد کیا کہ نیل کی ساخت جایز کا اور دوسری اشیاء کی تجارت ناجایز کا اہتمام عمر کیطرف سے کریگا عمر نے عہد کیا کہ وہ زید کو ع ۱۰۰۰۰ سالانہ تنخواہ دیگا یہہ معاملہ کالعدم ہے اسواسطے کہ غرض زید کی عہد کی اور بدل عمر کے عہد کا جزو ناجایز ہے +

دفعہ ۲۵ - معاملہ جو بغیر بدل کیا جائے کالعدم ہے اِلّا صورتہائے مفصلہ مین -

(۱) - جبکہ وہ معاملہ بذریعہ تحریر ظاہر کیا جائے اور حسب قانون رجسٹری دستاویزات مجریہ وقت کی درج رجسٹر ہو گیا ہو اور بوجہ محبت فطری اور الفت اون اشخاص کے ہو جو باہم قرابت رکھتے ہین +

(۲) - جبکہ وہ معاملہ ایک عہد واسطے دینے معاوضہ کل یا جزو اوس شخص کے ہو جو کہ پہلے اپنی خوشی سے کوئی امر واسطے معاہد کی کر چکا ہو یا ایسا امر کر چکا ہو جسکے کرنے پر معاہد قانوناً مجبور ہو سکتا تھا -

(۳) - جبکہ وہ ایک ایسا عہد ہو جو بابت ادائے کل یا جزو اوس قرضہ کی بذریعہ تحریر کیا جائے جسکی دائن بوجہ حارج ہونے قانون میعاد سماعت کی نہین پا سکتا اور اوسپر دستخط اوس شخص کے ہون جسپر اوسکا مطالبہ ہونا چاہئے یا اوسکی ایسے مختار کے ہون جو اوسکی بابت مین بالعموم یا بالخصوص مجاز ہو +

ان سب صورتون مین ایسا معاملہ معاہدہ ہے +

تشریح ۱ - کوئی عبارت اس دفعہ کی مخل جواز کسی ہبہ کی جو فی الواقع بطور واہب و موہوب لہ کے کیا جائے نہوگی +

تشریح ۲ - وہ معاملہ جسکی نسبت رضا و رغبت معاہد کی بلا اکراہ و اجبار ظاہر کی گئی ہے

اسوجہ سے کالعدم نہین ہے کہ بدل کا مینغی نہین ہے لیکن اس امر کی تجویز کرنے مین کہ رضا ورغبت معاہد کی بلا اکراہ و اجبار ظاہر کی گئی تہی یا نہین عدالت بدل کے کمایننغی نہونے پر لحاظ کرسکتی ہے +

تمثیلات

(الف)- زید نے بلا بدل عمر کو ایکہزار روپیہ دینے کا عہد کیا یہہ معاملہ کالعدم ہے +

(ب)- زید نے بوجہ محبت و اُلفت فطری کے اپنے بیٹے عمر کو ہزار روپیہ دینے کا عہد کیا اور اس عہد کو بضبط تحریر لاکر اوسکی رجسٹری کرادی یہہ ایک معاہدہ ہے +

(ج)- زید نے عمر کی تہیلی پائی اور اوسکو دیدی عمر نے زید کو پچاس روپیہ دینے کا عہد کیا یہہ ایک معاہدہ ہے +

(د)- زید عمر کے بچہ کی پرورش کرتا ہے عمر نے عہد کیا کہ جو اوسکی مصارف ہونگے وہ زید کو دیگا یہہ ایک معاہدہ ہے +

(ہ)- زید پر عمر کے ہزار روپئے آتے ہین لیکن یہہ قرضہ قانون میعاد کی روسے ممنوع السماعت ہے زید نے اس امر کے عہد تحریری پر دستخط کئے کہ وہ عمر کو پانچ سو روپیہ بابت قرضہ کے دیگا یہہ ایک معاہدہ ہے +

(و)- زید نے ایکہزار روپیہ کی مالیت کی گہوڑی کو دس روپیہ پر بیچنے کا اقرار کیا اور زید نے اپنی رضا و رغبت اوس معاملہ کی نسبت بلا اجبار و اکراہ ظاہر کی تو باوجودیکہ بدل کما ینبغی نہین ہے یہہ معاملہ ایک معاہدہ ہے +

(ز)- زید نے ایکہزار روپیہ کی قیمت کی گہوڑی کو دس روپیہ پر بیچنے کا اقرار کیا زید نے اوس معاملہ کی نسبت بلا اکراہ و اجبار اپنی رضا و رغبت ظاہر کئے جانے سے انکار کیا پس بدل کا کما ینبغی نہونا ایک ایسا واقعہ ہے کہ عدالت جسوقت اسبات پر غور کرے کہ زید نے بلا اکراہ و اجبار اپنی رضا و رغبت ظاہر کی تہی تو اوسوقت اوس واقعہ پر لحاظ کرے +

دفعہ ۲۶ - ہر معاملہ کہ بامتناع ازدواج کسی شخص کے جو کہ نابالغ نہو وقوع مین آئی کالعدم ہی +

دفعہ ۲۷ - ہر معاملہ جسکی روسی کوئی شخص کسی قسم کی پیشہ یا بیوپار یا کاروبار جایز کے کرنے سے ممنوع کیا گیا ہووہ تا حد اوس امتناع کے کالعدم ہے +

مستثنیٰ ۱ - جو شخص کہ اپنی کاروبار کی نسبت لوگونکی رضامندی کو فروخت کری وہ خریدار کی ساتھ اسبات کا اقرار کر سکتا ہے کہ جبتک کہ خریدار یا اور شخص جو لوگونکی رضامندی کو اوس سی لینے کا استحقاق حاصل کری کسی علاقہ مصرحہ کی اندر وہی کاروبار کری تب تک اوس علاقہ کی اندر وہ شخص خود ممنوع رہے مگر شرط یہہ ہے کہ وہ حدود بلحاظ نوعیت کاروبار کے عدالت کی دانست مین مناسب ہون +

مستثنیٰ ۲ - شرکاء بروقت یا قبل فسخ ہونی شراکت کی باہم یہہ اقرار کر سکتے ہین کہ اونمین سی کوئی یا وہ سب ایسا کاروبار جو شراکت کی کاروبار کی مشابہہ ہو اون حدود کے اندر جنکا کہ استثنا ملحقہ بالا مین ذکر کیا گیا جاری نہ کرینگے +

مستثنیٰ ۳ - شرکاء باہم یہہ اقرار کر سکتے ہین کہ اونمین سی کوئی یا وہ سب جبتک کہ شراکت قایم رہی شراکت کی کاروبار کی سوائی اور کوئی کاروبار نہ کرینگے +

دفعہ ۲۸ - ہر ایسا معاملہ جسکی ہر فریق معاملہ مذکور کو قطعاً اسبات کی امتناع ہو کہ وہ ازروئے کسی معاہدہ یا بابت معاہدہ کی معمولی عدالتونمین معمولی کارروائی قانونی کے ذریعہ سی اپنی حقوق کو دلا پانے کی سبیل کری یا جسکے ذریعہ سی وہ وقت معین کر دیا گیا ہو جسکی اندر وہ حقوق مذکور اوسطور سی دلا پانے کی سبیل کر سکتا ہو وہ معاملہ بقدر اوس امتناع اور تعین کے کالعدم ہے +

مستثنیٰ ۱ - اس دفعہ کی روسی کوئی ایسا معاہدہ ناجایز نہوگا جسکے ذریعہ سی دو چند یا چند اشخاص باہم یہہ اقرار کرین کہ کوئی تنازع جو فیما بین اونکی کسی امر یا کسی قسم امور کی نسبت پیدا ہو وہ سپرد ثالثی کیا جائیگا اور یہہ کہ جسقدر روپیہ ثالث دلانا تجویز کرین اوس تنازع کی بابت صرف اوسی قدر قابل وصول ہوگا +

جب اس شے کا معاہدہ کیا جائے تو اوسکی خاص تعمیل کرانیکے لئے نالش رجوع ہوسکتی ہے اور اوس خاص تعمیل کے سوائے یا جو روپیہ کہ اس شے پر دلانا تجویز کیا گیا ہو اوسکی وصولیابی کے سوائے اگر اور کوئی نالش منجانب فریق معاہدہ مذکور بنام کسی اور فریق اوسی معاہدہ کے کسی ایسے امر کی بابت رجوع کیجائے جسکو اسطور پر ثالثی مین سپرد کرنے پر اونہون نے باہم اقرار کیا ہو تو موجودگی اوس معاہدہ کی مانع رجوع نالش مذکور کی ہوگی +

مستثنٰی ۲ - نہ از روئے دفعہ ہذا کوئی ایسا معاہدہ تحریری ناجایز ہوگا جسکے ذریعہ سے دو یا کئی اشخاص کسی ایسے تنازع کو جو کہ فیمابین اونکے پیدا ہو چکا ہو ثالثی مین سپرد کرنیکے لئے باہم اقرار کرین اور نہ یہ دفعہ مخل کسی حکم قانون مجریہ وقت متعلقہ رجوع بہ ثالثی کی ہوگی +

دفعہ ۲۹ - معاملات جنکے معنی معین یا قابل تعین کے نہون کالعدم ہین +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر کے ہاتھ سو ٹن روغن کے فروخت کرنیکا اقرار کیا مگر قسم روغن کی تصریح یا کسی نہج کی علامت نہین بیان کی گئی پس یہ معاہدہ بوجہ عدم تعین کے کالعدم ہے +

(ب) - زید نے عمر کے ہاتھ سو ٹن روغن قسم معین کے فروخت کرنیکا اقرار کیا اور وہ روغن ایک صنف تجارت سے معروف ہے اسصورت مین کوئی [illegible] تعین نہین ہے جو معاہدہ کے جواز کا مانع ہو +

(ج) - زید نے جو صرف ناریل کے تیل کی خرید و فروخت کرتا ہے عمر کے ہاتھ سو ٹن تیل کے بیچنے کا اقرار کیا پس زید کا بیوپار دلالت معنی الفاظ کی کرتا ہے اور اسصورت مین زید نے معاہدہ فروخت سو ٹن ناریل کے تیل کا کیا +

(د) - زید نے عمر کے ہاتھ تمام غلہ جو اوسکی ذخیرہ واقعہ رام نگر مین ہے فروخت کرنیکا اقرار کیا اسصورت مین کوئی عدم تعین نہین ہے جس سے معاہدہ کالعدم ہو جائے +

(ہ) - زید نے عمر کے ہاتھ ہزار من چاول اوس قیمت پر جو [illegible] کرنیکا اقرار کیا اسمین قیمت قابل تعین ہے پس کوئی عدم تعین نہین ہے جس سے معاہدہ کالعدم ہو جائے +

(و) - زید نی عمر کے ہاتھ فروخت کرنیکا باین الفاظ اقرار کیا کہ میرا سفید گھوڑا بابت صاحب کے یا الف کی جو کہ اسصورت مین کسی امر سے یہہ ثابت نہین ہوتا ہی کہ کون سی قیمت دیجائیگی پس وہ معاملہ کالعدم ہے +

دفعہ ۳۰ - معاملات جو بطریق شرط کی ہون کالعدم ہین اور کوئی نالش بابت وصولیابی ایسے شے کے جسکا شرط پر جیتنا یا کسی بازی کی نتیجہ کی موافق یا اور کسی امر غیر معین کے وقوع پر جسکی شرط لگائی گئی کسی کو حوالہ کیا جانا بیان کیا جائی رجوع نہو سکیگی +

اس دفعہ سی وہ چندہ یا معاملہ چندہ کا جو کسی تختی یا تحفہ یا زر نقد کیواسطے جسکی مالیت یا تعداد صاحب یا اوسی زیادہ ہو کسی گھوڑ دوڑ کے جیتنے والی یا جیتنے والون کی لئے کیا جائی ناجایز متصور نہو گا +

دفعہ ہذا کی کسی عبارت سی جواز کسی ایسے معاملہ متعلقہ گھوڑ دوڑ کا جسی احکام دفعہ ۲۹۴ - (الف) مجموعہ تعزیرات ہند کی متعلق ہین متصور نہو گا +

باب سوم

معاہدات مشروطہ

دفعہ ۳۱ - معاہدہ مشروطہ وہ معاہدہ ہی جسمین کسی شی کا کرنا یا نہ کرنا مشروط بوقوع یا عدم وقوع کسی واقعہ لاحقہ کے ہو +

تمثیل

زید نی معاہدہ کیا کہ اگر عمر کا گہر جل جائی تو مین عمر کو دس ہزار روپیہ دونگا یہہ معاہدہ مشروطہ ہی +

دفعہ ۳۲ - معاہدہ مشروطہ جسمین بشرط وقوع کسی واقعہ آیندہ غیر معین کے کرنا یا نہ کرنا کسی امر کا مشروط ہوتا ہو نافذ نہین ہو سکتا ہی الّا اوسحالین اور اوسوقت کہ وہ واقعہ وقوع مین آئے + اگر وہ واقعہ غیر ممکن الوقوع ہو جائی تو ایسا معاہدہ کالعدم ہو جائیگا +

تمثیلات

(الف) - زید نی عمر سی یہہ معاہدہ کیا کہ اگر مین بکر کی وفات کی بعد زندہ رہا تو تیرا گھوڑا خرید لونگا

یہہ معاہدہ قانوناً نافذ نہین ہو سکتا ہے الّا اوس حال مین اور اوسوقت کہ زید کی حیات مین بکر مر جائے +

(ب) ا - زید نے عمر سے یہہ معاہدہ کیا کہ اگر بکر جسقدر گہوڑی کے لینے کے واسطے کہا گیا ہی گہوڑی کو نہ خرید کریگا تو مین یہہ گہوڑا قیمت معین پر تیری ہاتہہ بیچ ڈالونگا یہہ معاہدہ قانوناً نافذ نہین ہو سکتا ہی الّا اوسی حالین اور اوسوقت کہ بکر گہوڑی کے خرید نے سے انکار کری +

(ج) - زید نے یہہ معاہدہ کیا کہ جب عمر ہندہ کی ساتہہ شادی کریگا تب اوسکو بقدر معین روپیہ دیگا ہندہ عمر کے ساتہہ اوسکی شادی ہونیکے بغیر مر گئی پس معاہدہ کالعدم ہو گیا +

دفعہ ۳۳ - معاہدہ مشروط جسمین بشرط عدم وقوع کسی واقعہ آیندہ غیر معین کے کرنا یا نہ کرنا کسی امر کا مشروط ہو اوسوقت نافذ ہو سکتا ہے جبکہ وقوع اوس واقعہ کا ناممکن ہو جائے اور اوس سے پہلے نہین ہو سکتا +

تمثیل

زید نے اقرار کیا کہ اگر فلان جہاز واپس نہ آیا تو وہ عمر کو بقدر معین روپیہ دیگا وہ جہاز ڈوب گیا پس یہہ معاہدہ اوس جہاز کے ڈوبنے پر نافذ ہو سکتا ہے +

دفعہ ۳۴ - اگر واقعہ آیندہ جسپر کوئی معاہدہ مشروط ہو ایسا طریق ہو جسپر کوئی شخص کسی وقت غیر معین مین عمل کریگا تو وہ واقعہ اوسوقت ناممکن متصور ہو گا جبکہ وہ شخص ایسا کوئی امر کری جس سے یہہ بات ناممکن ہو جائی کہ وہ شخص کسی وقت معین کے اندر یا بجز وقوع اور اتفاقات کے اوس طریق پر عمل کرے +

تمثیل

زید نے یہہ اقرار کیا کہ اگر عمر ہندہ کی ساتہہ ازدواج کری تو وہ عمر کو بقدر معین روپیہ دیگا + ہندہ نے بکر کے ساتہہ شادی کر لی پس عمر کا ہندہ کی ساتہہ ازدواج ہونا اب ناممکن متصور ہوا گو کہ یہہ بات ممکن ہے کہ بکر مر جائی اور ہندہ من بعد عمر کے ساتہہ ازدواج کر لے +

دفعہ ۳۵ - معاہدات مشروط جنمین کسی وقت معین کے اندر کسی واقعہ غیر معین مصرحہ معاہدہ کے واقع ہونیکی شرط پر کرنا یا نکرنا کسی شی کا مشروط ہو قانوناً او سوقت نافذ ہو سکتی مین جبکہ وہ وقت معین منقضی ہو جای اور وہ واقعہ وقوعمین نہ آئی یا او سوقت معین کے منقضی ہونیسے پہلے یہ بات متیقن ہو جای کہ وہ واقعہ وقوعمین نہ آئیگا +

تمثیلات

(الف) - زید نے عہد کیا کہ اگر فلان جہاز ایک سال کے اندر آگیا تو وہ عمر کو بقدر معین روپیہ دیگا اصورت مین اگر سال کے اندر جہاز آجای تو معاہدہ کا نفاذ ہو سکتا ہے اور اگر سال کے اندر وہ جہاز جل جائی تو معاہدہ کالعدم ہو جائیگا +

(ب) - زید نے معاہدہ کیا کہ اگر فلان جہاز سال کے اندر نہ آئی تو وہ عمر کو بقدر معین روپیہ دیگا اس صورتمین اگر جہاز سال کے اندر نہ آئی یا سال کے اندر جلجای تو معاہدہ کا نفاذ ہو سکتا ہی +

دفعہ ۳۶ - معاملات مشروط جنمین کسی واقعہ غیر ممکن کے وقوع پر کرنا یا نکرنا کسی شی کا مشروط ہو کالعدم ہین عام اسی کہ عدم امکان اوس واقعہ کا بروقت معاملہ فریقین کو معلوم ہو یا نہو +

تمثیلات

(الف) زید نے اقرار کیا کہ اگر دو خطوط مستقیم محیط سطح ہو جائین تومین عمر کو ایکہزار روپیہ دونگا یہہ معاملہ کالعدم ہے +

(ب) - زید نے اقرار کیا کہ اگر عمر زید کی دختر ہندہ سی ازدواج کریگا تو وہ عمر کو ایکہزار روپیہ دیگا بروقت معاملہ ہندہ مر گئی ہتی پس یہہ معاملہ کالعدم ہے +

باب چہارم

تعمیل معاہدات

معاہدات جنکی تعمیل ہونی لازم ہے

دفعہ ۳۷ - ہر معاہدہ کے متعاقدین کو لازم ہی کہ اپنے اپنے عہدون کی تعمیل کرین یا تعمیل کرنیکا

آمادگی ظاہر کرین الّا اوسحال مین کہ موجب احکام ایکٹ ہذا یا کسی اور قانون کی اوس تعمیل سی درگذر کیجائی یا تعمیل متعذر ہو +

عہود کا ایفاء معاہد کی قایمقامونپر اوسصورت مین کہ تعمیل سی پہلے معاہد کی وفات ہو لازم ہی الّا اوسحال مین کہ معاہدہ سے نیت بالعکس اسکے پائی جاتی ہو +

تمثیلات

(الف) - زید نی ایک روز معین مین ہزار روپیہ پر مال عمر کے ہاتھ حوالہ کرنیکا عہد کیا اور اوس تاریخ سے پہلے زید فوت ہوا پس زید کی قایمقامونپر لازم ہی کہ مال عمر کے حوالہ کرین اور عمر کو لازم ہی کہ ہزار روپیہ زید کے قایمقامون کو دی +

(ب) - زید نی عہد کیا کہ ایک تاریخ معین تک قیمت معین پر عمر کے لئے ایک تصویر مین رنگ بھر دیگا اوس تاریخ سے پہلے زید فوت ہوا پس اس معاہدہ کی تعمیل زید کی قایمقامون یا عمر سے نہین کرائی جاسکتی ہے +

دفعہ ۳۸ - جبکہ معاہد معاہد لہ سی تعمیل کرنیکی آمادگی ظاہر کری اور معاہد لہ اوسکو قبول نہ کری تو معاہد پر بوجہ عدم تعمیل کے مواخذہ نہین ہو سکتا اور نہ اسوجہ سی اوسکے حقوق حسب معاہدہ پیدا ہوئی ہون زائل ہو جاتے ہین +

لازم ہی کہ ہر ایسے اظہار آمادگی مین شرایط مفصلہ ذیل پائی جاتی ہون +

(۱) - چاہیئے کہ وہ بغیر کسی شرط کے ہو +

(۲) - لازم ہی کہ وہ وقت اور جائی مناسب پر اور ایسی حالات مین ظاہر کیجائی کہ جس شخص سے اظہار اوسکا کیا جائی اوسکو موقع مناسب بابت کی تحقیق کرنیکا حاصل ہو کہ جو شخص آمادگی ظاہر کری وہ اوس جگہہ اور اوسوقت اوس امر کو جسکی تعمیل موجب اوسکی عہد کے اوسپر لازم ہے بجمیع الوجوہ کر سکتا ہی اور اوسکے کرنے پر راضی ہے +

(۳) - اگر آمادگی کا اظہار درباب حوالہ کرنے کسی شی کے معاہد لہ کو ہو تو ضرور ہے کہ معاہد لہ

کو موقع مناسب سبات کی دیکھنے کا حاصل ہو کہ وہ شے وہی چیز ہے جسکا حوالہ کرنا معاہد پر بموجب اوسکے عہد کی لازم ہے +

چند شریک معاہدہم مین سی ایک کی نسبت آمادگی کے ظاہر کرنیکے نتایج قانونی وہی ہین جو اون سب کی نسبت آمادگی ظاہر کرنیکے ہین +

تمثیل

زید نی یہہ معاہدہ کیا کہ عمر کو اوسکے گودام مین یکم مارچ ۱۸۷۳ء کو سو بوری ایک خاص قسم کی روئے کے حوالہ کریگا پس مطابق مضمون مندرجہ دفعہ ہذا کے تعمیل کی آمادگی ظاہر کرنیکے واسطے ضرور ہے کہ زید عمر کے گودام مین تاریخ معین پر ایسی صورتون سی روئی لائے کہ عمر کو موقع مناسب واسطے اطمینان اس امر کے حاصل ہو کہ روئی اوسی قسم کی ہے جیسا کہ ازروئے معاہدہ قرار پایا تہا اور پوری سو بورے ہین +

دفعہ ۳۹ - جب کسی فریق معاہدہ نی تعمیل سے انکار کیا ہو یا اپنے تئین ناقابل اسکے کر دیا ہو کہ عہد کی تعمیل کلی کرے تو معاہد لہ کو اختیار ہے کہ اوس معاہدہ کو قطع کر دے اِلّا اوس حالین کہ وہ لفظاً یا ازروئے عمل اوسکے قایم رہنے مین اپنی رضامندی ظاہر کر چکا ہو +

تمثیلات

(الف) - ہندہ ایک گاین نے عمر کے ساتہہ جو مہتمم ایک ناچ گہر کا ہے اسبات کا معاہدہ کیا کہ اوسوقت سی دو مہینے تک ہر ہفتہ مین دو رات اوسکی ناچ گہر مین وہ گایا کریگی اور عمر نے اقرار کیا کہ ہر شب کے واسطے سو روپیہ دیگا چہٹی شب کو ہندہ عمداً اوسکے ناچ گہر سے غیر حاضر ہوئی پس عمر کو اختیار ہے کہ اوس معاہدہ کو قطع کرے +

(ب) - ہندہ ایک گاین نے عمر کے ساتہہ جو مہتمم ایک ناچ گہر کا ہے اسبات کا معاہدہ کیا کہ وہ اوسوقت سی دو مہینے تک ہر ہفتہ مین دو رات اوسکی ناچ گہر مین گایا کریگی اور عمر نے ہر شب کے لیئے سو روپیہ کے حساب سے دینے کا اقرار کیا چہٹی شب کو ہندہ عمداً غیر حاضر ہوئی اور عمر کی رضامندی

سی ساتوین شب کو بہر گائی اسصورت مین عمر نے اوس معاہدہ کی قایم رہنے مین اپنی رضامندی ظاہر کی اور اب وسکو منقطع نہین کرسکتا ہی لیکن چھٹی شب کو ہندہ کی نہ گانے سے جو اوسکا نقصان ہوا ہو اوسکی معاوضہ کا مستحق ہے +

معاہدات کی تعمیل کس پر واجب ہوتی ہے

دفعہ ۴۰ - اگر مقدمہ کی نوعیت سی معلوم ہو کہ متعاقدین معاہدہ کی نیت مین یہہ تہا کہ اوس معاہدہ کی تعمیل خود معاہدہ کو کرنی چاہئے تو خود معاہد پر تعمیل عہد کی واجب ہوگی اور اور صورتون مین معاہد یا اوسکی قایمقامونکو اختیار ہی کہ شخص لایق کو اوسکی تعمیل کے واسطے مامور کرے +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر کو کسیقدر زر نقد کی ادا کرنیکا عہد کیا تو جایز ہے کہ وہ اوس عہد کا ایفا بذات خود عمر کو زر مذکور کے ادا کرنیسی کرے یا کسی اور سی عمر کو روپیہ دلا دی اور اگر زید قبل از وقت موعودہ ادائی زر فوت ہو جائے تو لازم ہے کہ ایفاء عہد کا اوسکے قایم مقام کرین یا کسی شخص مناسب کو اوسکی ایفا کی لئے مامور کرین +

(ب) - زید نے عمر کے واسطے ایک تصویر کے بنانیکا عہد کیا لازم ہی کہ زید اوس عہد کا ایفاء بذات خود کرے +

دفعہ ۴۱ - جبکہ معاہد لہ اوس عہد کی تعمیل کا کسی شخص غیر سی ہونا قبول کرلی تو من بعد خود معاہد سی ایفا کرانیکا مستدعی نہین ہوسکتا ہے +

دفعہ ۴۲ - جبکہ دو یا کئی اشخاص نے کوئی عہد بالاشتراک کیا ہو تو بجز اوسصورت کی کہ از روئے معاہدہ نیت بالعکس پائی جاتی ہو خود اون تمام اشخاص پر اپنی حیات کی ایام مشترکہ مین اور اگر اونمین سی کوئی فوت ہو تو اوسکی وفات کے بعد بالاشتراک اوسکی قایمقام کی اور جبکہ وہ سب فوت ہوجائین تو اونکی تمام قایم مقامونپر بالاشتراک عہد کا ایفاء لازم آئیگا +

دفعہ ۴۳ - جبکہ دو یا کئی اشخاص کوئی عہد بالاشتراک کرین تو معاہد لہ کو اختیار ہے

کہ اون معاہدین مشترکہ مین سے کسی ایک کو کل معاہدہ کی تعمیل پر مجبور کرے بشرطیکہ کوئی معاملہ بالعکس اسکے ہوا ہو +

دو یا چند معاہدین مشترکہ مین سے ہر ایک کو اختیار ہے کہ ہر دوسرے معاہد مشترک کو اس بات پر مجبور کرے کہ معاہدہ کی تعمیل مین علی التساوی اوسکا شریک ہو اِلّا اوس حال مین کہ معاہدے سے نیت بالعکس اسکے پائی جائے +

اگر دو یا چند معاہدین مشترکہ مین سے کوئی ایک شرکت مذکورین قصور کرے تو باقی معاہدین مشترکہ کو وہ نقصان جو قصور مذکور سے پیدا ہو بحصص مساوی پورا کر دینا لازم ہوگا +

تشریح - دفعہ ہذا کی کسی عبارت سے یہہ امتناع نہین ہے کہ ضامن نے جو روپیہ اصل مدیون کے طرف سے ادا کیا ہو وہ اوس اصل مدیون سے دلا پائے اور نہ اصل دائن کو یہہ استحقاق حاصل ہے کہ جو روپیہ اوس اصل مدیون نے ادا کیا ہو اوسکی بابت کوئی شے ضامن سے دلا پائے +

تمثیلات

(الف) - زید اور عمر اور بکر نے بالاشتراک خالد کو تین ہزار روپیہ کے ادا کرنیکا عہد کیا خالد کو اختیار ہے کہ زید عمر بکر مین سے کسی کو تین ہزار روپیہ کی ادا کرنے پر مجبور کرے +

(ب) - زید عمر بکر نے بالاشتراک خالد کو تین ہزار روپیہ کی ادا کرنیکا عہد کیا اور بکر سے کل روپیہ دلا یا گیا اور زید دیوالیہ ہے لیکن اوسکی جائداد اوسکی ذمہ کی قرضہ کے نصف کے ادا کرنیکے واسطے کافی ہے پس بکر اسکا مستحق ہے کہ زید کی جائداد سے پانچ سو روپیہ اور عمر سے ایکہزار دو سو پچاس روپیہ دلا پائے +

(ج) - زید عمر بکر کو از روئے عہد مشترک کی خالد کی تین ہزار روپئے دینے ہین بکر کچھہ ادا نہین کرسکتا اور زید سے کل روپیہ دلا دیا گیا پس زید مستحق ہے کہ عمر سے پندرہ سو روپیہ دلا پائے +

(د) - زید عمر بکر کو از روئے عہد مشترک کی خالد کی تین ہزار روپئے دینے ہین مگر زید اور عمر صرف ضامن بکر کے ہین بکر نے وہ روپیہ ادا نہین کیا اور اسصورت مین کل روپیہ زید اور عمر کو دینا پڑا پس وہ

مستحق اسکے ہین کہ زر مذکور بکر سے دلا پائین +

دفعہ ۴۴ - جبحالیکہ دو یا چند اشخاص نے کوئی عہد مشترک کیا ہو اور اون معاہدین مشترک مین سے کسی کو اگر معاہد لہ بری کر دی تو باقی معاہد یا معاہدین مشترک بری نہین ہوجائینگے اور نہ وہ معاہد مشترک جو کہ اسنہج پر بری کیا گیا ہو باقی معاہد یا معاہدین مشترک کی مواخذہ سی بری ہوجائیگا +

دفعہ ۴۵ - جب ایک شخص نے دو یا چند اشخاص مشترک سی عہد کیا ہو تو بجز او سصورت کے کہ معاہدہ سی بالعکس پایا جاتا ہو استحقاق دعوی تعمیل کرا پانیکا مابین اوس معاہد اور اون اشخاص مشترک کے تاحیات اون اشخاص کے اون اشخاص کو حاصل ہوگا اور اگر اونمین سی کوئی فوت ہوجائے تو اوس متوفی کے قایم مقام کو باشتراک باقیماندہ یا باقیماندگان اشخاص مشترک مذکور کی حاصل ہوگا اور بعد وفات اخیر شخص کے اون اشخاص مشترک مین سی اون سبکے قایم مقامونکو بالاشتراک وہ استحقاق ہوگا +

تمثیل

زید نی بابت صد روپیہ کی جو او سکو عمر اور بکر نے قرضدینی عمر اور بکر سی بالاشتراک یہہ عہد کیا کہ وہ روپیہ معہ سود تا تاریخ فلان اونکو ادا کیا جائیگا اونمین سی عمر مر گیا پس اوس عہد کی تعمیل کرا پانے کے دعوی کا استحقاق عمر کے قایمقام کو باشتراک بکر کے تاحیات بکر کے حاصل ہے اور بعد وفات بکر کے عمر اور بکر دونون کے قایمقامونکو بالاشتراک وہ استحقاق حاصل ہوگا +

وقت اور مقام تعمیل معاہدہ

دفعہ ۴۶ - جبحالیکہ از روئی معاہدہ کی معاہد پر ایفاء عہد کا بلا درخواست معاہد لہ کی لازم ہو اور کوئی مدت واسطی ایفاء کی مقرر نکی گئی ہو تو لازم ہی کہ ایفاء عہد وقت مناسب کے اندر کیا جائے -

تشریح - تجویز اس امر کی کہ وقت مناسب کیا ہے ہر مقدمہ خاص مین ایک تجویز امر واقعہ کی ہوگی +

دفعہ ۴۷ - جب تعمیل کسی عہد کی کسی تاریخ معین پر ہونی چاہئے اور معاہد نی اوسکی تعمیل کے

لئے یہہ ذمہ کیا ہو کہ بلا درخواست معاہد لہ کے کیجائیگی تو معاہد کو اختیار ہے کہ بتاریخ مذکور کاروبار کی ساعات معمولی کے اندر کسی وقت اوسی روز اور اوس مقام مین جہان اوسکی تعمیل ہونی چاہیئے تعمیل کرے +

تمثیل

زید نے عہد کیا کہ مال عمر کے گودام مین یکم جنوری کو پہنچا دیا جائیگا بتاریخ مذکور زید وہ مال عمر کے گودام مین لایا لیکن گودام کی بند ہو جانیکے معمولی ساعت کے بعد چنانچہ وہ مال اوسنے نہ لیا گیا اسصورت مین زید نے اپنے عہد کا ایفا نہین کیا +

دفعہ ۴۸ - جب کسی عہد کا ایفا کسی تاریخ معین پر ہونا چاہیئے اور معاہد نے یہہ ذمہ نہ کیا ہو کہ اوسکی تعمیل بلا درخواست معاہد لہ کے کیجائیگی تو معاہد لہ کو لازم ہے کہ درخواست تعمیل کی بمقام مناسب اور کاروبار کی ساعات معمولی کے اندر کرے +

تشریح - تجویز اس امر کی کہ کونسا وقت اور مقام مناسب ہے ہر مقدمہ خاص مین ایک تجویز امر واقعہ کی ہوگی +

دفعہ ۴۹ - جب تعمیل عہد کی بلا درخواست معاہد لہ کی ہونی چاہیئے اور اوسکی تعمیل کیواسطے کوئی جگہہ مقرر نہ کیجائے تو معاہد کو لازم ہے کہ معاہد لہ سے درخواست اسبات کی کرے کہ وہ جائے مناسب واسطے تعمیل عہد کے مقرر کردے پس معاہد کو اوسی مقام مین تعمیل کرنی چاہیئے +

تمثیل

زید نے الکہزار من پٹسن ایک تاریخ معین مین عمر کو دینے کا تعہد کیا پس زید کو عمر سے یہہ درخواست کرنی چاہیئے کہ وہ جائے مناسب واسطے لینے اوس سن کے مقرر کردے بعد ازآن اوسی مقام مین اوسکو وہ سن حوالہ کرنا لازم ہے +

دفعہ ۵۰ - جایز ہے کہ تعمیل ہر عہد کی اوس وقت اور اوس طور پر جو کہ معاہد لہ مقرر کرے یا جسکی وہ اجازت دے عمل مین آئے +

تمثیلات

(الف)۔عمر پر دو ہزار روپئے زید کے قرض ہین زید نی عمر سی کہا کہ ہمارا حساب جو بکر ایک کوٹہیوال کے ساتہہ ہی اوسکو وہ روپیہ ادا کر دینا عمر نے کہ اوسکا حساب بہی بکر کے ساتہہ رہتا تہا زرمذکور اپنی حساب سے نکالکر زید کی حساب مین جمع کرنیکو کہا چنانچہ بکر نے ایسا ہی کیا من بعد قبل ازانکہ زید کو یہہ معلوم ہو بکر کا دیوالہ نکلا اسصورت مین عمر کی جانب سی ادائی واجبی ہوگیا +

(ب)۔ زید اور عمر باہم دائن و مدیون ہین زید اور عمر نے باہم تصفیہ حساب کر کے ایک رقم کو دوسری رقم مین مجرا دیا عمر نے زید کو باقی جو اوس تصفیہ سی اوسکے ذمہ نکلی ادا کر دی یہہ تصفیہ بمنزلہ اسکے ہی کہ جو روپیہ زید کا عمر پر اور عمر کا زید پر تہا باہم اونکے ادا ہوگیا +

(ج)۔ زید پر دو ہزار روپیہ عمر کے قرض تہے دونون باہم اسبات پر راضی ہوئے کہ عمر بعوض جزو قرضہ کے زید کا کچہہ مال لے لے اسصورت مین حوالگی مال کی بمنزلہ ادائی جزو قرضہ کے ہی +

(د)۔ زید نی جسکے سو روپئے عمر پر آتے تہے عمر کو لکہا کہ ایک رقعہ سو روپیہ کا بذریعہ ڈاک بہیجدو بس وہ قرضہ اوسوقت ادا ہوگیا جبکہ عمر نے خط جسمین کہ وہ رقعہ حسب ضابطہ زید کی نام کا ملفوف تہا ڈاک مین ڈالا +

تعمیل عہود متقابلہ کی

دفعہ ۵۱۔ جب معاہدہ متضمن ایسی عہود متقابلہ کے ہو جنکی تعمیل معاً ہونی چاہئے تو کسی معاہد کو ضرورت تعمیل اپنے عہد کی بدون اسکے نہین ہی کہ طرف ثانی اپنے عہد متقابلہ کی تعمیل پر مستعد اور راضی ہو +

تمثیلات

(الف)۔ زید اور عمر نے باہم یہہ معاہدہ کیا کہ زید عمر کو مال حوالہ کریگا اور عمر بروقت حوالگی اوسکی قیمت ادا کر دیگا +

زید کو مال کا حوالہ کرنا بدون اسکے ضرور نہین ہے کہ عمر بروقت حوالگی مال روپیہ کی ادا کرنے پر

مستعد اور راضی ہو +

عمر کو مال کی قیمت کا ادا کرنا بدون اسکے ضرور نہین ہی کہ زید بروقت ادائی قیمت مال کے حوالہ کرنے پر مستعد اور راضی ہو +

(ب) - زید اور عمر نے باہم یہہ معاہدہ کیا کہ زید عمر کو مال حوالہ کریگا اور عمر اوسکی قیمت باقساط ادا کریگا اور پہلی قسط بروقت حوالگی مال ادا کیجائیگی +

زید کو مال کا حوالہ کرنا بدون اسکے ضرور نہین ہی کہ عمر بروقت حوالگی مال کے پہلی قسط کے ادا کرنے پر مستعد اور راضی ہو +

عمر کو پہلی قسط کا ادا کرنا بدون اسکے ضرور نہین ہی کہ زید بروقت ادائی پہلی قسط کے مال کے حوالہ کرنے پر مستعد اور راضی ہو +

دفعہ ۵۲ - جسصورت مین کہ وہ فرمایش جسمین کہ تعمیل عہود متقابلہ کی ہونی چاہئے معاہدہ کی روسے بصراحت معین کردیگئی ہو تو اون عہود کی تعمیل اوس فرمایش کے پورا ہونے مین ہوجائیگی اور جسصورت مین کہ فرمایش از روئے معاہدہ بصراحت معین نہ کردیگئی ہو تو اون عہود کی تعمیل اوس فرمایش کے پورا ہونی مین ہوگی جو بنظر نوعیت معاملہ کے ضروری ہو +

تمثیلات

(الف) - زید اور عمر نے باہم یہہ معاہدہ کیا کہ زید ایک معین لاگت پر عمر کے واسطے ایک مکان تعمیر کردیگا زید کی عہد کی تعمیل اوس مکان کی تعمیر کے باب مین قبل ازآنکہ عمر اوسکی لاگت ادا کرے ہوجانی چاہئے +

(ب) - زید اور عمر نے باہم یہہ معاہدہ کیا کہ زید اپنی مپشیہ کی مویشی وغیرہ ایک معین قیمت پر عمر کو دیدیگا اور عمر نے یہہ عہد کیا کہ روپیہ کے ادا کرنیکے واسطے کسی کی ضمانت کرادیگا پس زید کی عہد کی تعمیل اوسوقت تک کہ ضمانت داخل ہو ضرور نہین ہی اسواسطے کہ اسمعاملہ کی نوعیت سے یہہ لازم آتا ہی کہ زید اپنی مپشیہ کی مویشی وغیرہ کی حوالہ کرنے سے پہلے ضمانت کرالے +

دفعہ ۵۳ - جبکہ ایک معاہدہ متضمن عہود متقابلہ کی ہو اور ایک فریق معاہدہ دوسرے فریق کا اوسکی عہد کی تعمیل کا مانع ہو تو جو فریق کہ اس نہج پر ممنوع ہے اوسکی مرضی سے وہ معاہدہ قابل فسخ ہو جاتا ہے اور وہ مستحق اسکا ہوتا ہے کہ جو اوسکو نقصان بوجہ عدم تعمیل معاہدہ عاید ہوا اوسکا معاوضہ فریق ثانی سے حاصل کرے +

تمثیل

زید اور عمر نے باہم معاہدہ کیا کہ عمر فلان عمارت الف پر زید کے لئے بنا دیگا چنانچہ اوسکے مطابق عمر اس عمارت کے بنا دینے پر راضی اور مستعد ہوا لیکن زید اوسکا مانع ہوا پس عمر کی مرضی پر وہ معاہدہ قابل فسخ ہے اور اگر وہ اوسکا فسخ کرنا چاہے تو وہ زید سے مستحق پانے ہرجہ اوس نقصان کا ہے جو کہ اوسکو عدم تعمیل معاہدہ سے ہوا +

دفعہ ۵۴ - جب ایک معاہدہ متضمن چند ایسے عہود متقابلہ کی ہو کہ اونمین سے ایک کی تعمیل یا اوسکی تعمیل کا دعوی اوسوقت تک ناممکن ہے کہ دوسرے کی تعمیل ہو جائے اور معاہد عہد آخر الذکر اوس عہد کی تعمیل سے قاصر ہو تو وہ معاہد دعوی تعمیل عہد متقابلہ طرف ثانی کا نہین کر سکتا ہے اور اوسپر واجب ہے کہ اوس معاہدہ کی فریق ثانی کا ہرجہ بابت اوس نقصان کے جو اوس فریق ثانی کو عدم تعمیل معاہدہ سے ہوا ہو ادا کرے +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر کا جہاز اسواسطے کرایہ کیا کہ کلکتہ سے جزیرہ مارشیس تک وہ مال جو کہ زید بہم پہنچائے لاد کر لیجائے اور عمر اوسکے لیجانیکے لئے کرایہ معین لے زید نے اوس جہاز پر لادنے کے لئے کوئی مال نہین بہم پہنچایا پس زید عمر کے عہد کی تعمیل کا دعوی نہین کر سکتا ہے اور اوسپر واجب ہے کہ عمر کو معاوضہ اوس نقصان کا جو کہ عدم تعمیل معاہدہ سے ہوا ادا کرے +

(ب) - زید نے عمر سے سمجھ کر کچھ کام بنا دینے کا ایک معین لاگت پر وعدہ کیا اور یہ ٹھہرا کہ عمر اوس عمارت کیواسطے جو پاڑ اور لکڑی ضروری ہو بہم پہنچا دے عمر نے پاڑ یا لکڑی بہم نہ پہنچائی اور وہ

کام نہ بن سکا اسصورت مین زید پر لازم نہین ہی کہ وہ کام بنائی اور عمر پر واجب ہی کہ زید کو ہرجہ اوس نقصان کا جو عدم تعمیل معاہدہ سی اوسکو ہوا ہو ادا کری +

(ج) - زید نی عمر سی معاہدہ کیا کہ وہ ایک قیمت معین پر ایک ایسی جہاز کا لدا ہوا مال تجارتی جو ایک مہینے کی اندر نہین پہنچ سکتا ہی حوالہ کریگا اور عمر نے یہہ اقرار کیا کہ معاہدہ کی تاریخ سی ایک ہفتہ کی اندر اوس مال کی قیمت ادا کریگا مگر عمر نے ہفتہ مین روپیہ نہین ادا کیا پس ضرور نہین ہے کہ زید اپنا عہد درباب حوالہ کرنی مال کے پورا کری اور عمر پر واجب ہی کہ وہ اوسکا ہرجہ بہردی +

(د) - زید نے عمر کے ہاتہہ سو بورہ مال بیچنی کا عہد کرکے یہہ اقرار کیا کہ کل کے روز مال حوالہ کیا جائیگا اور عمر نے زید سی اوسکی قیمت ایک مہینے کے اندر ادا کرنیکا وعدہ کیا مگر زید نی اپنے عہد کے بموجب مال حوالہ نہ کیا پس عمر پر لازم نہین ہی کہ اپنا عہد درباب ادائی قیمت کے پورا کری اور زید پر واجب ہی کہ اوسکا ہرجہ دی +

دفعہ ۵۵ - جب ایک فریق معاہدہ ایک وقت معین پر یا اوسی پیشتر کسی امر خاص یا امور خاص کے کرنے کا عہد کری اور اوس وقت معین پر یا اوسی پیشتر اونین سی کسی امر کی تعمیل مین قاصر ہو تو وہ معاہدہ یا اوسمین سی جتنے کی تعمیل نہو سکے معاہد لہ کی مرضی پر اوسصورت مین قابل فسخ ہو جائیگا جبکہ متعاقدین کی نیت مین معاہدہ کا مدار وقت پر ہی ہو +

اگر متعاقدین کی نیت مین وقت پر کچہہ مدار معاہدہ کا نہو تو وقت معین پر یا اوسی پیشتر اوس امر معہود کی تعمیل نہونیسی معاہدہ قابل فسخ نہوگا لیکن معاہد لہ بابت اوس نقصان کے جو اوسکو عدم تعمیل مذکور سی ہوا ہو معاہد سی ہرجہ دلا پانے کا مستحق ہے +

جسصورت مین کہ بوقت معہود معاہدہ کی تعمیل منجانب معاہد نہونیکے باعث معاہدہ قابل فسخ ہوا اور معاہد لہ اور کسی وقت پر معاہدہ کی تعمیل کے ہونے پر راضی ہو جای تو وقت معہود پر تعمیل نہونیسی جو نقصان اوسکو ہوا ہو اوسکا ہرجہ پانیکا دعوی نہین کرسکتا ہی الّا اوسحالت مین کہ راضی ہونیکے وقت اپنی اوس نیت سی معاہد کو مطلع کردے +

دفعہ ۵۶ - جو فعل کہ فی نفسہ غیر ممکن ہو اوسکا معاملہ کالعدم ہے +
جو معاہدہ کسی ایسے فعل کے لئے ہو کہ بعد معاہدہ وہ فعل غیر ممکن ہو جائے یا بوجہ کسی ایسے واقعہ کے
ناجایز ہو جائے جسکا انسداد معاہد نہ کر سکتا ہو وہ بروقت غیر ممکن یا ناجایز ہو جانے
اوس فعل کے کالعدم ہو جاتا ہے +
جس حالمین کہ ایک شخص نے ایسے امر کے کرنیکا عہد کیا ہو جسکو وہ جانتا ہو یا بجد معقول سعی کرنے
سے جان سکتا ہو مگر معاہدلہ نہ جانتا ہو کہ غیر ممکن یا ناجایز ہی تو ایسے معاہد پر واجب ہوگا کہ
معاہدلہ کو ہرجہ بابت اوس نقصان کے جو بوجہ عدم ایفائے عہد ہوا ادا کرے +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر سے اقرار کیا کہ جادو سے خزانہ نکال دونگا یہہ معاملہ کالعدم ہے +
(ب) - زید اور ہندہ نے باہم ازدواج کرنیکا معاہدہ کیا مگر ازدواج کے وقت معہود سے پہلے زید
مجنون ہو گیا پس وہ معاہدہ بہی کالعدم ہو گیا +
(ج) - زید نے جسکا ازدواج ہندہ سے ہو چکا ہے محمودہ سے ازدواج کا معاہدہ کیا مگر جس آئین کا
وہ پابند ہے اوسکی رو سے ایک زوجہ کی حیات مین دوسری شادی نہین کر سکتا پس اسصورتمین
اوسپر واجب ہے کہ ہندہ کو ہرجہ اوس نقصان کا ادا کرے جو عدم تعمیل معاہدہ سے ہو +
(د) - زید نے معاہدہ کیا کہ عمر کے واسطے مال جہاز پر لاد کر ایک ملک غیر کے بندر مین لیجائیگا بعد ازان
زید کی سرکار نے اوس ملک سے جسمین وہ بندر ہے جنگ کرنیکا اشتہار دیا پس جس وقت کہ جنگ
کا اشتہار ہوا وہ معاہدہ کالعدم ہو گیا +
(ہ) - زید نے بعوض اوس اجرت کے جو عمر سے پیشگی لے چکا تہا ایک ناچ گہر مین چہہ مہینے تک
تماشا کرنیکا معاہدہ کیا مگر کئی بار ناچ کے وقت بیماری سے تماشا نہ کر سکا پس اون اوقات پر
تماشا کرنیکا معاہدہ کالعدم ہو گیا +
دفعہ ۵۷ - جس حالمین کہ اشخاص باہم عہد متقابلہ کرین اور وہ عہد اولاً ایسی چیزونکا ہو

جو کہ جایز ہین اور ثانیاً اون حالات مین جنکی تصریح معاہدہ مین کی گئی ایسی ورچیز دنکا ہو ہونا جایز ہین تو عہد صورت اول کا ایک معاہدہ ہی مگر صورت ثانی کا ایک معاملہ کالعدم ہی +

تمثیل

زید اور عمر نے باہم اقرار کیا کہ زید عمر کے ہاتہ ایک مکان دس ہزار روپیہ کو فروخت کریگا لیکن اگر عمر اوس مکان کو قمار خانہ بنائی تو وہ زید کو پچاس ہزار روپیہ دی +

ان عہود متقابلین سی پہلا یعنے مکان کا بیچنا اور اوسکی بابت دس ہزار روپیہ کا ادا کرنا ایک معاہدہ ہے +

مگر عہود ثانی ہی ایک امر ناجایز کے واسطے ہین یعنے یہہ کہ عمر مکان کو قمار خانہ بنائی ناجایز ہین پس وہ معاملہ کالعدم ہے +

دفعہ ۵۸- درصورت ایسی عہود متبادلہ کے جنمین ایک شکل جایز ہو اور دوسری ناجایز تو فقط معاہدہ کا صرف شکل جایز ہو سکتا ہے +

تمثیل

زید اور عمر نے باہم یہہ اقرار کیا کہ زید عمر کو ایکہزار روپیہ ادا کری اور اوسکی بابت من بعد عمر زید کو چاول دی یا افیون جو محصول کی چوری سی لائی گئی ہو +

پس چاول کا دینا معاہدہ جایز ہے اور افیون کی بابت معاملہ ناجایز ہے +

تخصیص محسوبی زر موودی کی

دفعہ ۵۹- جب کوئی مدیون بوجہ چند دیون ایک شخص کے اوس شخص کو کچہہ روپیہ ادا کری اور بصراحت کہدی یا حالات سی یہہ بات مفہوم ذہنی ہو کہ وہ روپیہ بادائی کسی خاص قرضہ کے ہی تو وہ روپیہ اگر لینا قبول کیا جائی تو اوسی کے مطابق محسوب ہونا چاہیے +

تمثیلات

(الف)- زید پر منجملہ دیگر دیون عمر کے الـ بابت ایک پرامیسری نوٹ کی آتے ہین جو یکم جون

کو واجب الادا ہوگا اور اسی تعداد کا اور کوئی دین اوسکی ذمہ نہین ہے پس یکم جون کو زید نے ایکہزار روپیہ عمر کو ادا کئے لازم ہی کہ یہہ روپیہ بادائی دین اوس پرامیسری نوٹ کی محسوب کئے جائین

(ب) - زید پر منجملہ دیگر دیون عمر کے ایک رقم صما موسہ کے قرضہ کی ہی عمر نے زید کو لکہا اور اوس روپیہ کا تقاضا کیا چنانچہ زید نے عمر کے پاس صما موسہ بہیجدئے پس چاہئے کہ یہہ روپیہ اوسی قرضہ مین محسوب کیا جائے جسکا کہ عمر نے تقاضا کیا ہو +

دفعہ ۶۰ - جس حالین کہ مدیون کچہہ تصریح نکری اور کوئی ایسی حالات نہون جنسے یہہ بات ظاہر ہو کہ کس قرضہ مین ادا کیا ہوا روپیہ محسوب کیا جائے تو دائن کو اختیار ہی کہ جو قرضہ جایز اور فی الواقع یافتنی اوسکا مدیون سی واجب الوصول ہو اوسمین اپنی مرضی کے موافق محسوب کرلے عام اسی کہ اوسکی وصولیابی کی نالش از روئے قانون تمادی مجریہ وقت کی ممنوع السماعت ہو یا نہو +

دفعہ ۶۱ - جس حالین کہ کوئی فریق کیطرف سی تخصیص محسوبی زر مودی کی نسبت نکری تو وہ زر مودی اون دیون مین محسوب ہوگا جو کہ بلحاظ زمانہ پیشتر کے ہون عام اسی کہ اونکی نالش از روئے قانون تمادی مجریہ وقت کی ممنوع السماعت ہو یا نہو اور اگر قرضے مدت مساوی کی ہون تو وہ روپیہ بحساب سدی ہر ایک مین محسوب کیا جائے +

معاہدات غیر واجب التعمیل

دفعہ ۶۲ - اگر فریقین معاہدہ کسی معاہدہ کی بجائی کوئی نیا معاہدہ کرین یا اوس معاہدہ کو فسخ کردین یا اوسکو بدل دین تو وہ اصل معاہدہ غیر واجب التعمیل ہے +

تمثیلات

(الف) - زید پر از روئے ایک معاہدہ کی عمر کا روپیہ آتا ہی بعدازان فیمابین زید اور عمر اور بکر کے یہہ ٹہیرا کہ اب سی عمر بجائے زید کی بکر کو اپنا مدیون قرار دی پس پہلا قرضہ عمر کا جو زید پر تہا وہ ساقط ہوا اور اب نیا قرضہ عمر کا ذمہ بکر کے از روئے معاہدہ قایم ہوا +

(ب) - زید پر عمر کے عسہ آتی ہین اور زید نے عمر سی ایک معاملہ کرکے بجائے قرضہ عسہ کی اوسکی

پاس اپنی جایداد صے کی رہن کی پس یہہ نیا معاہدہ ہوا اور معاہدہ سابق فسخ ہوگیا +

(ج) - زید پر عمر کے الے ایک معاہدہ کی رُوسی آتے ہین اور عمر پر بکر کے الے قرض ہین عمر نے زید کو لکہا کہ اپنی بہی جات مین الے بکر کے دینے لکہہ لو لیکن بکر اسمعاملہ پر راضی نہوا پس عمر پر بکر کے الے قایم رہے اور کوئی نیا معاہدہ عمل مین نہین آیا +

دفعہ ۶۳ - معاہدلہ کو اختیار ہے کہ عہد کی تعمیل کلی یا جزئی سی باز آئی یا اوسکو معاف کریں یا اوسی اختیار ہے کہ اوسکی تعمیل کی میعاد بڑہاوی یا بجائے اوسکے کوئی صورت ادا کی جو مناسب ہو منظور کرلے +

تمثیلات

(الف) - زید نی عمر کے لئے ایک تصویر بنا دینے کا عہد کیا بعد ازآن عمر نے اوسکے بنانے کو منع کردیا پس زید پر تعمیل اوس عہد کی واجب نہین رہی +

(ب) - زید پر عمر کے صے قرض ہین زید نی عمر کو بادائی کل قرضہ دو ہزار روپئے کے اوسی وقت اور اوسی مقام مین جہانکہ پانچہزار روپیہ ادا ہونے چاہئے تہے ادا کئے اور عمر نے منظور کئے پس کل قرضہ ادا ہوگیا +

(ج) - زید پر عمر کے پانچہزار روپئے قرض ہین اور بکر نے عمر کو ایکہزار روپئے ادا کئے اور عمر نے اپنے اوس دعوی مین جو کہ زید پر تہا اونکو منظور کرلیا پس یہہ ادا کرنا بیباقی کل دعوی کی ہے +

(د) - زید پر بموجب ایک معاہدہ کی کسیقدر روپیہ عمر کا قرض ہے اور تعداد اوس روپیہ کی معلوم نہین ہے زید نی بلاتحقیق اوس تعداد کی عمر کو دوہزار روپئے دئے اور عمر نے بایفائی اوس قرضہ کے منظور کرلئے پس یہہ بیباقی کل قرضہ کی ہوئی گو اوسکی تعداد کسیقدر ہو +

(ہ) - زید پر عمر کے دوہزار روپئے قرض ہین اور وہ اور دائینون کا بہی مقروض ہے زید نی اپنے سب دائینون سی معہ عمر کے معاملہ کرکے ایک قرضہ مین آٹہہ آنی کے حساب سے ادا کیا پس عمر کو ہزار روپیہ کا ملنا بیباقی اوسکے مطالبہ کی ہے +

دفعہ ۶۴ - جب کوئی شخص جسکی مرضی پر کوئی معاہدہ قابل فسخ ہو اوس معاہدہ کو فسخ کردی تو فریق ثانی پر تعمیل کسی عہد مندرجہ معاہدہ مذکور کی جسکا کہ وہ معاہد ہو واجب نہین ہوتی ہی اور جو فریق کہ ایک معاہدہ قابل فسخ کو فسخ کرے اگر وہ بذریعہ اوس معاہدہ کے کسی اور فریق معاہدہ مذکور سی کچھہ فایدہ حاصل کرچکا ہو تو اوسی لازم ہی کہ وہ فایدہ جہانتک کہ ہو اوس شخص کو واپس کری جسی کہ اوسنے حاصل کیا ہو +

دفعہ ۶۵ - جب کوئی معاملہ ایسا معلوم ہو کہ وہ کالعدم ہی یا جب کوئی معاہدہ کالعدم ہو جائی تو جس شخص نے کہ کوئی منفعت از روئی اوس معاملہ یا معاہدہ کی حاصل کی ہو اوسی لازم ہی کہ وہ منفعت اوس شخص کو جسی کہ اوسنے حاصل کی ہو واپس کری یا اوسکا معاوضہ دی +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر کو ایکہزار روپیہ بلحاظ عمر کے اس وعدہ کی دیئے کہ وہ زید کی دختر ہندہ کی ساتھہ ازدواج کریگا اور بروقت عہد کے ہندہ فوت ہو گئی تہی پس وہ معاملہ کالعدم ہی لیکن عمر پر لازم ہی کہ زید کو ہزار روپئے واپس کرے +

(ب) - زید نے عمر کو دو سو پچاس من چاول یکم مئی سی پہلے حوالہ کرنیکا معاہدہ کیا لیکن قبل اوس تاریخ کی صرف ایک سو تیس من چاول دیئے اور اوسکی بعد کچھہ نہ دیا عمر نے یکم مئی کی بعد وہ ایک سو تیس من چاول سنے دیئے پس اوسکو لازم ہی کہ اونکی قیمت زید کو ادا کرے +

(ج) - ہندہ ایک گاین نے ایک ناچ گہر کے مہتمم عمر سی یہہ معاہدہ کیا کہ اوسوقت سی دو مہینے تک ہر ہفتہ دو رات وہ اوسکی ناچ گہر مین گایا کریگی اور عمر نے ہر شب کی گانے پر اوسی سو روپیہ دینے کا اقرار کیا چہٹی شب ہندہ ناچ گہر سی عمداً غیر حاضر رہی اور اسوجہ سی عمر نے اوس معاہدہ کو فسخ کردیا پس عمر پر لازم ہی کہ ہندہ کو بابت اون پانچ شب کے جنمین کہ اوسنے گایا ادا کری +

(د) - ہندہ نے عمر کی طرف سی ایک طائفہ کی ساتھہ ہزار روپیہ پر گانے کا عمر سی معاہدہ کیا اور وہ روپیہ پیشگی ادا کردیا گیا مگر ہندہ بیماری سی نہ گا سکی اسصورت مین بابت النقصان اوس فایدہ کی جو عمر کو

بندہ کی گا سکنے سے ہوتا ہندہ عمر کو ہرجہ دینے کے لئے مجبور نہین ہو سکتی ہے لیکن لازم ہے کہ ہزار روپیہ جو کہ پیشگی ادا کر دئیے گئے تھے عمر کو واپس کر دے +

دفعہ ۶۶ - جایز ہے کہ انفساخ معاہدہ قابل فسخ کا اظہار یا اوسکا استرداد اوسی نہج پر اور اونہین قواعد کی پابندی سے کیا جائے جو کہ ایجاب کے اظہار یا استرداد کے واسطے ہین +

دفعہ ۶۷ - اگر معاہد لہ معاہد کو اوسکی عہد کی تعمیل کے واسطے وہ سہولتین جو مناسب ہون پیدا کرنے مین غفلت یا انکار کرے تو اوسکی غفلت یا انکار کے باعث جو عدم تعمیل وقوع مین آئے اوسکے لئے معاہد معذور سمجھا جائیگا +

تمثیل

زید نے عمر سے اوسکے مکان کی مرمت کا معاہدہ کیا +

عمر نے زید کو اوس مکان کے نشان دینے مین جسکی مرمت درکار تھی غفلت یا انکار کیا +

عمر واسطے عدم تعمیل معاہدہ کی اگر وہ اوسی غفلت یا انکار سے ہوئی ہو معذور ہے +

باب پنجم

بعض تعلقات مشابہ اون تعلقات کے جو معاہدہ سے پیدا ہوتے ہین

دفعہ ۶۸ - اگر ایک شخص کو جو کسی معاہدہ کرنیکے ناقابل ہو یا کسی ایسے شخص کو جسکی پرورش قانوناً اوس شخص ناقابل پر واجب ہے دوسرا شخص مایحتاج موافق اوسکی حیثیت کی بہم پہنچائے تو شخص بہم پہنچانیوالا ایحتاج کا مستحق وصولیابی کا اوس شخص ناقابل کی جایداد سے ہے +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر ایک شخص مجنون کو اوسکی حیثیت کے موافق مایحتاج بہم پہنچا دی اسصورت مین زید عمر کی جایداد سے وصولیابی کا مستحق ہے +

(ب) - زید نے عمر ایک شخص مجنون کی زوجہ اور اطفال کو مایحتاج موافق اونکی حیثیت کی دیا پس زید عمر کی جایداد سے وصولیابی کا مستحق ہے +

دفعہ ۶۹ - ایک شخص جو اوس زر کی ادا کرنے مین اہل غرض ہے جسکا ادا کرنا قانوناً دوسرے پر واجب تہا اور وہ شخص اسلئے اوسکو ادا کردے تو اوس دوسرے سے وصولیابی کا مستحق ہے +

تمثیل

عمر بنگالہ مین زمین کا پٹہ زید زمیندار سے لیکر اوسپر قابض ہے اور زید پر سرکاری مالگذاری کی باقی پڑی اور اس سبب سے سرکار سے وہ اراضی مشتہر بہ نیلام ہوئی بموجب قانون متعلقہ مالگذاری کی اس نیلام کی وجہ سے عمر کا پٹہ فسخ ہوجائیگا پس عمر نے نیلام کی بازرکہنے اور اسوجہ سے اپنے پٹہ کے فسخ نہونے دینے کے لئے مطالبہ سرکاری جو ذمہ زید تہا ادا کیا اسصورت مین زید پر واجب ہے کہ عمر کو وہ روپیہ جو اوسنے بہر دیا ادا کرے +

دفعہ ۷۰ - جسحالمین کہ کوئی شخص کسی دوسرے کے لئے کوئی امر بطور جایز کرے یا کوئی شے اوسکو دے اور مفت کرنے یا دینے کی نیت نہو اور وہ دوسرا شخص اوسکی منفعت سے متمتع ہو تو اوسپر لازم ہے کہ جو شے شخص سابق الذکر نے کی یا دی اوسکو واپس کرے یا اوسکا معاوضہ دے +

تمثیلات

(الف) - زید ایک بیوپاری نے مال سہواً عمر کے گہر چہوڑا عمر نے اوسکو اپنی مال کے طور پر برتا اسصورت مین چاہئے کہ وہ بابت اوس مال کے زید کو روپیہ ادا کرے +

(ب) - زید نے عمر کا مال آگ لگنے سے بچایا اگر حالات سے ثابت ہو کہ اوس کام کو مفت کردینا اوسکی نیت مین تہا تو زید عمر سے معاوضہ پانیکا مستحق نہین ہے +

دفعہ ۷۱ - جو شخص کہ دوسرے کی اجناس پائے اور اونکو اپنی حفاظت مین لے وہ مثل امانتدار کے مستوجب مواخذہ کا ہوگا +

دفعہ ۷۲ - جس شخص کو روپیہ سہواً یا بجبر دیا گیا ہو وہ مستوجب اوسکی واپسی کا ہے +

تمثیلات

(الف) - زید اور عمر پر بالاشتراک بکر کے سو روپئے قرض تہے صرف زید نے بکر کو وہ روپیہ ادا کیا

اور عمر نے اس حال سے واقف نہوکر وہ سو روپئے مکرر بکر کو دئی پس بکر پر واجب ہی کہ پھر روپیہ عمر کو واپس کرے +

(ب) - ایک ریلوی کمپنی نے اوس شخص کو جسی مال حوالہ ہونا چاہئے تہا حوالہ کرنیمین انکار کرکے کرایہ بتعداد ناجایز طلب کیا اور کہا کہ بجز اوسکے ادا ہونیکی مال نہ ملیگا اوس شخص نے مال کے ملنے کی لئے اوسے قدر کرایہ ادا کیا اب وہ مستحق ہی کہ جسقدر کرایہ زائد ناجایز تہا واپس دلایا ئی +

باب ششم

نتایج خلاف ورزی معاہدہ

دفعہ ۷۳ - جبکسی معاہدہ کا نقض عمل مین آئی توجس فریق کا اوس خلاف ورزی سی نقصان ہو وہ معاہدہ کی خلاف ورزی کرنیوالی فریق سی بابت اوس نقصان یا ہرجہ کی جو اوسکو بوجہ خلاف ورزی ہوا ہو اور بقاعدہ معمولی اوسی خلاف ورزی سی خاصتاً پیدا ہوا ہو یا جسوقت کہ معاہدہ ہوا تہا فریقین جانتے ہون کہ خلاف ورزی سی قیاساً وقوع مین آئیگا معاوضہ پانیکا مستحق ہی +

یہہ معاوضہ درصورت کسی نقصان یا ہرجہ بعید اور بالواسطہ کے جو بوجہ اوس خلاف ورزی کے ہوا ہو نہ ملنا چاہئے +

جب کوئی ذمہ داری مثل اون ذمہ داریون کے جو کہ معاہدہ سی پیدا ہوتی ہین وقوع مین آئی اور اوسکا ایفاء نہ کیا جائی توجس شخص کو عدم ایفا سی ضرر پہنچے وہ فریق قاصر الایفا سی اوسیطرح پر معاوضہ پانیکا مستحق ہی گویا کہ اوسنے ایفاء کا معاہدہ کیا تہا اور اوسنے خلاف ورزی اختیار کی +

تشریح - معاہدہ کی خلاف ورزی کی نقصان یا ہرجہ کی تخمینہ مین اون وسایل پر جو کہ معاہدہ کے عدم ایفا کی وقت کو رفع کرنے کے لئے موجود ہون لحاظ کیا جائیگا +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر کے ہاتہ پچاس من شورہ ایک قیمت معین پر جو بروقت حوالگی مال ادا ہونی چاہیے تہی بیچنے اور حوالہ کرنیکا معاہدہ کیا زید اپنے اوس معاہدہ کو عمل مین نلایا اسصورت مین عمر زید سے

بطور معاوضہ مستحق پانے اوسقدر زر کا ہی اگر کچہہ ہو جسقدر قیمت معینہ معاہدہ اوس قیمت سی کم ہو کہ جس قیمت پر عمرو پچاس من شورہ اوسی قسم کا اوس وقت جبکہ وہ شورہ اوسکی حوالہ ہونا چاہئے تہا حاصل کر سکتا تہا +

(ب) - زید نے عمر کا جہاز بمبئی جانے اور وہان سے یکم جنوری کو مال تجارت (جو کہ زید کو بہم پہنچانا چاہئے تہا) جہاز پر لادکر کلکتہ لیجانیکے لئے کرایہ کیا اور یہہ ٹہیرا کہ کرایہ بروقت بکنے مال کے ادا کیا جائے عمر کا جہاز بمبئی کو نہ گیا مگر زید کو موقع حاصل کرنے باربرداری مناسب اوس مال تجارت کے ایسی شرایط پر ملے جو اوسیقدر مفید تہین جنپر کہ جہاز کا معاملہ قرار پایا تہا اور زید نے اون مواقع سے استفادہ کیا لیکن اس کام مین اوسکو تکلیف اور خرچ عاید ہوا پس زید بلحاظ اوس تکلیف اور خرچ کے عمر سے معاوضہ پانیکا مستحق ہے +

(ج) - زید نے عمر سے ایک قیمت معین پر پچاس من چاول خریدنیکا اقرار کیا اور واسطے حوالگی کے کوئی وقت مقرر نہین ہوا بعد ازآن زید نے عمر کو اطلاع دی کہ اگر چاول مجکو دیا جائیگا تو مین نلونگا اسصورت مین عمر مستحق ہے کہ جو قیمت چاول کی بروقت انکار عمر کو مل سکتی تہی اوس سے اگر قیمت معینہ معاہدہ زیادہ ہو تو بقدر اوسکی بطور ہرجہ زید سے پاوے +

(د) - زید نے عمر کا جہاز ساٹہہ ہزار روپیہ پر خریدنے کا معاہدہ کیا مگر اپنے معاہدہ پر قایم نرہا اسصورت مین چاہیے کہ بروقت عہد شکنی جس قیمت کو جہاز عمر بیچ سکتا تہا اگر قیمت معینہ معاہدہ اوس سے زیادہ ہو تو بقدر زیادتی زید عمر کو بطور ہرجہ ادا کرے +

(ہ) - زید ایک کشتی کے مالک نے بطور معاہدہ عمر سے یہہ اقرار کیا کہ پٹسن اوسپر لادکر مرزاپور کو واسطے فروخت کرنیکے لئے لیجائیگا اور ایک روز معین پر روانہ ہوگا بعد ازان کسی اتفاق سے کشتی بوقت معین روانہ نہوئی اور اس سبب سے اگر حسب معاہدہ کشتی روانہ ہوتی تو جسوقت مال مرزاپور مین پہنچ سکتا تہا اوس سے زیادہ دیر پہنچنے مین ہوگئی اور اوس تاریخ کے بعد اور مال کے پہنچنے سے پہلے پٹسن کا نرخ گر گیا پس تاریخ معین پہنچنے کی صورت مین بمقام مرزاپور پہنچنے کے وقت جو قیمت

مال کی عمر کو وہان مل سکتی تہی اور جو نرخ بازار کہ فی الواقع پہنچنے کی وقت تہا او ندونون کے
تفاوت کی برابر زید سی عمر کو ہرجہ ملنا چاہئے +

(و) - زید نی عمر کے مکان کی مرمت ایک خاص طور پر کرنیکا معاہدہ کیا اور روپیہ پیشگی پایا اور
زید نی اوس مکان کی مرمت کی لیکن معاہدہ کی مطابق نہ تہی اسصورت مین عمر معاہدہ کی مطابق مرمت
کرنیکی لاگت زید سی پانیکا مستحق ہے +

(ز) - زید نی ایک سال کے لئے یکم جنوری سی ایک نرخ معین کے کرایہ پر اپنے جہاز کے دینے کا عمر سی اقرار
کیا اس اثنامین نرخ کرایہ بڑہ گیا اور یکم جنوری کو جہاز کا کرایہ کرایہ معینہ معاہدہ سی زیادہ
ہو گیا زید نے عہد شکنی کی اسصورت مین چاہئے کہ جسقدر نرخ معینہ معاہدہ اوس کرایہ سی جو یکم
جنوری کو جہاز کی بابت مل سکتا تہا زیادہ ہو گیا بقدر اوسکی زید ہرجہ عمر کو ادا کری +

(ح) - زید نی لوہی کی ایک مقدار معین کا قیمت مقررہ پر جو اوس قیمت سی زیادہ تہی جسپر کہ زید
لوہا بہم پہنچا کر دی سکتا تہا عمر کو دینے کا اقرار کیا عمر نے لوہے کے لینے سی بطور بیجا انکار کیا اس
صورت مین چاہئے کہ عمر بقدر تفاوت قیمت معینہ معاہدہ اور اوس روپیہ کی جسکے عوض زید بہم
پہنچا کر حوالہ کر سکتا تہا بطور ہرجہ زید کو ادا کری +

(ط) - زید نے عمر ایک عام برندہ مال کو ایک کل اسلئے حوالہ کی کہ زید کی کل کے کارخانہ مین بلا درنگ
لیجائے اور اوسکو مطلع کیا کہ اوسکی کل کا کارخانہ اس کل کے سبب سی بند ہی عمر نے بلا وجہ معقول
اوس کل کے پہنچانے مین دیر کی اور اوسوجہ سی زید کو ایک منفعتی ٹہیکہ سرکاری نہ ملا اس
صورت مین زید مستحق ہے کہ جس عرصہ تک اوس کل کے لیجانے مین دیر ہوئی اوسکی اندر جسقدر
فایدہ اوس کل کے استعمال سی حاصل ہو سکتا بقدر اوسکی اوسکا ہرجہ عمر سی پاوی نہ بقدر اوس
نقصان کی جو کہ سرکاری ٹہیکہ کی نہ ملنے سی اوسکو ہوا +

(ی) - زید نے عمر سے یہہ اقرار کیا کہ ایکہزار ٹن لوہا بحساب سو روپیہ فی ٹن کی ایک وقت معین
پر عمر کے حوالہ کریگا اور بعد ازان بکر کے ساتہہ واسطے خریدنے ایکہزار ٹن لوہی کے بنرخ ۱۰۵ فی

ٹن کے معاہدہ کیا اور بکر سی کہا کہ عمر کے ساتہہ اپنی معاہدہ کی ایفا کی لئے یہہ معاملہ کیا گیا ہے بکر نے اپنا معاہدہ جو زید کی ساتہہ تہا پورا نہ کیا اور زید اَور لوہا نہ بہم پہنچا سکا اور اسوجہ سی عمر نے وہ معاہدہ فسخ کیا پس چاہئے کہ بکر زید کو بیس ہزار روپیہ کرا وسقدر منافع زید کو درصورت تعمیل اوس معاہدہ کی ہوتا جو اوسنے عمر کے ساتہہ کیا ادا کرے +

(ک)- زید نے عمر سی واسطے بنانے ایک کل کے ایک قیمت معین پر اور تاریخ معین اوسکو حوالہ کرنیکا معاہدہ کیا زید نے بوقت مقررہ وہ کل اوسکے حوالہ نہ کی اور اس سبب سی عمر کو دوسری کل زیادہ قیمت پر بہ نسبت اوسکے جو کہ زید سی ٹہیری تہی بہم پہنچانے پڑی اور جو معاہدہ کہ زید کی ساتہہ معاملہ کرنیکے وقت اوسکا ایک شخص ثالث کی ساتہہ تہا اوسی پورا نہ کر سکا (لیکن اوسکی اطلاع اوسوقت زید کو نہ کی گئی تہی) اور اپنے معاہدہ کی انحراف کی بابت عمر کو ہرجہ دینا پڑا اسصورت میں چاہئے کہ زید تفاوت کل کی قیمت معینہ معاہدہ اور اوس زر کا جو عمر نے دوسری کل کے واسطے دیا بطور ہرجہ عمر کو دیوے نہ اوسقدر زر جو کہ عمر نے شخص ثالث کو بطور ہرجہ دیا +

(ل)- زید ایک معمار نے ایک مکان کی تعمیر اور تا یکم جنوری اوسکی تمام کر دینے کا معاہدہ کیا تا کہ عمر اوس تاریخ بکر کو جسی عمر نے مکان کرایہ پر دینے کا اقرار کیا تہا اوسپر قابض کرا دے اور زید کو اوس معاہدہ سی جو فیمابین عمر اور بکر کے تہا اطلاع دی گئی زید نے اوس مکان کو ایسا خراب بنایا کہ یکم جنوری سی پہلے وہ گر پڑا اور عمر کو از سر نو تعمیر کرنی پڑی اور اسوجہ سی اوسکا وہ کرایہ جو بکر سے ملتا جاتا رہا اور بوجہ عدم تعمیل اپنی معاہدہ کے اوسی بکر کا ہرجہ بہی دینا پڑا اسصورت میں چاہئے کہ زید از سر نو مکان کی تعمیر کرنیکی لاگت اور کرایہ نقصان شدہ اور روپیہ اوس ہرجہ کا جو دیا گیا تہا بطور معاوضہ عمر کو دے +

(م)- زید نے کچہہ مال تجارت عمر کے ہاتہہ بیچا اس اقرار سی کہ وہ فلان خاص قسم کا ہے اور عمر نے باعتبار اوس اقرار کے وہ مال بکر کے ہاتہہ اوسی قسم کی ذمہ داری سی بیچا مگر وہ مال مطابق اقرار کے نہ پایا گیا اور عمر پر بطور ہرجہ کچہہ روپیہ بکر کو دینا لازم آیا اسصورت میں عمر مستحق ہے

کہ وہ روپیہ زید سے بہر پاوی +

(ن) - زید نی بذریعہ معاہدہ عمر کو کسیقدر زر ایک تاریخ معین پرادا کرنیکا معاہدہ کیا مگر زید نے اوس تاریخ پر وہ روپیہ ادا کیا اور عمر بتاریخ مذکور روپیہ نہ وصول ہونیکی باعث اپنا قرضہ نہ ادا کرسکا اور اوسکا کام بالکل تباہ ہوگیا اسصورت مین زید بجز زر اصل کے جسکے ادا کرنیکا اوسنے معاہدہ کیا تہا معہ سود تا تاریخ وعدہ ادا اور کسی شی کے دینے کا ذمہ دار نہین ہی +

(س) - زید نی یکم جنوری کو قیمت معین پر پچاس من شورہ عمر کو دینے کا اقرار کیا بعد ازآن عمر نے یکم جنوری سی پہلے یکم جنوری کے نرخ بازار سی زیادہ قیمت پر شورہ کی بیچنے کا اقرار بکر سی کیا زید اپنی معاہدہ سی منحرف ہوا اسصورت مین معاوضہ جو زید سی عمر کو ملنا چاہئی بنظر نرخ بازار یکم جنوری کے محسوب ہوگا نہ بنظر اوس منفعت کی جو عمر کو بکر کے ہاتہ فروخت کرنیسی حاصل ہوتی +

(ع) - زید نی پانچسو بوری روئی کے بتاریخ معین عمر کے ہاتہ بیچنے اور اوسکے حوالہ کرنیکا اقرار کیا اور زید کو اسکی کچھہ علم نہین ہے کہ عمر اپنا کاروبار کسطور پر کرتا ہی بعد ازآن زید اپنی معاہدہ سے منحرف ہوگیا اور عمر کو روئی کے نہونیکے سبب اپنی کل بند کردینی پڑی اسصورت مین زید ذمہ دار اوس نقصان کا نہین ہی جو عمر کو اوسکی کل کے بند ہونیسے ہوا +

(ف) - زید نی عمر کے ہاتہ یکم جنوری کو کچھہ کپڑا جسکی عمر ٹوپیان ایک خاص قسم کی بنانا چاہتا تہا اور جنکی خریداری بجز اوسی ایام کی اور کبہی نہین ہوتی تہی بیچنے اور حوالہ کرنیکا اقرار کیا مگر وقت معین سی بہت دن کی بعد وہ کپڑا اوسنے دیا اور اوس سال ٹوپیون کی بنانیکا موسم نکل گیا اسصورت مین عمر مستحق ہی کہ بروقت حوالہ ہونی کپڑی کے جو نرخ بازار کپڑہ کا تہا اوس قیمت اور قیمت معینہ معاہدہ کی تفاوت کی برابر معاوضہ زید سی پائی نہ وہ منافع جسکے حاصل ہونیکی ٹوپیون کے بنانے کی صورت مین اُمید تہی اور نہ مستحق پانی اون اخراجات کا ہی جو اوسپر اوس صنعت کاری کی طیاری مین عاید ہوئی ہون +

(ص) - زید ایک جہاز کی مالک نے عمر سی یہہ اقرار کیا کہ اپنی جہاز مین بٹہا کر جو یکم جنوری کو

روانہ ہونیوالا تہا اوسی کلکتہ سی شہر سڈنی واقعہ جزیرہ اسٹریلیا کولیجا ئیگا اور عمر نے زید کو امانتاً نصف خرچ راہ حوالہ کیا مگر وہ جہاز یکم جنوری کو روانہ نہین ہوا اور اس سبب سی عمر کو کلکتہ مین کچہہ عرصہ تک ٹہیرنا پڑا اور اسوجہ سے اوسپر کچہہ مصارف بہی عاید ہوئی اور بعد ازآن دوسرے جہاز مین بیٹہکر سڈنی کو گیا اور اس سبب سی سڈنی مین زمانہ مقصود کی بعد پہنچنے سی کچہہ روپیہ کا نقصان اوٹہایا اسصورت مین زید پر واجب ہی کہ عمر کو اوسکی امانت کا روپیہ معہ سود ادا اون مصارف کی جو کلکتہ مین ٹہرنے کے باعث اوسپر عاید ہوئی ادا کری اور جس جہاز پر جانیکا پہلے اقرار ہوا تہا اوسکی کرایہ سی اگر کچہہ زیادہ دوسری جہاز کا کرایہ دینا پڑا ہو بقدر اوس زیادتی کے بہی ادا کرے مگر جس روپیہ کا نقصان کہ عمر کو سڈنی مین دیر سی پہنچنے کے باعث ہوا اوسکی ادا کرنیکا ذمہ دار نہین ہے +

دفعہ ۷۴ — جب کسی معاہدہ کی خلاف ورزی عمل مین آئی تو جسحالمین کہ وہ روپیہ جو کہ معاہدے مین مرقوم ہو ایسا ہو کہ درصورت خلاف ورزی معاہدہ کی ادا ہونا چاہیئے تو مستغیث خلاف ورزی عام اسکی کہ اوس خلاف ورزی سی واقعی نقصان یا ہرجہ کا ہونا ثابت کیا جائی یا نہ کیا جائی مستحق اسکا ہوگا کہ خلاف ورزی کرنے والے سی معاوضہ مناسب جو تعداد مندرجہ معاہدہ سے زیادہ نہو وصول کرے +

مستثنیٰ — جب کوئی شخص کوئی دستاویز حاضر ضامنی یا ضمانت نامہ یا اسی نہج کی اور کوئی دستاویز لکہدی یا حسب احکام کسی قانون یا احکام گورنمنٹ ہند یا کسی لوکل گورنمنٹ کی کسی ایسی سرکاری خدمت یا کام کی انصرام کی لئی کوئی اقرارنامہ داخل کری جسمی عوام کو سروکار ہو تو بموجب خلاف ورزی کسی شرط دستاویز مذکورکے مستوجب اسکا ہوگا کہ کل زر مندرجہ دستاویز مذکور ادا کری +

تشریح — جو شخص کہ کوئی معاہدہ گورنمنٹ کی ساتہہ کرتا ہی اوسکی روسی یہہ لازم نہین آتا کہ وہ متعہد کسی سرکاری خدمت کا یا وعدہ ایسی کام کی کرنیکا کرتا ہی جسمین کہ عوام کی غرض ہو +

تمثیلات

(الف)- زید نے عمر سے یہہ معاہدہ کیا کہ اگر مین تمکو فلان تاریخ پانچسو روپیہ ادا کرون تو الستہ کا دیندار ہون پس زید نے بتاریخ معہود عمر کو پانچسو روپیہ نہ دیئے اسلئے عمر مستحق ہے کہ زید سے اوسقدر معاوضہ دلاپائے جو الستہ سے زیادہ نہو اور عدالت مناسب تصور کرے +

(ب)- زید نے عمر کے ساتھہ یہہ معاہدہ کیا کہ اگر زید کلکتہ مین پیشہ جراحی کرے تو عمر کو پانچہزار روپیئے دے زید نے کلکتہ مین پیشہ جراحی کیا عمر اوس معاوضہ کے پانیکا مستحق ہے جو رقم سے زیادہ نہو اور عدالت کے نزدیک مناسب ہو +

(ج)- زید نے ایک ضمانت نامہ بایں اقرار لکہدیا کہ اگر فلان تاریخ عدالتمین حاضر نہو تو صاحب تاوان دے بعد ازان وہ حاضر نہوا پس مستوجب ادائے کل تاوان کا ہے +

دفعہ ۷۵- جو شخص کہ واجبی طور سے کسی معاہدہ کو فسخ کرے وہ بابت کسی ہرجہ کے جو اوسکو بوجہ عدم تعمیل معاہدہ ہوا ہو مستحق معاوضہ کا ہے +

تمثیل

(الف)- ہندہ ایک گاین نے عمر ایک ناچ گہر کے سربراہکار کے ساتھہ معاہدہ کیا کہ اوسوقت سے دو مہینے کے اندر ہر ہفتہ مین دو شب وہ اوسکے ناچ گہر مین گایا کریگی اور عمر نے اوسکو سو روپئے ہر شب کے گانے کے لئے دینے کا اقرار کیا مگر چہٹی شب کو ہندہ عمداً اوس ناچ گہر مین حاضر نہوئی اور اسسبب سے عمر نے معاہدہ فسخ کیا پس عمر مستحق ہے کہ جو نقصان اوسکو بوجہ عدم تعمیل معاہدہ کے ہوا ہو اوسکے معاوضہ کا دعوی کرے +

باب ہفتم

بیع اشیاء

جبکہ اشیائے مبیعہ کی ملکیت کا انتقال ہو

دفعہ ۷۶- اس باب مین لفظ اشیا سے مراد اور اوسکے معنی مین داخل ہر قسم کا مال منقولہ ہے +

دفعہ ۷۷- بیع تبادلہ مال کا ساتہہ قیمت کے ہے اور اوسکی ضمن مین انتقال ملکیت شی مبیعہ کا بایع کی

جانب بہی طرف مشتری کے ہوتا ہے +

دفعہ ۷۸ - بیع کا وقوع بذریعہ ایجاب وقبول اشیائی متحققہ کے قیمت کی بدل مین یا - بذریعہ ایجاب وقبول قیمت کی اشیائی متحققہ کے بدل مین ہوتا ہے +

جسکے ساتہہ ادائی قیمت یا حوالگی اشیاء کی یا ادائی جزو قیمت یا بیعانہ یا جزو حوالگی مال کی یا اقرار صریحی یا معنوی اس امر کا کہ ادائی قیمت یا حوالگی مال یا دونون بالفعل ملتوی ہین عملین آتا ہی - جبکہ معاہدہ بابت بیع اشیاء متحققہ کی ہو تو ملکیت اشیائی مبیعہ کی طرف مشتری کے اوس صورت مین منتقل ہوتی ہے کہ کل یا جزو قیمت کا یا بیعانہ ادا کیا جائی یا کل یا جزو اشیائے کا حوالہ کیا جائے +

اگر متعاقدین باقرار صریحی یا باقرار معنوی اسبات پر راضی ہون کہ ادا یا حوالگی یا دونون ملتوی رہین تو ملکیت کا انتقال بمجرد اسکے کہ ایجاب بیع قبول کیا جائی وقوعمین آتا ہی +

تمثیلات

(الف) - عمر نے زید کا گہوڑا پانچسو روپیہ پر خریدنے کا ایجاب کیا اور زید نے وہ ایجاب قبول کیا اور عمر سے کہا کہ گہوڑا لیجاؤ پس گہوڑا عمر کے ہاتہہ بک گیا +

(ب) - زید نے اشیاء عمر کے پاس اس استدعا سے بہیجین کہ وہ اونکو قیمت معینہ پر بشرط پسند خرید کرے اور در صورت نہ پسند ہونیکے واپس کردے عمر نے اشیاء کو اپنے پاس رکہکر زید کو اطلاع کہ مین نے اونکو پسند کیا پس وہ اشیاء جبکہ عمر نے اپنے پاس رکہہ چہوڑین تو عمر کی ہو گئین +

(ج) - عمر نے زید کی گہوڑی کے واسطے ہزار روپے دینے کو کہا اور یہہ ٹہیرا کہ فلان تاریخ وہ گہوڑا عمر کے حوالہ کیا جائی اور فلان تاریخ قیمت ادا کیجائی زید نے یہہ بات قبول کی پس وہ گہوڑا بمجرد اسکے کہ ایجاب قبول کیا گیا عمر کا ہو گیا +

(د) - عمر نے زید کی گہوڑی کے واسطے ایک مہینے کی وعدہ پر ایکہزار روپیہ دینے کا ایجاب کیا زید نے وہ ایجاب قبول کیا پس وہ گہوڑا بمجرد اسکے کہ ایجاب قبول کیا گیا عمر کا ہو گیا +

(ہ) - عمر نے یکم جنوری کو زید سے ایک قسم چاول کے لئے دو ہزار روپیہ یکم مارچ آیندہ کو ادا کرنے کے وعدہ پر ایجاب کیا اور یہہ ٹھیرا کہ چاول تا وقت ادائی قیمت نہ او ٹہائی جائین مگر زید نے وہ ایجاب قبول کیا پس وہ چاول بمجرد قبول کئے جانے ایجاب کے عمر کے ہو گئے +

دفعہ ۷۹ - جبکہ معاہدہ بابت بیع ایسی شی کے ہو جو ہنوز متحقق نہو یا بنائی نہ گئی یا تمام نہ کی گئی ہو ملکیت اوس شی کی اوسکی مشتری کو اوسوقت تک نہین پہنچتی ہے کہ وہ متحقق نہ کیجائے یا بنائی نہ جائے یا تمام نہ کیجائے +

تمثیل

عمر نے زید بجرہ کی بنانیوالے سے ایک بجرہ کی بنانے کی فرمایش کی اور اوسکی قیمت کا ادا ہونا بذریعہ اقساط نہ ٹھہرا در اثنائی طیاری بجرہ کے عمر نے زید کو روپیہ وقتاً فوقتاً بابت اوسکی قیمت کی ادا کیا ملکیت اوس بجرہ کی تا وقتیکہ تمام نہو عمر کو نہین پہنچتی ہے +

دفعہ ۸۰ - جب از روی معاہدہ بیع کسی شی کے بایع پر اوسکی نسبت کسی امر کا عمل مین لانا بایں غرض ضروری ہو کہ وہ شی ایسی حالت پیدا کرے جسمین کہ مشتری کو اوسے لینا چاہیے پس وہ بیع اوس وقت تک کہ امر مذکور عمل مین لایا جائے کامل نہین ہے +

تمثیل

زید ایک جہاز کے بنانے والے نے عمر سے اقرار کیا کہ قیمت معین پر ایک جہاز جو زید کی جہاز گاہ مین پڑا ہوا تھا عمر کے ہاتھ فروخت کریگا اور یہہ ٹھیرا کہ اوس جہاز کا سامان مستول وغیرہ مہیا کر کے وہ لایق روانگی سفر کی کر دیا جائے اور قیمت بروقت حوالگی ادا ہو اس صورت مین بموجب معاہدہ کے اوس جہاز کی ملکیت عمر کیطرف اوسوقت تک منتقل نہو گی کہ مستول وغیرہ مہیا کر کے لایق روانگی سفر کر دیا جائے اور حوالہ کیا جائے +

دفعہ ۸۱ - جب حالتین کہ اشیا کی نسبت بایع کیطرف سے کوئی امر بغرض تحقیق کرنے تعداد قیمت کے عمل مین لانا باقی ہوتا وقتیکہ وہ امر عمل مین نہ آئے بیع کی تکمیل نہین ہوتی ہے +

تمثیلات

(الف) - زید نی جو بارک ایک قسم کی چہال کے انبار کا مالک ہی عمر کے ہاتہ اوسکی بیچنے اور وزن کر دینے اور حوالہ کر دینے کا سو روپیہ فی ٹن کی قیمت پر اقرار کیا عمر اوسکی لینے اور ایک روز معین پر قیمت ادا کرنی پر راضی ہوا وہ چہال کسیقدر وزن ہوکر عمر کے حوالہ کی گئی اسصورت مین ملکیت باقی انبار کی عمر پر اوسوقت تک منتقل نہوئی کہ وہ بہی حسب معاہدہ وزن کیجائے +

(ب) - زید نی عمر کے ہاتہ چکنی مٹی کی ایک ڈہیر کے بیچنے کا ایک قیمت معین فی ٹن پر اقرار کیا اور یہہ ٹہرا کہ عمر اپنی چہکڑونپر لدوا دی اور ہر چہکڑہ کا بار ایک خاص آلہ وزن کشی پر جو زید کی زمین اور عمر کے اوس مقام کی راستہ پر تہا جہانکہ مٹی جمع ہونیوالی تہی وزن ہوا کری اسصورت مین بایع کی طرف سی کوئی امر باقی نرہا بیع مکمل ہوچکی اور ملکیت چکنی مٹی کے ڈہیر کی فوراً منتقل ہوگئی +

دفعہ ۸۲ - جسحالمین کہ اشیا بروقت معاہدہ بیع متحقق نہون واسطی تکمیل بیع کی یہہ ضرور ہے کہ وہ متحقق کیجائین +

تمثیل

زید نی عمر کی ہاتہ ۲۰ ٹن تیل جو زید کی چہ بچونمین تہا بیچنے کا اقرار کیا اور زید کی چہ بچونمین ۲۰ ٹن تیل سی زیادہ تہا پس عمر کو تیل کے کسی حصہ کی ملکیت نہین حاصل ہوئی +

دفعہ ۸۳ - جسحالمین کہ اشیا بروقت معاملہ بیع کی متحقق نہون لیکن بعدہ وقت اشیاء کو جو مطابق قسم متعلقہ معاملہ کی ہون ایک فریق واسطی غرض اوس معاملہ کی مخصوص کری اور اوس خصوصیت پر دوسرا راضی ہو تو تحقق اون اشیا کا ہوجائیگا اور بیع کامل ہوگی +

تمثیل

زید نی کہ ایک مقدار شکر کی اپنی پاس رکہتا تہا اور وہ بیس پیمانہ ہاگزہیڈ سی زیادہ تہی عمر کی ہاتہ بقدر ۲۰ پیمانہ مذکور بیچنی کا اقرار کیا بعد اوس معاہدہ کی زید نی ۲۰ پیمانہ شکر جری اور عمر کو اطلاع

دی کہ شکر بقدر پیمانہ ہائی مذکور طیار ہے اوٹھا کر لیجاؤ عمر نے کہا کہ جس وقت ممکن ہوگا میں لیجاؤنگا ازروی اس خصوصیت کے جو زید نے کی اور عمر کی طرف سے منظور ہوئی وہ شکر عمر کی ملکیت ہوگئی +

دفعہ ۸۴ - جس حالمین کہ اشیا بروقت کرنے معاہدہ بیع کے متحقق نہون اور ازروی شرائط معاہدہ کی بائع کو ایک ایسا فعل نسبت اون اشیا کی عمل مین لانا چاہئے جو اوس وقت تک کہ اشیائے مذکور مشتری کی واسطے مخصوص کیجائین وقوع مین نہین آسکتا ہے بائع کو استحقاق ہے کہ واسطے ایفا اوس معاہدہ کی جو اشیا چاہی انتخاب کری اور ایسا کرنیسے وہ اشیا متحقق ہوجاتی ہین +

تمثیل

عمر نے زید سے ایک قیمت معین پر جو ایک تاریخ مقررہ کو ادا ہوگی پچاس من چاول منجملہ ایک مقدار کثیر کی جو زید کی انبار خانہ مین تہی خریدنیکا زید کی ساتہہ اقرار کیا اور یہہ ٹہرا کہ عمر چاول کے لئے تہیلے بہیجدے اور اون مین زید چاول بہرے پس عمر نے تہیلے بہیجے اور زید نے ۵۰ من چاول بہردئے اسصورت مین وہ شے متحقق ہوگئی +

دفعہ ۸۵ - جسحالمین کہ معاملہ واسطے بیع مال غیر منقولہ اور منقولہ شمولہ کے عمل مین آئے تو ملکیت مال منقولہ کی قبل از انتقال مال غیر منقولہ کی منتقل نہین ہوتی ہے +

تمثیل

زید نے عمر سے واسطے بیع ایک مکان اور اسباب کی اقرار کیا ملکیت اسباب کی اوس وقت تک کہ مکان عمر کے ہاتہہ منتقل کیاجائے عمر کو نہین پہنچتی ہے +

دفعہ ۸۶ - جب اشیا مشتری کا مال ہوجائین تو جو نقصان کہ اونکی تلف ہونیسے یا اونکو ضرر پہنچنے سے ہو وہ مشتری کا ہوگا +

تمثیلات

(الف) - عمر نے واسطے ایک انبار ہیمہ سوختنی کی جو زید کی احاطہ مین تہا سو روپیے بطور ایجاب دینے

اور کہی زید نے قبول کئی اور یہہ ٹہرا کہ فلان تاریخ معین تک وہ لکڑی زید کی احاطہ مین ہی اور تاوقتیکہ قیمت ادا نہو اوٹہائی نجائی قبل ادائی زر اور اوس حالین کہ لکڑی زید کی احاطہ مین تہی اتفاقاً آگ لگنے سی تلف ہوگئی یہہ نقصان عمر کو اوٹہانا ہوگا +

(ب) - زید نی ایک تصویر کی نیلام کی بولی ہزار روپیہ بولی اور بعد بولی بولنی کے اتفاق سی اوسکو کچھہ زیان پہنچا اگر موگری کے ٹہوکنی یعنے نیلام کی ختم ہونیسے پہلے وہ اتفاق ہوا تو نقصان بایع کا ہی اور اگر بعد اوسکی ہوا تو زید کا +

دفعہ ۸۰ - جب معاہدہ بابت بیع ایسی شی کے ہو جسکا ہنوز وجود نہین ہے تو ملکیت اوس شے کی ایسی افعال کے ذریعہ سو منتقل ہو سکتی ہی جو بعد پیدا ہونی اوس شی کے بایع کی طرف سی یا مشتری کی طرف سی باسترضائی بایع مطابق معاہدہ مذکور عمل مین آئین +

تمثیلات

(الف) - زید نی ایک قیمت معین پر تمام نیل جو زید کی کوٹہی مین سال آیندہ کی اندر پیدا ہوگا عمر کے ہاتہ بیچنی کا اقرار کیا اور زید نی بعد طیار ہونی نیل کے عمر کو یہہ نوشتہ دیا کہ میری پاس نیل دینی کے لئی ہے پس ملکیت نیل کی اوس نوشتہ کی تاریخ سی عمر کی جانب منتقل ہوئی +

(ب) - زید نی ایک قیمت معین پر معاہدہ کیا کہ عمر وہ فصل جو فصل استادہ حال کے بعد اوسکی اراضی مین پیدا ہو لیکر فروخت کری چنانچہ اوس معاہدہ کی بموجب عمر نے باسترضائی زید کی قبضہ چند فصل کا جو وقت معاہدہ کی فصل استادہ کی بعد پیدا ہوئین حاصل کیا پس ملکیت اون فصلونکی بردرست لینے قبضہ کی عمر کیطرف منتقل ہوگئی +

(ج) - زید نی ایک قیمت معین پر معاہدہ کیا کہ عمر ہر فصل جو بعد فصل استادہ حال کے اوسکی زمین پر پیدا ہو لیکر فروخت کری اور اوس معاہدہ کی روسی عمر نے زید سی واسطی قبضہ چند فصلون کے جو وقت معاہدہ کی فصل استادہ کی بعد پیدا ہوئی تہین درخوہست کی زید نی قبضہ دینی سی انکار کیا اس صورت مین ملکیت اون فصلون کی عمر پر منتقل نہین ہوئی گو کہ زید قبضہ دینی سے انکار کرکے

معاہدہ سی خلاف ورزی کرے +

دفعہ ۸۸ - معاہدہ بیع ایسی اشیا کا جنکی حوالگی کسی تاریخ آیندہ پر موقوف ہو واجب التعمیل ہے گو بروقت معاہدہ وہ اشیا بایع کی قبضہ مین نہون اور گو اوسوقت پر اوسکو عقلاً کچہہ اُمید ان اشیا کے حاصل کرنیکی بجز اسکے نہو کہ خرید کرے +

تمثیل

زید نے یکم جنوری کو عمر کے ہاتہہ پچاس حصے ایسٹ انڈیا ریلوی کمپنی کی بیچنے کا اقرار کیا اور یہہ ٹہرا کہ اوسی سال یکم مارچ کو وہ حصے حوالہ کیے جائین اور اونکی قیمت ادا ہووے زید بروقت معاہدہ کوئی حصے ریلوی مذکور کے نہین رکہتا ہے یہہ معاہدہ جایز ہے +

دفعہ ۸۹ - جب قیمت اشیائے مبیعہ کی ازروئے معاہدہ بیع کی قرار نہ پائی تو مشتری پر بایع کو اوس قیمت کا ادا کرنا واجب ہوگا جو کہ عدالت کی دانست مین مناسب ہے +

تمثیل

عمر ساکن پٹنہ نے زید ایک گاڑی بنانیوالی مقام کلکتہ کو ایک خاص قسم کی گاڑی کے واسطے لکہا اور طرفین مین سے کسی نے قیمت کا کچہہ ذکر نہین کیا پس جس وقت کہ اوسکی تعمیل کیجائے اور قیمت کا تنازع فیمابین مشتری اور بایع وقوع مین آئے تو عدالت تجویز کریگی کہ کسقدر قیمت اوسکی دانست مین مناسب ہے +

حوالگی

دفعہ ۹۰ - حوالگی اشیائے مبیعہ کی ایسے امر کے عمل مین لانیسے ہوسکتی ہے جسکا نتیجہ یہہ ہو کہ مشتری یا اور کوئی ایسا شخص قابض اونکا کردیا جائے جو مشتری کیطرف سے مجاز لینے قبضہ کا ہے +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر کے ہاتہہ ایک گہوڑا بیچا اور اوسنے اپنے اصطبل مین اوسکو بہجوایا پس عمر کے اصطبل مین بہیجدینا حوالگی ہے +

(ب) - عمر نے انگلستان مین زید بمبئی کی ایک سوداگر سے سو بوری روئی کے منگائی اور اوس روئی کی واسطے اپنا جہاز بمبئی مین بہیجا اوس جہاز پر روئی کا لادنا عمر کے ہاتہہ حوالہ کرنا مال کا ہے +

(ج) - زید نے عمر کے ہاتہہ کوئی خاص جنس جو ایک گودام مین قفل بند تہی فروخت کی زید نے عمر کو کنجی اوس گودام کی دی تاکہ وہ جنس مذکور کو لے یہہ حوالگی مال کی ہے +

(د) - زید نے عمر کے ہاتہہ پانچ خاص پیپے تیل کے فروخت کئے اور وہ تیل زید کے گودام مین تہا عمر نے وہ پانچ پیپے بکر کے ہاتہہ بیچے اور زید نے اونکی بابت بکر سے کرایہ گودام کا لیا یہہ بمنزلہ اسکے ہے کہ تیل بکر کو حوالہ کیا گیا کیونکہ اوسنے زید کی رضامندی اس امر مین ظاہر کی کہ وہ بکر کی طرف سے بطور مالک گودام کی اوس مال کو اپنے قبضہ مین رکہتا تہا +

(ہ) - زید نے عمر کے ہاتہہ پچاس من چاول جو قبضہ مین بکر ایک مالک گودام کی تہے فروخت کئے زید نے بکر کے نام تحریر عمر کو بامضمون دی کہ عمر کے ہاتہہ چاول منتقل کیا جاوے اور بکر نے وہ تحریر منظور کی اور عمر کے نام اپنی بہی جات مین اوس چاول کا انتقال لکہہ لیا پس یہہ حوالگی مال کی ہے +

(و) - زید نے عمر کے ہاتہہ پانچ ٹن تیل بقیمت ایکہزار روپیہ فی ٹن بیچنے کا اقرار کیا اور ادائے زر بروقت حوالگی مال قرار پایا زید نے بکر ایک گہاٹ والے کے نام جسکے گہاٹ پر اوسکا بیس ٹن تیل تہا یہہ تحریر لکہدی کہ اوسمین سے پانچ ٹن کا انتقال عمر کے نام کیا جاوے بکر نے اپنی بہی جات مین انتقال لکہہ لیا اور زید کی محرر کو عمر کے حق مین انتقال ہونیکی اطلاع دی زید کا محرر انتقال کی اطلاع عمر کے پاس لے گیا اور اوسنے کہا کہ تیل کا روپیہ ادا کر کے وہ تیل لے لو عمر نے ادا کرنے سے انکار کیا اسصورت مین حوالگی مال کی عمر کو نہ کی گئی اسواسطے کہ عمر نے بکر کو اپنی طرف سے اوس پانچ ٹن کی لینے کے لئے جو کہ زید نے اوسکی واسطے انتخاب کئے اپنا کارندہ قرار دینے کی رضامندی ظاہر نہین کی تہی +

دفعہ ۹۱ - گہاٹ والا یا بردہ مال کو شے مبیعہ کا حوالہ کیا جانا بہی تاشیر رکہتا ہے مثل اسکے خود مشتری کو حوالہ کیا جاتا لیکن جوشی کہ اوسکے پاس پہنچے اوسکی قیمت کا ادا کرنا مشتری پر جب

نہین آتا ہی اِلّا اوس حالین کہ حوالگی اس نہج پر کیجائی کہ مشتری اوس شی کو صحیح و سالم رکھنے یا حوالہ کرنے کی ذمہ داری گہاٹ والی یا بردہ مال پر عاید کر سکے +

تمثیل

عمر نے آگرہ سی زید ساکن کلکتہ کو تحریر کی کہ تین پیپے تیل کے بذریعہ ریل میری پاس بہیج دو زید تین پیپے تیل کے جنکو واسطی عمر نے لکہا تہا ریل کے اسٹیشن پر لے گیا اور وہان چہوڑ آیا مگر تعمیل اون قواعد کی نہین کی جنکی تعمیل کی صورت مین ریلوی کمپنی ذمہ دار اونکی صحیح و سالم پہنچانے کی ہوتی چنانچہ وہ مال عمر کے پاس پہنچا پس اس صورت مین حوالگی اوسطور کی نہین ہوئی کہ قیمت کی نالش عمر پر ہو سکے +

دفعہ ۹۲ - حوالگی جزو شی کی بسبیل حوالگی کل کے وہی تاثیر واسطی انتقال ملکیت اوس شے کے رکہتی ہی جیسی کہ حوالگی کل کی رکہتی لیکن حوالگی جزو شی کی اس نیت سی کہ اوسکا تعلق کل سی قطع کر لیا جای بمنزلہ حوالگی باقیماندہ کے نہین ہے +

تمثیلات

(الف) - ایک جہاز بندر مین پہنچا اور اوسپر مال لدا ہوا تہا اور وہ زید مشتری مال مذکور کو حوالہ ہونا چاہیئی تہا کپتان جہاز نے اوسکا اُتارنا شروع کیا اور جزو اوس مال کا بسبیل حوالگی کل کے زید کی حوالہ کیا یہہ حوالگی مال کی زید کو بغرض انتقال ملکیت مال کے ہوئی +

(ب) - زید نے عمر کے ہاتہہ ایک انبار ہیمہ سوختنی کا فروخت کیا اور یہہ ٹہرا کہ بوقت حوالگی کے عمر اوسکی قیمت ادا کریگا بعد فروخت کی عمر نے زید سی اجازت لیجانے کسیقدر لکڑی کی چاہی اور حاصل کی یہہ صورت قانوناً اثر حوالگی کل کا نہین رکہتی ہے +

(ج) - زید نے سو من چاول عمر کے ہاتہہ بیچی اور وہ چاول زید کی گودام مین ہی بعد فروخت کے عمر نے اون چاولونمین سے دس من بکر کے ہاتہہ بیچے اور زید نے عمر کے کہنے سی وہ دس من چاول بکر کو بہیجدی یہہ صورت قانوناً اثر حوالگی کل کا نہین رکہتی ہے +

دفعہ ۹۳ - جس حالین کہ کوئی خاص اقرار نہو بایع شی پر حوالگی اوسکی تاوقتیکہ مشتری قبضہ کی درخواست کری لازم نہین آتی ہے +

دفعہ ۹۴ - جبحالین کہ کوئی اقرار خاص درباب حوالگی نہو شی مبیعہ اوس مقام پر جہانکہ وہ بروقت بیع موجود ہو حوالہ ہونی چاہئی اور جس مال کے فروخت کئی جانیکا اقرار مابین فریقین ہوا ہو چاہئے کہ وہ اوس مقام پر حوالہ کیا جائی جہانکہ بروقت اقرار بیع موجود ہوا ور جبحالین کہ وہ اوس وقت موجود نہو تو اوس مقام پر حوالہ کیا جائے جہانکہ پیدا ہو +

حق ملکیت بایع

دفعہ ۹۵ - بجز اوس صورت کے کہ از روئی معاہدہ نسیتہ کسی اور نہج پر پائی جائی بایع کو شی مبیعہ پر تاوقتیکہ وہ اوسکی قبضہ مین رہی اور قیمت یا کوئی جزو اوسکا غیر مودی ہو حق ملکیت حاصل ہے

دفعہ ۹۶ - جبکہ از روئی معاہدہ ادا کرنا موقوف اوپر ایک تاریخ آیندہ کی ہو لیکن واسطے ادائی مال کے کوئی وقت معین نہ کیا جائی بایع کو حق ملکیت باقی نرہیگا اور مشتری فوراً بلا ادا استحقاق حوالگی مال کا ہی لیکن جبحالین کہ مشتری قبل حوالگی مال دیوالیہ ہو جائی یا وقت مسعودہ ادائی قیمت کا قبل حوالگی مال کے آپہنچے تو بایع اوس مال کو بابت قیمت کی اپنے پاس رکہہ سکتا ہے +

تشریح - وہ شخص دیوالیہ ہے جو معمولی طریقہ کاروبار مین اپنے دیون کا ادا کرنا موقوف کردی یا اونکی ادا کرنیکی ناقابل ہو +

تمثیل

زید نے عمر کے ہاتہ ایک مقدار شکر کی جو زید کی گودام مین تہی بیچی اور تین مہینے کی مدت واسطے ادائی قیمت کی ٹہیری عمر نے شکر زید کی گودام مین رہنے دی عمر تین مہینے کی گذرنیسی پہلے دیوالیہ ہوگیا اسصورت مین زید بابت قیمت کی مال کو اپنے قبضہ مین رکہہ سکتا ہے +

دفعہ ۹۷ - جس حالین کہ از روئی معاہدہ ادا کرنا کسی تاریخ آیندہ پر موقوف ہوا ور مشتری اوس مال کو اوس تاریخ تک بایع کی قبضہ مین رہنے دے اور اوسوقت قیمت اوسکی ادا نکری بایع کو

جایز ہی کہ مال بابت قیمت کی اپنی پاس رہنی دے +

تمثیل

زید نی عمر کے ہاتھہ ایک مقدار شکر جو زید کی گودام مین تہی فروخت کی اور ادائی زر کی بابت یہہ ٹہیرا کہ تین مہینے پر دیا جائیگا عمر نے تین مہینے کی گذرنے تک شکر زید کی گودام مین رہنے دی اور زر قیمت ادا نہ کیا اس صورت مین زید مال کو بابت قیمت کی اپنے پاس رکھہ سکتا ہے +

دفعہ ۹۸ - بایع قابض مال مبیعہ اوس مال کو بابت قیمت کی بمقابلہ ہر مشتری مابعد کی اپنی قبضہ مین رکھہ سکتا ہی الّا اوس حالت مین کہ بایع نی استحقاق اوس مشتری ما بعد کا تسلیم کیا ہو +

روکنا مال کا اثناء راہ مین

دفعہ ۹۹ - جو بایع کہ مال کو اپنی قبضہ سی علیحدہ کر چکا ہو اور کل قیمت اوسکو وصول نہوئی ہو اوسی جایز ہی کہ اگر مشتری دیوالیہ ہو جائی تو مال کو در اثنائی راہ جبکہ وہ مشتری کی پاس جاتا ہو روک دے +

دفعہ ۱۰۰ - مال اثنائی راہ مین اوسوقت متصور ہوگا جبکہ وہ برندہ کی پاس ہو یا مشتری کے پاس جاتے ہوئی اثناء راہ مین کسی مقام پر رکھا ہوا ور ہنوز مشتری کی قبضہ مین یا مشتری کے واسطے کسی شخص کے قبضہ مین کسی اور نہج پر نہ آئی بجز اسکے کہ وہ برندہ کی قبضہ مین ہو یا اوس نہج پر رکھا ہوا ہو +

تمثیلات

(الف) - عمر ساکن مندراس نے زید ساکن پٹنہ سی مال طلب کیا اور اوسکو لکھا کہ مندراس مین بہیجا جائی اور وہ مال کلکتہ مین بہیجا گیا اور وہان بکر ایک گہاٹ وال کے حوالہ کیا گیا تا کہ مندراس کو روانہ کیا جائی پس وہ مال جس عرصہ تک کہ بکر کے قبضہ مین رہی اثنائی راہ مین ہے +

(ب) - عمر نے دہلی سی زید کا مال جو کلکتہ مین تہا طلب کیا زید نی برندہ کی حوالہ کر کی اوس مال کو عمر کے پاس دہلی کو بہیجا اور دہلی پہنچکر وہ مال عمر کے گودام مین پہنچا کر رکہدیا گیا عمر نے اوسکی لینے سی

انکار کیا اور اوسکی بعد روپیہ کا ادا کرنا روکدیا اس صورت مین مال دراثنائی راہ ہے +

(ج) - عمر پونا کی رہنے والے نے زید کا مال جو بمبئی مین تہا طلب کیا زید نے وہ مال پونا کو بکر بردہ مال کے ہاتہ جسے عمر نے مقرر کیا تہا بہیجا اور وہ مال پونا مین پہنچا اور بکر نے عمر کے کہنے سے اپنے گودام مین عمر کی طرف سے رکہہ لیا پس یہ مال اثنائی راہ مین نہین ہے +

(د) - عمر لنڈن کی ایک سوداگر نے زید بمبئی کی ایک سوداگر کو روئی کے سو بورون کے واسطے لکہا اور عمر نے روئی کے واسطے اپنا جہاز بمبئی کو بہیجا اسصورت مین اثنا راہ پر ہونا اوسکا اوسیوقت ختم ہو جائیگا جبکہ روئی جہاز پر حوالہ کیجائے +

(ہ) - عمر لنڈن کی ایک سوداگر نے بمبئی کی ایک سوداگر زید کو روئی کی سو بورون کیواسطے لکہا اور اوسکی لانیکے واسطے اپنا جہاز بمبئی کو بہیجا زید نے روئی جہاز پر پہنچا دی اور ناخدائی جہاز نے بل آف لیڈنگ لیکر لکہدیا کہ روئی زید کے لکہنے کی موافق یا اوسکی محول الیہ کو حوالہ کیجائے وہ روئی لنڈن مین پہنچی لیکن عمر کے پاس پہنچنے سے پہلے عمر دیوالیہ ہو گیا اور اوسکی قیمت ادا نہین کی گئی پس اسصورت مین زید اوس روئی کو روک سکتا ہے +

دفعہ ۱۰۱ - بجز اون صورتون کی جو بعد ازین بیان کیجائینگی حق مال کے روکنے کا اوسوقت کہ مال کے دراثنائی راہ ہو نمین مشتری بیع ثانی کرے اور قیمت وصول کرلے موقوف نہین ہوجاتا ہے بلکہ تاوقتیکہ مال مشتری ثانی یا کسی اور شخص کو مشتری ثانی کے واسطے حوالہ کیا جائے قایم رہتا ہے

دفعہ ۱۰۲ - حق روکنے مال کا اوسصورت مین موقوف ہوجاتا ہے جبکہ مال کے دراثنائی راہ ہونے کی حالت مین مشتری بل آف لیڈنگ اوس مال کا یا اور کاغذ جسسے ملکیت اوس مال کی پائی جائے ہو لیکر ایسے مشتری ثانی کو حوالہ کرے جسنے باعتبار راست معاملگی بمعاوضہ قیمتی معاملہ کیا ہو +

تمثیلات

(الف) - زید نے کچہہ مال عمر کے ہاتہ بچکر روانگی کے لئے سپرد کیا اور بل آف لیڈنگ [illegible]

بہیجا مگر زید کو ہنوز روپیہ نہین وصول ہوا اور عمر دیوالیہ ہو [illegible] مال [illegible]

تہا اوسنے بل آف لیڈنگ بعوض زر نقد بکر کی حوالہ کیا جسے عمر کے دیوالیہ ہوجانیکی اطلاع نہتی
اسصورت مین زید مال کو اثنائے راہ مین نہین روک سکتا ہے +

(ب) - زید نے کچہہ مال عمر کے ہاتہہ فروخت کرکے روانگی کے لئے سپرد کیا مگر زید کو ہنوز قیمت نہین
ملی اور عمر دیوالیہ ہوگیا اور جبحالیکہ مال در اثنائے راہ تہا اوسنے بل آف لیڈنگ نقد پر بکر کے
حوالہ کیا جو یہہ جانتا تہا کہ عمر دیوالیہ ہوگیا ہے چونکہ حوالگی باعتبار راست معاملگی نہین ہوئی اس
لئے زید مال کو در اثنائے راہ ہنوز روک سکتا ہے +

دفعہ ۱۰۳ - جسصورت مین کہ بل آف لیڈنگ یا اور کاغذ کسی مال کی ملکیت کا اوس مال کا
مشتری واسطے اطمینان کسی روپیہ کے جو اوسکو باعتبار راست معاملگی اوس مال پر دیا جائے
بطور کفالت حوالہ کرے تو بایع بجز اوسصورت کے کہ وہ روپیہ اوس مال پر دیا گیا ہو وہ اوس مال کے
مکفول لہ کو دیا جائے یا دینے کے لئے پیش کیا جائے مال کو اثنائے راہ مین نہین روک سکتا ہے +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر کے ہاتہ مال قیمتی بارہ ہزار روپیہ کا بیچکر روانگی کے لئے سپرد کیا عمر نے بل آف
لیڈنگ اوس مال کا بکر کو واسطے اطمینان ایک خاص رقم تعدادی پانچہزار روپیہ کے جو بکر نے
اوس بل آف لیڈنگ پر دی تہی حوالہ کیا عمر کہ بکر کا قرضدار بابت نوہزار روپیہ کے تہا دیوالیہ
ہوگیا زید مستحق ہے کہ پانچہزار روپیہ بکر کو ادا کرکے یا دینے کو پیش کرکے مال کو روکدے +

(ب) - زید نے عمر کے ہاتہ مال قیمتی بارہ ہزار روپیہ کا بیچکر روانگی کے لئے سپرد کیا عمر نے بل آف
لیڈنگ اوس مال کا بکر کو باطمینان مبلغ صہ کے جو اوسنے بکر کو بابت باقی ایک عام حساب کے
یافتنی تہا حوالہ کیا عمر دیوالیہ ہوگیا اسصورت مین زید مستحق ہے کہ بکر کو پانچہزار روپیہ ادا
کرنے یا پیش کرنیکے بغیر مال کو اثنائے راہ مین روکدے +

دفعہ ۱۰۴ - اثنائے راہ مین بایع اس نہج پر مال کو روک سکتا ہے کہ وہ واقعی قبضہ مال کا لیلے یا اپنے
دعوے کی اطلاع برندہ یا دوسرے امانتدار کو جسکے قبضہ مین وہ ہو پہنچائے +

دفعہ ۱۰۵- اطلاع مذکور اوس شخص کو جسکے خاص قبضہ مین مال ہو یا اگر کسی ملازم کی قبضہ مین ہو تو اوسکے آقا کو دیجائے اور صورت آخر الذکر مین وہ اطلاع ایسے وقت پر اور ایسے حالات مین ہونی چاہیئے کہ آقا کوشش معقول عمل مین لاکر وہ اطلاع اپنے ملازم کو ایسے وقت پر پہنچا سکے کہ مشتری کو مال حوالہ نہ کیا جائے +

دفعہ ۱۰۶- اثنائے راہ مین مال کے روکنے سے بایع کو استحقاق مال کے روک رکہنے کا اوس وقت تک ہے کہ قیمت کل مال مبیعہ کی ادا کیجائے +

تمثیل

زید نے عمر کے ہاتھ سو بوری روئی کے بیچے جسمین سے ساٹھ بوری عمر کے قبضہ مین آئی اور چالیس ہنوز اثنائے راہ مین تھی عمر اس عرصہ مین دیوالیہ ہو گیا اور زید کو ہنوز روپیہ نہین ادا کیا گیا تہا اسلیئے چالیس بوری اثنای راہ مین اوسنے روکی پس زید چالیس بوری روک رکہنے کا اوس وقت تک مستحق ہے کہ قیمت سو بوری کی ادا کیجائے +

بیع ثانی

دفعہ ۱۰۷- جس حال مین کہ مشتری اپنی طرف سے معاہدہ کی ایفا مین بوجہ نہ لینے مال مبیعہ کے یا نہ ادا کرنے اوسکی قیمت کی قاصر ہو تو بایع کو جسے اوس مال پر حق ملکیت مع القبض حاصل ہو یا اثنائے راہ مین جسنے مال کو روک دیا ہو یہہ اختیار ہے کہ مشتری کو اپنے ارادہ سے مطلع کرکے بعد انقضائے عرصہ مناسب کے مال کی بیع ثانی کرے اس صورت مین اگر کچھہ نقصان ہو تو ذمہ مشتری ہوگا لیکن جو منافع کہ بیع ثانی سے ہو وہ اوسکا مستحق نہین ہے +

استحقاق

دفعہ ۱۰۸- کسی بایع کو اختیار نہین ہے کہ شی مبیعہ پر مشتری کو اوس استحقاق سے بہتر دے سکے جو کہ وہ اوس شی پر خود رکہتا ہو الّا صورتہائے مفصلہ ذیل مین -

مستثنی ۱- جبکہ کوئی شخص برضا و رغبت مالک کی کوئی شی یا بل آف لیڈنگ یا ڈاک وارنٹ

یا محافظ گودام کا سارٹیفکٹ یا گہاٹ وال کا سارٹیفکٹ یا وارنٹ یا حکم حوالگی یا اور دستاویز جسمین اوس شی کا استحقاق پایا جای اپنے قبضہ مین رکہتا ہو تو اوسکو اختیار ہی کہ ملکیت اوس شے کی جسکا وہ اس نہج پر قابض ہو یا جسے ایسی دستاویز علاقہ رکہتی ہو کسی اور شخص پر منتقل کری اور اوس شی کا استحقاق کامل اوس شخص کو دی گو کوئی ہدایات مالک کی خلاف اسکے ہون مگر شرط یہہ ہی کہ مشتری کا فعل ازراہ نیک نیتی اور ایسی حالات مین ہو جنسی عقلاً یہہ قیاس نہ پیدا کیا جاے کہ شخص قابض اوس شی یا اون دستاویزات کا کوئی حق اوس شے کی فروخت کا نہین رکہتا ہے +

مستثنے ۲ - اگر کسی شی کے چند مالکان مشترک مین سے ایک شخص دوسری شرکا کی اجازت سے تنہا قابض ہو تو ملکیت اوس شی کی اوس شخص پر منتقل ہوتی ہے جو اوس شی کو اوس مالک مشترک سے ازروی نیک نیتی اور ایسی حالات مین خرید کری جنسے عقلاً یہہ قیاس نہ پیدا کیا جای کہ شخص قابض اوس شی کا کوئی حق اوس شی کی فروخت کا نہین رکہتا ہے +

مستثنے ۳ - جب کسی شخص نے قبضہ کسی شی کا ازروی ایسے معاہدہ کے حاصل کیا ہو جو فریق ثانی کی مرضی سی قابل فسخ ہی تو ملکیت اوس شی کی اوس شخص ثالث پر منتقل ہوتی ہی جسنے کہ قبل فسخ ہونے معاہدہ کے شخص قابض سے ازراہ نیک نیتی خرید کیا ہو الا اوسصورت مین کہ وہ حالات جنسے معاہدہ قابل فسخ ہو جاتا ہی اوس جرم کی حد کو پہنچتے ہون جسکا ارتکاب شخص قابض نے یا اون اشخاص نے جنکا شخص قابض قائمقام ہے کیا ہو +

اسصورت مین اصل بایع مستحق پانی ہرجہ کا اصل مشتری سی بابت ہر ایسی نقصان کی ہے جو کہ اوس بایع کو معاہدہ کے انفساخ سی متعذر رہنے کے باعث ہوا ہو +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر سی براہ راست معاملگی ایک گائی خرید کی جو کہ عمر نے بکر کی چورائی تہی لیس ملکیت گائی کی زید پر منتقل نہین ہوئی +

(ب)- زید ایک سوداگر نے اپنی کارندہ عمر کو ایک بل آف لیڈنگ کچہہ مال کا حوالہ کیا اور عمر کو ہدایت کی کہ فلان قیمت سی کم وہ مال نہ بیچا جائی اور بکر کو قرضہ پر نہ دیا جائی عمر نے بکر کے ہاتہہ وہ مال اوس قیمت سی کم دام پر تین مہینے کے وعدہ سی فروخت کیا اسصورت مین اوس مال کی ملکیت بکر پر منتقل ہوگئی +

(ج)- زید نی عمر کے ہاتہہ وہ مال جسکا بل آف لیڈنگ اوسکی پاس تہا فروخت کیا لیکن اوس بل آف لیڈنگ مین حوالگی مال کی بکر کے نام لکہی ہے اور بکر نے اوسپر تحریر ظہری نہین کی اس صورت مین ملکیت مال کی عمر پر منتقل نہین ہوئی +

(د)- اننت رام اور بلرام اور جسرام مین بہائی قوم ہنود کے باہم شریک ہین اور کچہہ مویشی اون تینون کی شرکت مین ہین بلرام اور جسرام نی ایک گائی اننت رام کی پاس چہوڑی جسکو اوسنے دلجیت کی ہاتہہ بیچدیا اور دلجیت نے خوش معاملگی کے ساتہہ اوسکو خرید کیا پس ملکیت اوس گائی کی دلجیت پر منتقل ہوگئی +

(ہ)- زید نی دروغ بیانی سی جو دغا بازی کی جرم کی حد تک نہین پہنچتی ہی عمر کو ایک گہوڑا اپنے ہاتہہ بیچنے اور حوالہ کرنیکی ترغیب کی اور قبل ازآنکہ عمر اوس معاہدہ کو فسخ کری وہ گہوڑا زید نے بکر کے ہاتہہ بیچڈالا پس ملکیت اوس گہوڑی کی بکر پر منتقل ہوگئی اور عمر بابت اوس نقصان کے جو کہ اوسکو معاہدہ کی فسخ کرنیسی متعذر ہنی کے باعث ہوا زید سی معاوضہ پانیکا مستحق ہے +

(و)- زید نی تخویف بیجا سی عمر کو اپنے ہاتہہ ایک گہوڑا بیچنے پر مجبور کیا یا دغا بازی یا جعلسازی سی اوسکو اسبات کی ترغیب دی اور قبل ازآنکہ عمر اس معاہدہ کو فسخ کری بکر کے ہاتہہ وہ گہوڑا بیچ دیا پس ملکیت اوس گہوڑی کی بکر پر منتقل نہین ہوئی +

ذمہ داری

دفعہ ۱۰۹- اگر مشتری یا کسی شخص سے جو بذریعہ اوسکی دعویدار ہو بوجہ ناجوازی حقیت بایع شئی مبیعہ لی لیجائی تو بایع ذمہ دار اوس نقصان کا ہے جو اوس سبب سی مشتری کو یا اوس شخص کو جو

اوسکی ذریعہ سی دعویدار ہے الّا اوس حالین کہ ازروئ معاہدہ مقصود کسئی فریق پر پایا جاۓ +

دفعہ ۱۱۰ - ذمہ داری معنوی مال کے اچھے ہونے یا اوسکی قسم کی بابت ازروئ رواج ہر خاص بیوپار کے تجویز کیجا سکتی ہے +

دفعہ ۱۱۱ - اقسام غلہ وغیرہ ماکولات کی بیع مین ذمہ داری معنوی یہی ہی کہ وہ ناقص نہون +

دفعہ ۱۱۲ - جو بیع اشیا کی کہ نمونہ پر کیجاۓ اوسمین ذمہ داری معنوی یہی ہی کہ تمام اشیاۓ قسم مین موافق نمونہ کے ہون +

دفعہ ۱۱۳ - جسحالین کہ مال باظہار خاص تسمیہ قسم کی فروخت کیا جاۓ اوسصورت مین ذمہ داری معنوی یہہ ہی کہ وہ مال اوسی طرح کا ہے جیسا کہ اہل تجارت مین اوس تسمیہ سی معروف ہی گو کہ مشتری نے اوسکو نمونہ پر یا بعد معائینہ کل مال کے خرید کیا ہو +

تشریح - لیکن جسحالین کہ معاہدہ بتصریح اس امر کے ہو کہ مال اگرچہ بہ تسمیہ فلان قسم فروخت کیا گیا ہی لیکن اوسی قسم کی ہونیکی ذمہ داری نہین کیجاتی ہے تو اوس صورت مین ذمہ داری معنوی نہ ہوگی +

تمثیلات

(الف) - زید نے کلکتہ مین عمر کے ہاتھ بارہ تھیلے خراب ریشم کے جو اوس وقت مرشد آباد سی کلکتہ کو آتا تہا فروخت کئی اسصورت مین زید کی طرف سی ذمہ داری معنوی یہہ ہی کہ وہ ریشم ایسا ہوگا جیسا کہ بازار مین خراب ریشم کے نام سی معروف ہی +

(ب) - زید نے نمونہ پر اور بعد معائینہ کل مال کے سو بوری اوس روی کے خرید کئی جو بنام فیر بنگال مشہور ہی لیکن وہ روی اوس قسم کی نہ نکلی جو کہ اوس نام سی معروف ہی پس اسصورت مین خلاف ورزی ذمہ داری کی ہوئی +

دفعہ ۱۱۴ - اگر مال کسی غرض مصرحہ کے واسطے منگایا جاۓ اور اوس غرض کے لئے مال تسمیہ مندرجہ تحریر طلبی کا عمداً بیچا جاتا ہے اسصورت مین ذمہ داری معنوی بایع کی طرف سی یہہ ہی کہ جو مال

دیا جائے وہ اوس غرض کے لایق ہو +

تمثیل

عمر نے زید سے جو تانبہ کی صنعت کاری کا پیشہ رکھتا ہے تانبہ ایک جہاز پر چڑہانے کے لئے طلب کیا اور زید نے اوسکے پاس تانبہ بہیجا اسصورت مین ذمہ داری معنوی یہہ ہے کہ تانبہ جہاز پر چڑہانے کے لایق ہو +

دفعہ ۱۱۵ – ایک شی قسم معین اور معروف ومشہور کی فروخت مین کوئی ذمہ داری معنوی اس امر کی نہین ہے کہ کسی خاص غرض کے لایق ہو +

تمثیل

عمر نے زید ایجاد آلہ صفائی پنبہ کو ایک سند دار کو یہہ لکہا کہ ہماری پاس ہماری کارخانہ کی روئی کے صاف کرنیکے لئے اپنا آلہ سندی صفائی پنبہ کا بہیجدو زید نے موافق تحریر کے وہ کل بہیجدی اسصورت مین زید کی طرف سے ذمہ داری معنوی یہہ ہے کہ وہ کل وہی ہو جو صفائی پنبہ کی زید کی سندی کل کے نام سے معروف ہے نہ کوئی اور ایسی کل جو عمر کے کارخانہ کی روئی کی صفائی کی خاص غرض کے واسطے مناسب ہو +

دفعہ ۱۱۶ – درصورت نہونے فریب اور کسی صریحی ذمہ داری قسم مال کے بایع پر ایسی شی کا جسپر اطلاق اوسی قسم کا ہوتا ہو جسکے نام سے کہ وہ فروخت کی گئی ذمہ دار کسی نقص پوشیدہ کا جو اوسمین ہو نہین ہے +

تمثیل

زید نے عمر کے ہاتہہ ایک گہوڑا فروخت کیا بعد ازان معلوم ہوا کہ گہوڑی مین بروقت فروخت کے ایک نقص تہا جسکی زید علم نہین رکہتا تہا پس زید پر ذمہ داری اوسکی عاید نہین ہوئی +

دفعہ ۱۱۷ – جبحالیکہ ایک خاص شی ایک ذمہ داری کے ساتہہ فروخت کیجائے اور اوسکی حوالگی عمل مین آئے اور وہ قبول کرلیجائے اور اوس ذمہ داری کا نقص ہو تو اوس وجہہ سے بیع قابل

فسخ نہوگی مگر مشتری مستحق پانے معاوضہ کا بائع سی بابت اوس نقصان کی ہے جو اوس ذمہ داری کے نقض سے عاید ہو +

تمثیل

زید نے عمر کے ہاتھ ایک گھوڑا بیچکر اوسکی صحیح وسالم ہونیکی ذمہ داری کی معلوم ہوا کہ بروقت بیع وہ گھوڑا صحیح وسالم نہتا پس اوس سبب سے بیع قابل فسخ نہین ہوئی لیکن عمر زید سی اوس معاوضہ کے پانیکا مستحق ہی جو گھوڑی کے صحیح وسالم نہونیکے سبب سے ہوا +

دفعہ ۱۱۸ - جب معاہدہ معہ ذمہ داری کی ایسی شی کی فروخت کی بابت ہو جو بروقت معاہدہ متحقق نہتی یا وجود نہین رکہتی تہی اور ذمہ داری کا نقض وقوع مین آئی تو مشتری کو اختیار ہے کہ -

جب وہ شی اوسکو حوالہ کیجائی تو اوسکو قبول کرے یا نکری +

یا اوس شی کو اوسوقت تک اپنے پاس رکہی جو عقلاً اوسکی تجربہ اور امتحان کی لئی کافی ہو اور بعدازان اوسکی قبول کرنیسے انکار کری مگر شرط یہہ ہی کہ اس عرصہ کی اندر اوس شی پر کوئی فعل ملکیت کا بجز اوسکی عمل مین نہ لائی جو کہ امتحان اور تجربہ کی غرض سی ضروری ہو +

ہر صورت مین مشتری مستحق اسکا ہی کہ بائع سی بابت ہر نقصان کی جو نقض ذمہ داری سی ہوا ہو معاوضہ دلاپائی لیکن جسحالین کہ وہ مال کو قبول کری اور معاوضہ کا دعوی کرنا اوسکی نیت مین ہو تو اوسکو لازم ہی کہ نقض ذمہ داری کے دریافت ہونیکی بعد ایک میعاد معقول کے اندر اپنی اوس نیت کی اطلاع دی +

تمثیلات

(الف) - زید نی عمر کے ہاتہ دو سو بوری روئی کے جسکا حال عمر نے کچہہ دریافت نہین کیا تہا نمونہ پر بیچنے کا اقرار کیا اور بغیر عمر کی درخواست کی اوسکو حوالہ کردئی مگر عمر کو نمونہ کے مطابق روئی نہین دی گئی اسصورت مین عمر کو جایز ہی کہ اگر اوسنے روئی کو اپنے پاس زیادہ اوس عرصے سے نہ رکہا ہو جو معاینہ کی غرض کی لئی مناسب ہی تو واپس کردے +

(ب) - عمر نے زید سی پچیس بوری آٹے کے نمونہ پر خریدنے کا اقرار کیا اور وہ آٹا عمر کو دیا گیا اور اوسی قیمت بہی ادا کر دی عمر کو بروقت معائنہ معلوم ہوا کہ نمونہ کی مطابق نہین ہی بعد ازان عمر نے دو بوری خرچ کئی اور ایک بیچا اب وہ معاہدہ کو فسخ نہین کر سکتا ہی اور نہ قیمت کو واپس پاسکتا ہی لیکن جو نقصان کہ نقص ذمہ داری سی عائد ہوا ہو اوسکا معاوضہ زید سی پانیکا مستحق ہی

(ج) - زید کی فرمایش سی عمر نے دو جوڑی جوتی کے زید کے لئے بنائی جب وہ جوڑی دئی گئے تو زید کے پانون مین ٹہیک نہ بیٹھے اور زید نی وہ دونون جوڑی ایکدن تک اپنے پاس رہنی دیئے ایک کو اونمین سی تہوڑی دیر گہر مین پہنے رہا اور دوسری کو پہنکر دو تک گہر سی باہر سیر کو گیا اسصورت مین اوسکو اختیار ہی کہ پہلے جوڑی کو نہ لے لیکن دوسری جوڑی کی نسبت اوسکو اختیار نہین ہی اور نیز یہہ مختار ہی کہ دوسری جوڑی کے نقص سے جو نقصان اوسپر عاید ہوا ہو اوسکو دلایا جائے

احکام متفرق

دفعہ ۱۱۹ - جبکہ بایع مال مطلوبہ کی ساتہہ مال غیر مطلوبہ بہیجدی مشتری کو جایز ہی کہ اگر اوسکو کچہہ احتمال ضرر یا تکلیف کا مال مطلوبہ کو مال غیر مطلوبہ سی علیحدہ کرنے مین ہوتا ہو تو جو مال کہ اسکے پر بہیجا گیا ہے اوسمین سی جسکو چاہی منظور نہ کرے +

تمثیل

زید نے عمر سی چند خاص اشیائے ملک چین کی طلب کین عمر نے ایک ٹوکرہ مین وہ اشیا معہ دیگر اشیائے ملک چین کی جو طلب نہین کی گئی تہین زید کی پاس بہیجین زید کو اختیار ہی کہ اشیائے مرسلہ مین سی کسی کو منظور نکری +

دفعہ ۱۲۰ - اگر مشتری بطور ناجایز اشیائے مبیعہ کو منظور کرنیسی انکار کری تو یہہ بمنزلہ نقض معاہدہ بیع کے ہے +

دفعہ ۱۲۱ - جب اشیائے مبیعہ مشتری کی حوالہ ہو چکین بایع مال کا مستحق منسوخی معاہدہ کا درصورتیکہ مشتری وقت معین پر قیمت کی ادا کرنیمین قاصر ہو نہین ہی الا اوسحالین کہ ازروئے

معاہدہ یہہ قرار پایا ہو کہ وہ مستحق اس امر کا ہے +

دفعہ ۱۲۲ - جبکہ اشیاء بذریعہ نیلام فروخت کیجائین تو ہر لاٹ کی فروخت جدا اور علیحدہ ہوتی ہی اور اوسکی روسی جس وقت کہ ہر لاٹ کا نیلام ختم ہوا وسکی ملکیت منتقل ہو جاتی ہی +

دفعہ ۱۲۳ - اگر بروقت بیع نیلامی بایع قیمت بڑہانے کے لئے جہوٹہی بولی بلوائی تو مشتری کی مرضی پر بیع قابل فسخ ہے +

باب ہشتم

ابراء اور کفالت

دفعہ ۱۲۴ - جس معاہدہ کی ذریعہ سی ایک فریق دوسری فریق کو اوس نقصان سی بری رکہنی کا عہد کری جو کہ اوسکو خود معاہد کی فعل سی یا کسی اور شخص کے فعل سے ہو وہ معاہدہ ابراء ہے +

تمثیل

زید نے عمر سی یہہ معاہدہ کیا کہ ایک خاص رقم دوسو روپیہ کی نسبت جو کارروائی کہ بکر بمقابلہ عمر کے عمل مین لائی اوسکی نتایج سی وہ عمر کو بری رکہیگا پس یہہ معاہدہ ابراء ہی +

دفعہ ۱۲۵ - جس شخص سے کہ معاہدہ ابراء مین عہد کیا جائی اگر وہ اوسی اختیار کی اندر جو کہ اوس معاہدہ کی روسی اوسکو دیا گیا ہو عمل کری تو معاہد سی رقوم مفصلہ ذیل کے دلا پانیکا مستحق ہی -

(۱) - تمام ہرجہ جو کسی ایسی معاملہ کی نالش مین جسکی کہ معاہدہ ابراء متعلق ہو اوسی دینا پڑی

(۲) - تمام خرچہ جو ایسی نالش مین اوسی ادا کرنا پڑی مگر باین شرط کہ اوس نالش کے ارجاع یا جوابدہی مین اوسنی معاہد کی کہنے کی خلاف نہ کیا ہو اور اسطور پر عمل کیا ہو کہ جسطور پر درصورت نہونے معاہدہ ابراء کی وہ بنظر احتیاط یا جسحالمین معاہد نی نالش کے ارجاع یا جوابدہی کا اوسکو اختیار دیا ہو +

(۳) - تمام مبالغ جو اوسنی ایسی نالش کی رفعدادکی شرایط کی موافق ادا کئے ہون بشرطیکہ وہ

رفع اد خلاف ایمائی معاہدکی نہو اور ایسی ہو کہ درصورت نہونی معاہدہ ابراد کی معاہدلہ بنظر احتیاط خود کرتا یا جسحالین کہ معاہد نی اوس نالش مین فعداد کرنیکی اوسکو اجازت دی ہو +

دفعہ ۱۲۶ - معاہدہ ضمانت وہ معاہدہ ہی جو ایک شخص ثالث کی عہد کی ایفا یا ذمہ داری کے اداکی لئی بشرط قاصر ہونی اوس شخص ثالث کی کیاجائی جو شخص ضمانت کرتا ہی وہ ضامن کہلاتاہے اور جس شخص کے قاصر ہونیکی شرط پر ضمانت کیجائی وہ اصل مدیون ہی اور جس شخص کو ضمانت دیجائے وہ داین ہی اور یہہ ضمانت زبانی ہوسکتی ہے یا تحریری +

دفعہ ۱۲۷ - جوامر یا جو عہد کہ واسطی فائدہ اصل مدیون کی کیاجائی وہ ضامن کے لئی ضمانت کے عہد کا بدل کافی ہوسکتا ہے +

تمثیلات

(الف) - عمر نی زید سی درخواست کی کہ میری ہاتہہ مال قرضہ پر فروخت کرکی حوالہ کرو زید نی اس شرط پر قبول کیا کہ بکر مال کی قیمت کی اداکرنیکی ضمانت دی بکر نی زید کی اس عہد کی بدل مین کہ وہ مال حوالہ کریگا ادائی زر کی ضمانت کا عہد کیا پس یہی زید کی عہد کا بدل کافی ہے +

(ب) - زید نی مال عمر کی ہاتہہ فروخت کرکے حوالہ کیا بکر نی سن بعد زید سی استدعا کی کہ ایک سال تک قرضہ کی بابت عمر کو نالش سی معاف رکہو اور یہہ اقرار کیا کہ اگر تم ایسا کروگے تو درصورتیکہ عمر روپیہ نہ اداکری مین اداکردونگا زید نی حسب استدعا معاف کرنیکا اقرار کیا اس صورت مین بکر کا عہد بدل کافی ہے +

(ج) - زید نی عمر کے ہاتہہ مال فروخت کرکے حوالہ کیا بکر نی سن بعد بغیر بدل عہد کی یہہ اقرار کیا کہ اگر عمر مال کی قیمت نہ اداکری تو مین اداکرونگا یہہ معاملہ کالعدم ہے +

دفعہ ۱۲۸ - ذمہ داری ضامن کی اصل مدیون کی ذمہ داری تک محدود ہوتی ہی الاّ اوس حالمین کہ ازروئی معاہدہ اور نہج کی شرط کی گئی ہو +

تمثیل

زید نے عمر سے یہہ ضمانت کی کہ روپیہ ہنڈی کا بکر سکارنیوالا ادا کردیگا مگر اوس ہنڈی کا
روپیہ بکر نے ادا نہ کیا اسصورت مین زید ذمہ دار نہ صرف زرہنڈی کا ہی بلکہ اوس سود اور خرچہ کا
بھی ذمہ دار ہے جو اوس ہنڈی کی بابت واجب الادا ہو +

دفعہ ۱۲۹ - ایک ضمانت چند معاملات علی الاتصال پر حاوی ہو سکتی ہے اور اوسصورت مین
وہ ضمانت ضمانت مستمر کہلائیگی +

تمثیلات

(الف) - زید نے اس خیال سے کہ عمر اپنی زمینداری کی زرلگان کی تحصیل کے لئے بکر کو مامور کریگا
عمر سے اقرار کیا کہ لگان مذکور کو بکر حسب ضابطہ تحصیل کرکے ادا کرتا رہیگا اور پانچہزار روپیہ تک
کی ذمہ داری کی یہہ ضمانت مستمر ہے +

(ب) - زید نے عمر ایک چای فروش سے اقرار کیا کہ جسقدر چای وہ بکر کو وقتاً فوقتاً دے
اوسکی بابت ایکہزار روپیہ تک مین ذمہ دار ہون عمر نے بکر کو ایکہزار روپیہ سے زیادہ چای دے
اور بکر نے اوسکی قیمت عمر کو ادا کی من بعد عمر نے بکر کو دوہزار روپیہ کی مالیت کی چای دی اور بکر
اوسکی قیمت نہ ادا کرسکا اسصورت مین وہ ایک ہی ضمانت ضمانت مستمر تھی اور برطبق اوسکے
وہ عمر کو دیندار ایکہزار روپیہ تک کا ہے +

(ج) - زید نے عمر سے بابت قیمت پانچ بوری آٹے کے جو عمر نے بکر کو دینے کئے تھے ادائے زر کی ضمانت
کی اور وہ قیمت ایک مہینے مین واجب الادا تھی عمر نے پانچ بوری بکر کو حوالہ کئی اور بکر نے اوسکی
قیمت ادا کی من بعد عمر نے چار بوری بکر کو دئی اور اوسکی قیمت بکر نے ادا نہ کی اسصورت مین
ضمانت زید کی مستمر نہین تھی بنا برآن وہ مستوجب ادائے قیمت چار بوری کا نہین ہے +

دفعہ ۱۳۰ - ضمانت مستمر ہر وقت ضامن کی طرف سے نسبت معاملات آیندہ کی بذریعہ اطلاع
جو دائن کو دیجائے منسوخ ہو سکتی ہے +

تمثیلات

(الف) — زید نے اس نظر سے کہ عمر حسب استدعاے زید کے بکر کی طرف سے ہنڈیون کا روپیہ بٹہ
کاٹ کر دیدیا کرے عمر کو بارہ مہینے کی مدت تک بابت ادائے اون تمام ہنڈیون کی پانچہزار
روپیہ تک اپنی ضمانت دے عمر نے بکر کی طرف سے دو ہزار روپیہ تک کی ہنڈیونکا روپیہ بمنہائی بٹہ
ادا کیا بعد ازان تین مہینے کے آخر پر زید نے ضمانت فسخ کردی از روے اس انفساخ کے اوس تمام
ذمہ داری سے جو کسی ادائے مین بعد کی بابت عمر پر عائد ہوئی زید بری ہو گیا لیکن اگر بکر وہ
دو ہزار روپیہ نہ ادا کرے تو زید اونکی بابت دیندار عمر کا ہے +

(ب) — زید نے دس ہزار روپیہ تک عمر کو اپنی ضمانت اس بات کی لئے دی کہ جو ہنڈیان عمر بکر پر
کریگا اوسکا روپیہ بکر ادا کیا کریگا اور عمر نے بکر پر ہنڈی کی اور بکر نے اوسکو منظور کیا بعد ازان
زید نے فسخ ضمانت کی اطلاع دی اور بکر نے بر وقت گذرنے میعاد کے ہنڈی کا روپیہ نہ دیا اس
صورت مین زید بموجب اپنی ضمانت کے دیندار ہے +

دفعہ ۱۳۱ — ضامن کی وفات سے فسخ ضمانت مستمر کا نسبت معاملات آیندہ کے ہوتا ہے بشرطیکہ
کوئی معاہدہ خلاف اسکے نہو +

دفعہ ۱۳۲ — جب دو اشخاص ایک شخص ثالث سے کسی ذمہ داری کا تعہد بذریعہ معاہدہ کرین
اور آپسمین بھی اونکی یہہ معاہدہ ہو کہ اگر ایک اونمین سے ایفائے ذمہ داری نہ کر سکے تو دوسرا
بذات واحد ذمہ دار ہو اور وہ شخص ثالث کوئی فریق اس معاہدہ کا نہو تو ذمہ داری اون دو
اشخاص مین سے ہر ایک کی نسبت شخص ثالث کے پہلے معاہدہ کی بموجب بوجہہ معاہدہ ثانی کے
خلل پذیر نہوگی گو کہ یہہ شخص ثالث اوس معاہدہ کی وجود کا علم رکہتا ہو +

تمثیل

زید اور عمر نے بالاشتراک اور بالانفراد پرامیسری نوٹ بکر کو لکہدیا زید نے واقع مین بطور ضامن عمر
کے وہ امر کیا تہا اور بکر بروقت لکہدئے جانے پرامیسری نوٹ کے اس امر کو جانتا تہا پس جو نالش
کہ بکر کی طرف سے بنام زید بر بنائے نوٹ مذکور دائر ہو اوسمین یہہ امر کہ زید نے بطور ضامن عمر کے

اوسکو لکہا تہا اور بکر یہہ بات جانتا تہا جواب قابل پذیرائی نہین ہے +

دفعہ ۱۳۳ – جو تبدیل کہ شرایط معاہدہ دائن و مدیون مین بلا رضامندی ضامن کیجائے وہ اوس تبدیل سے مابعد کے معاملات مین باعث بریت ضامن ہوتی ہے +

تمثیلات

(الف) – زید نے بکر کو بابت چال چلن عمر کے جو بکر کی کوٹھی بینک کا منیجر ہے اپنی ضمانت دی بعد ازآن عمر اور بکر نے بلا استرضائی زید کے باہم یہہ معاہدہ کیا کہ عمر کی تنخواہ بڑہ دیجائی اور وہ ذمہ دار بقدر چہارم اون نقصانات کا ہے جو زر واجبی سے زیادہ کسی کے لینے سے ہوں عمر نے ایک اسامی کو تعداد واجب سے زیادہ روپیہ لے لینے دیا اور بینک کو کسیقدر روپیہ کا نقصان ہوا اسصورت مین زید ازروئے اوس تبدیل کے جو بلا استرضا اوسکی کی گئی اپنی ضمانت سے بری ہو گیا اور اوس نقصان کے بہردینے کا ذمہ دار نہین ہے +

(ب) – بکر نے عمر کو ایک عہدہ پر مقرر کیا اور زید عمر کے فعل کا ضامن ہوا اور اوس عہدہ کی خدمات کا تعین ازروئے ایکٹ مصدرہ و ضعان قوانین کیا گیا تہا بعد ازان ازروئے ایک ایکٹ مصدرہ مابعد کے نوعیت اوس عہدہ کی بہت سی بدل گئی من بعد عمر نے بدمعاملگی کی اسصورت مین زید بوجہ اوس تبدیل کے اپنی ضمانت کی ذمہ داری آیندہ سے بری ہو گیا گو کہ بدمعاملگی عمر کی نسبت ایسی خدمت کے ہوئی جو ازروئے ایکٹ جدید تبدیل پذیر نہین ہوئی +

(ج) – بکر نے عمر کو اپنا محرر واسطے بیچنے مال کے کسیقدر رسالانہ پر مقرر کیا اور زید اوسکا ضامن اسلئے ہوا کہ وہ حسب ضابطہ حساب اون مبالغ کا جو اوسکو بعہدہ محرری وصول ہون دیا کریگا من بعد بلا علم یا بلا استرضائی زید کے بکر اور عمر مین باہم یہہ قرار پایا کہ عمر کو بجائی سالانہ معین کے کمیشن بابت اوس مال کے جو اوسکی معرفت بکے ملا کریگا اسصورت مین زید بابت عمر کے بدمعاملگی مابعد کے ذمہ دار نہین ہے +

(د) – زید نے بکر کو اپنی ضمانت مستمر تین ہزار روپیہ تک کی بابت اوس تیل کے دی جو بکر قرضہ

عمر کو دی بعد ازآن عمر بہت مقروض ہوگیا اور زید کی اطلاع کی بغیر عمر اور بکر مین یہہ ٹہیرا کہ بکر نقد
پر تیل عمر کو دیتا رہی اور جو روپیہ کہ وہ ادا کری وہ اون قرضون مین جو فیما بین عمر اور بکر او سوقت
تہے وصول کیا جائی اسصورت مین بابت اوس مال کے جو اس معاملہ جدید کی بعد دیا جائی زید اپنے
ضمانت کی روسی دیندار نہین ہے +

(ہ) - بکر نے عمر کو صـــ کا قرضہ بتاریخ یکم مارچ دینی کا معاہدہ کیا اور زید اوسکا ضامن ہوا
بکر نے وہ صـــ بتاریخ یکم جنوری عمر کو دئی پس زید اپنی ذمہ داری سی بری ہوگیا اسواسطے کہ
معاہدہ باین وجہ بدل گیا کہ بکر اوس روپیہ کی بابت عمر پر یکم مارچ سے پہلے نالش کرسکتا ہی +

دفعہ ۱۳۴ - جس معاہدہ سی کہ مابین دائن اور اصل مدیون کے ہوا ہو اصل مدیون بری ہوجائے
یا دائن کی جس فعل یا ترک فعل کے نتیجہ قانونی سے اصل مدیون کی برأت ہوتی ہے اوس سے
ضامن بہی بری الذمہ ہوجاتا ہے +

تمثیلات

(الف) - زید نی بکر کو اپنی ضمانت بابت اوس مال کے دی جو کہ وہ عمر کو دی بکر نے عمر کو کچہہ مال دیا
اور من بعد عمر بہت سا مقروض ہوگیا اور اپنے قرضخواہون سے (بشمول بکر) اقرار کیا کہ اونکو
وہ اپنا مال عوض سکے کہ وہ اپنی مطالبہ جات سے اوسکو بری کرین حوالہ کر یگا اسصورت مین عمر از رو
اپنی معاہدہ کی جو بکر کے ساتہہ ہوا ہے قرضہ سی بری ہوگیا اور زید بہی اپنی ضمانت سی نکل گیا +

(ب) - زید نی عمر سی یہہ معاہدہ کیا کہ وہ اپنی زمین پر نیل کی فصل کی زراعت کریگا اور وہ
فصل عمر کو ایک قیمت معین پر دیگا اور بکر نے زید کی طرف سی اوس معاہدہ کی تکمیل کی ضمانت
کی عمر نے ایک نہر پانی کی جو زید کی زمین مین آبپاشی کرنیکے لئی ضرور تہی پہیر دی اور اس نہر سی
نیل کے پیدا کرنیمین اوسکا مانع ہوا اسصورت مین بکر اپنی ضمانت کی بموجب ذمہ دار نہین ہی +

(ج) - زید نی عمر سی اقرار کیا کہ ایک مکان عمر کے واسطے عرصہ معین کے اندر قیمت مقررہ پر بنا دیگا
اور جسقدر لکڑی کی ضرورت ہو اوسکا بہم پہنچانا عمر کے ذمہ ٹہیرا اوس معاہدہ کی تکمیل کے لئی بکر زید کا

ضامن ہوا بعد ازان عمر نے لکڑی بہم نہ پہنچائی اسصورت مین بکر اپنی ضمانت سی بری ہوگیا +

دفعہ ۱۳۵ - اگر کوئی معاہدہ فیما بین دائن اور اصل مدیون کے وقوع مین آئی اور اوسکی رو سے دائن حساب کا چکوتا کری یا اوسکو مہلت دینے یا نالش نہ کرنی کا عہد کری تو اصل مدیون کی اوس سی ضامن بری الذمہ ہوجائیگا الا اوسحالین کہ ضامن اوس معاہدہ پر راضی ہو +

دفعہ ۱۳۶ - جسحالین کہ دائن اصل مدیون کو مہلت دینے کا معاہدہ ایک شخص ثالث کی ساتھ کری اور اصل مدیون کی ساتھہ نکری تو ضامن بری الذمہ نہین ہوتا ہے +

تمثیل

بکر ایک ہنڈی منقضی المیعاد کے قابض نے جو زید عمر کے ضامن نے لکہی تہی اور جسکو عمر نے کار لیا تہا خالد کی ساتھہ عمر کو مہلت دینے کا معاہدہ کیا تو زید بری الذمہ نہین ہوا +

دفعہ ۱۳۷ - دائن کی طرف سی اصل مدیون پر نالش کرنی یا اوسکی مقابلہ مین کوئی اور تدبیر عمل مین آنے سی محض درگذر کرنا اوسحالین کہ کوئی شرط ضمانت نامہ کے اندر کسی امر پر نہو باعث بریت ضامن نہین ہوتا +

تمثیل

عمر پر بکر کا کچہہ قرضہ ہی جسکا ضامن زید ہوا اور وہ قرضہ واجب الادا ہوگیا مگر بکر نے عمر پر تاریخ واجب الادا سی ایک سال تک نالش نہین کی اسصورت مین زید اپنی ضمانت سی بری نہین ہوگا +

دفعہ ۱۳۸ - جسحالین کہ چند ضامن بالاشتراک ہون تو دائن کی طرف سی ایک کا بری الذمہ ہونا باعث بریت دوسرونکا نہین ہی اور نہ اوس ایک ضامن کو دوسری ضامنون کے مواخذہ سی سبکدوش کرتا ہے +

دفعہ ۱۳۹ - اگر دائن ایسا فعل عمل مین لائی جو متناقض حقوق ضامن ہی یا ترک ایسی فعل کا کری جسکا عمل مین لانا بلحاظ ضامن اوسپر لازم ہی اور اسوجہ سی اوس تدارک مین جوکہ ضامن بمقابلہ اصل مدیون کی کرسکتا تہا نقص آجائی تو وہ ضامن بری الذمہ ہوجائیگا +

(الف) - عمر نے ایک معین تعداد زر پر بکر کے لئے جہاز بنا دینے کا معاہدہ کیا اور یہہ ٹہیرا کہ جب فلان فلان قدر کام بنتا جائے بلحاظ اوسکی زر مذکور باقساط ادا ہوا کرے اور زید نے عمر کی طرف سے واسطے تعمیل قرار واقعی اوس معاہدہ کی بکر کو اپنی ضمانت دی مگر بکر نے بلا اطلاع زید دو اقساط اخیر عمر کو پیشگی ادا کر دین پس بوجہہ اس ادا کے زید بری ہوگیا +

(ب) - بکر نے بضمانت ایک پرامیسری نوٹ کے جو کہ بکر کے حق مین عمر اور زید نے بطور ضامن عمر کے بالاشتراک اور بالانفراد معہ ایک تحریر اجازت فروخت اسباب عمر کے لکہدیا تہا عمر کو روپیہ قرض دیا اور اوس تحریر کے روسے بکر کو اختیار دیا گیا تہا کہ اسباب مذکور کو بیچکر اوسکی قیمت بابت زر نوٹ مذکور کے وصول کرے بعد ازان بکر نے اوس اسباب کو فروخت کیا لیکن اوسکی بدمعاملگی اور غفلت دیدہ و دانستہ سے صرف تہوڑی سی قیمت وصول ہوئی اسصورت مین زید پرامیسری نوٹ کی ذمہ داری سے بری ہوگیا +

(ج) - زید نے خالد کو عمر کی شاگردی مین دیا اور خالد کی دیانت داری کی بابت عمر کو اپنی ضمانت دی بعد ازان عمر نے اپنی طرف سے یہہ عہد کیا کہ مین اقل درجہ ایک مہینے مین خالد کو نقد روپیہ جمع کرتے ہوئے دیکہہ لیا کرونگا اور عمر نے بموجب قرار کے اوسکو نہ دیکہا اور خالد نے غبن کیا اسصورت مین زید اپنی ضمانت کی روسے مواخذہ دار عمر کا نہین ہے +

دفعہ ۱۴۰ - جبحالیکہ قرضہ ضمانتی واجب الوصول ہو یا اصل مدیون ایک امر لازمی کو جسکے بابت ضمانت دیگئی ہو انجام نہ دے تو ضامن بروقت ادائے زر یا تعمیل اون تمام امور کے جنکا کہ وہ ذمہ دار ہے مالک اون تمام حقوق کا ہوجاتا ہے جو کہ دائن کو اصل مدیون پر ہون +

دفعہ ۱۴۱ - ضامن مستحق فایدہ ہر کفالت کا ہے جو کہ دائن بمقابلہ اصل مدیون بروقت معاہدہ رکہتا ہو عام اسکے کہ ضامن اوس کفالت کی موجود ہونیکا علم رکہتا ہو یا نہین اور اگر دائن اوس کفالت کو زایل کرے یا بلا مرضی ضامن اوسکو علیحدہ کردے تو ضامن بقدر اوس کفالت کی بری الذمہ ہوجاتا ہے

تمثیلات

(الف)- بکر نے اپنی اسامی عمر کو دو ہزار روپیہ زید کی ضمانت پر دی بکر اون دو ہزار روپیون پر ایک اور کفالت بذریعہ رہن اسباب عمر کے رکھتا ہی بکر نے رہن اوسکا فسخ کیا اور عمر نے دیوالہ نکالا اور بکر نے زید پر از روئے اوسکے ضمانت نامہ کی نالش کی زید اپنی ذمہ داری سے بقدر قیمت اسباب کے بری ہوگا +

(ب)- بکر ایک قرضخواہ نے جسکے قرضہ ڈگری عمر مین ایک ڈگری مکفول ہے زید سے بھی اوسی قرضہ کے بابت ضمانت لی من بعد بکر نے عمر کے اسباب پر اجرا ڈگری کرائی اور اوسکے بعد بلا اطلاع زید اوسکی اجرا سے دست بردار ہوا پس زید بری الذمہ ہی +

(ج)- زید عمر کے ضامن نے بشراکت عمر ایک تمسک بابت ایک قرضہ کی جو عمر نے بکر سے لیا تھا بکر کو لکھدیا اس معاملہ کی تاریخ کی بعد بکر نے عمر سے اوسی قرضہ کی بابت ایک اور ضمانت لی اور من بعد بکر اوس دوسری ضمانت سے دست بردار ہوا پس زید بری الذمہ نہین ہے +

دفعہ ۱۴۲- جو ضمانت کہ دائن اپنی غلط بیانی سے یا ایسی غلط بیانی سے جسکو وہ جانتا ہو اور جسکو اوسنے منظور کیا ہو اور جو بابت ایک جز و اصلی معاملہ کے ہو حاصل کری وہ ناجایز ہے +

دفعہ ۱۴۳- جو ضمانت کہ دائن نے بذریعہ اخفائے ایک اصل حال معاملہ کے حاصل کی ہو وہ ناجایز ہے +

تمثیلات

(الف)- زید نے عمر کو بطور محرر واسطے فراہمی زر کی مقرر کیا عمر چند رقوم وصولی کا حساب نہ دے سکا اور زید نے اسوجہ سے حساب قرار واقعی دینے کے لئے ضمانت چاہی بکر نے اپنی ضمانت اسواسطے دی کہ عمر حساب قرار واقعی دیگا مگر زید نے بکر سے عمر کا وہ حال سابق نہین کہا بعدازآن عمر حساب دینے سے قاصر ہوا یہہ ضمانت ناجایز ہے +

(ب)- زید نے بکر کو واسطے ادائے قیمت اوس لوہے کے جو کہ وہ عمر کے واسطے بہم پہنچائے تا تعداد دو ہزار ٹن اپنی ضمانت دی عمر اور بکر نے خفیہ باہم یہہ قرار کیا کہ عمر نرخ بازار سے پانچ روپیہ فی ٹن زیادہ

کہ وہ زیادتی ایک قرضہ سابق کی وصولیابی مین جمع کیجائیگی اور یہہ اقرار زید سی مخفی رکہا گیا اسصورت مین زید بطور ضامن کے ذمہ دار نہین ہے +

دفعہ ۱۴۴ - جسحال مین کہ ایک شخص ضمانت اس اقرار پر کری کہ دائن اوسپر اوسوقت تک مواخذہ نہ کری جبتک کہ دوسرا شخص اوسمین شریک ضمانت نہو وہ ضمانت اوسصورت مین کہ دوسرا شخص شریک ضمانت نہو جایز نہین ہے +

دفعہ ۱۴۵ - ہر معاہدہ ضمانت مین ایک عہد معنوی اصل مدیون کی طرف سی یہہ ہی کہ وہ ضامن کا کفیل یعنے مواخذہ دار رہیگا اور ضامن مستحق ہی کہ اصل مدیون سی وہ روپیہ جو اوسنے بواجبی حسب ضمانت ادا کیا وصول کری لیکن نہ وہ روپیہ جو اوسنے بطور بیجا ادا کیا ہے

تمثیلات

(الف) - عمر قرضدار بکر کا ہی اور زید ضامن اوس قرضہ کا ہوا بکر نے زید سی تقاضا ادا کا کیا اور اوسکی انکار پر بابت زر مذکور نالش دائر کی زید بدرخواست عمر جوابدہ مقدمہ کا ہوا اسواسطے کہ اوسکو وجوہ معقول جوابدہی کے لئے حاصل تہین لیکن اوسکو زر قرضہ معہ خرچہ دینا پڑا اسصورت مین زید عمر سی اصل قرضہ اور نیز وہ روپیہ جو اوسنے بابت خرچہ ادا کیا وصول کرسکتا ہے

(ب) - بکر نے کچہہ روپیہ عمر کو قرض دیا اور زید نے عمر کی درخواست پر ایک ہنڈی جو عمر نے زید پر بضمانت اوس روپیہ کی لکہی تہی سکار لی بکر قابض ہنڈی نے زید سی تقاضا ادا کا کیا اور اوسکے انکار پر اوسپر نالش بذریعہ ہنڈی مذکور دائر کی زید جوابدہ مقدمہ ہوا باآنکہ جوابدہی کی وجوہ معقول نہ تہین اور اوسکو ہنڈی کا روپیہ اور خرچہ مقدمہ کا دینا پڑا وہ ہنڈی کا روپیہ عمر سے وصول کرسکتا ہے لیکن خرچہ نہین وصول کرسکتا اسواسطے کہ کوئی اصل وجہ جوابدہی نالش کی نہین تہی +

(ج) - زید نے تا تعداد ۲۰۰۰؎ کی بابت قیمت چاول کے جو عمر کے واسطے بکر کو بہم پہنچانے تہے بکر کو اپنی ضمانت دی بکر نے دو ہزار روپیہ سی کم قیمت کا چاول عمر کو دئے لیکن زید سی دو ہزار روپے دو

بابت اوس چاول کے جو اوسنے دئے تہے وصول کی اسصورت مین زید عمر سے اوس چاول کی قیمت سے زیادہ جو کہ فی الواقع دئے گئے تہے وصول نہین کر سکتا ہے +

دفعہ ۱۴۶ - جبکہ دو یا زیادہ اشخاص ایک ہی قرضہ یا امر لازمی کی بابت بالاشتراک یا بالانفراد اور از روی ایکہی اقرارنامہ یا اقرارنامہ ہای مختلف کی اور بلا علم یا بعلم یکدیگر ضامنان مشترک ہون تو وہ ضامنان مشترک درصورت نہونے کسی ور نہج کی اقرارنامہ کی بمقابلہ یکدیگر ذمہ دار ادائی حصہ مساوی کل قرضہ کی یا اوسکے اوس جزو کی مین جو اصل مدیون کے ذمہ غیر مودی ہے

تمثیلات

(الف) - زید اور عمر اور بکر نے خالد کو بابت مبلغ تین ہزار روپیہ کی جو ولید کو قرض دئے گئے تہے اپنی ضمانت دی ولید نے روپیہ نہ ادا کیا پس زید اور عمر اور بکر بمقابلہ یکدیگر ذمہ دار ادائی ایک ایک ہزار روپیہ کی ہین +

(ب) - زید اور عمر اور بکر نے بابت ایکہزار روپیہ کی جو ولید کو قرض دئے گئے تہے خالد کو اپنی ضمانت دی اور فیما بین زید اور عمر اور بکر کے یہہ ٹہیرا کہ زید بقدر ایک ربع اور عمر بقدر ایک ربع کے اور بکر بقدر نصف کی ذمہ دار ہوگا ولید نے روپیہ نہ دیا پس بمقابلہ ضامنون کی زید ذمہ دار ادائی ڈہائی سو کا اور عمر ڈہائی سو کا اور بکر پانچسو روپیہ کا ہے +

دفعہ ۱۴۷ - جو ضامنان مشترک کہ ضامن رقوم مختلف کی ہوئی ہون وہ واسطے ادا کی بتعداد مساوی وہانتک کہ حد اونمین سے ہر ایک کی اقرارنامہ ضمانت کی گنجایش رکہتی ہو ذمہ دار ہین +

تمثیلات

(الف) - زید اور عمر اور بکر ضامن خالد کی تین ضمانت نامون مختلف کی روسے اس نہج پر ہوئے کہ ہر ایک پر ذمہ داری جداگانہ عاید ہو یعنے زید ذمہ دار دس ہزار روپیہ کا اور عمر ذمہ دار بیس ہزار روپیہ کا اور بکر ذمہ دار چالیس ہزار روپیہ کا واسطے اس امر کے ہوا کہ خالد ولید کو حساب تحویل واقعی دے خالد نے تیس ہزار روپیہ کا حساب دیا پس زید اور عمر اور بکر ہر ایک ذمہ دار ادائی دس ہزار روپیہ کا ہے +

(ب)۔ زید اور عمر اور بکر نے خالد کی ضمانت کر کے تین ضمانت نامے مختلف ہر ایک نے جدا جدا تعداد کے یعنے زید نے بتعداد عہ اور عمر نے بتعداد عہ اور بکر نے بتعداد للعہ کہ اس امر کے لئے لکھدئے کہ خالد حساب قرار واقعی ولید کو دیگا خالد نے للعہ کا حساب نہ دیا اسصورت مین زید ذمہ دار ادائے عہ کا ہی اور عمر اور بکر پندرہ پندرہ ہزار روپیہ کی دفعہ دار ہین +

(ج)۔ زید اور عمر اور بکر ضامن خالد کے ہوئے اور اونہون نے تین اقرار نامے جداگانہ بتعداد مختلف یعنے زید نے بتعداد عہ کی اور عمر نے بتعداد عہ کی اور بکر نے بتعداد للعہ کی بابت اقرار لکھدئے کہ خالد حساب قرار واقعی ولید کو دیگا خالد نے مہ کا حساب نہ دیا ضامنون مین سے ہر ایک کو پورا روپیہ اپنی ضمانت کا دینا ہوگا +

باب نہم

تحویل امانتی

دفعہ ۱۴۸۔ حوالہ کیا جانا مال کا ایک شخص کی جانب سے دوسرے کو واسطے کسی غرض کے اس معاہدہ پر کہ جب وہ غرض حاصل ہو جائے تو وہ مال واپس کر دیا جائے یا مطابق ہدایت حوالہ کرنے والے کے اوسکی نسبت اور طور پر عمل کیا جائے تحویل امانتی ہے شخص حوالہ کنندہ مال امانت دہندہ اور جس شخص کو کہ وہ مال دیا جائے امین کہلاتا ہے +

تشریح ۔ اگر کوئی شخص جو قابض کسی دوسرے شخص کے مال کا ہو اوس مال کو بطور امین رکھنے کا معاہدہ کرے تو وہ از روئے اوس معاہدہ کے امین ہو جائیگا اور مالک اوسکا امانت دہندہ ہوگا باآنکہ وہ مال بطور تحویل امانتی حوالہ نہ کیا گیا ہو +

دفعہ ۱۴۹۔ امین کو حوالہ کیا جانا مال کا کسی امر کے عمل مین لانے سے ہو سکتا ہے جسکا نتیجہ یہہ ہو کہ مال بقبضہ اوس امین کے جسکے پاس رکھنا مقصود ہے یا کسی شخص کے جو اوسکی طرف سے قبضہ لینے کا مجاز ہو رکھا جائے +

دفعہ ۱۵۰۔ امانت دہندہ پر لازم ہے کہ مال امانتی کے وہ عیوب جنسے کہ وہ آگاہ ہو اور جو اوسکے

استعمال مین خلل واقعی پیدا کرتی ہون یا جنسے امین پر خطرات غیر متر قبہ وارد ہونیکا احتمال ہو امین پر ظاہر کردی اور اگر وہ اظہار اونکا نہ کری تو وہ ذمہ دار اوس خسارہ کا ہی جو کہ امین کو خاص اون عیوب سی پیدا ہو +

اگر مال کرایہ چلانے کے لئے امانت رکہا جائی تو خسارہ مذکور ذمہ امانت دہندہ کی ہوگا عام اسی کہ وہ مال امانتی کے اون عیوب کے وجود سی آگاہ ہو یا نہو +

تمثیلات

(الف)- زید نی ایک گہوڑا عمر کو دیا جسکو وہ جانتا ہی کہ شریر ہی مگر اسکے شریر ہونیکا حال اوسنے نہین ظاہر کیا اور وہ گہوڑا بہاگا کہ عمر اوسپر سی گر پڑا اور اوسکو ضرر پہنچا اسصورت مین زید واسطی اوس ضرر کے جو عمر کو پہنچا ذمہ دار ہے +

(ب)- زید نی عمر سی ایک گاڑی کرایہ لی مگر وہ گاڑی بلا خطر نہین ہی گو کہ یہہ بات عمر کو معلوم نہ تہی اور زید کو ضرر پہنچا پس عمر بابت اوس ضرر کے مواخذہ دار زید کا ہے +

دفعہ ۱۵۱- تحویل امانتی کی تمام صورتونمین امین کو لازم ہی کہ مال امانتی کی اوسیقدر احتیاط رکہے جسقدر کہ کوئی شخص محتاط حسب دستور اونہین حالات مین اوسیقدر اور اوسی قسم اور اوسی قیمت کی اپنے مال کی احتیاط کرتا +

دفعہ ۱۵۲- امین درحالیکہ کوئی خاص معاہدہ نہو ذمہ دار نقصان یا تلف ہوجانے یا نقصان پذیر ہونے شے امانتی کا نہین ہے بشرطیکہ اوسنے اسقدر احتیاط اوسکی کی ہو جو کہ دفعہ ۱۵۱ مین بیان کی گئی +

دفعہ ۱۵۳- اگر امین نسبت مال امانتی کے ایسا فعل کری جو خلاف شرائط تحویل امانتی کی ہے تو اوس فعل سے حسب مرضی امانت دہندہ کی معاہدہ امانت فسخ ہوجائیگا +

تمثیل

زید نی خود عمر کی سواری کے لئی ایک گہوڑا کرایہ دیا مگر عمر نے اوس گہوڑی کو اپنی گاڑی مین لگایا

یہہ امر حسب مرضی زید باعث فسخ معاہدہ امانت ہے +

دفعہ ۱۵۴ - اگر امین شی امانتی کا استعمال اوس نہج پر کرے جو تحویل امانتی کی شرایط کی مطابق نہین ہے تو وہ مستوجب دینے معاوضہ کا واسطے امانت دہندہ کے اوس ضرر کی بابت ہے جو اوس استعمال سے یا در اثنائی اوس استعمال کے شے مذکور مین واقع ہو +

تمثیلات

(الف) - زیدنے ایک گہوڑا عمر کو صرف اوسی کی سواری کے لئے عاریتاً دیا عمر نے بکر اپنے خاندان کے ایک شخص کو اوس پر چڑہنے کی اجازت دی بکر اوس گہوڑے پر احتیاط سے سوار ہوا لیکن اتفاقاً وہ گہوڑا گر پڑا اور اوسکو ضرر پہنچا اسصورت مین عمر بابت اوس ضرر کی جو گہوڑے کو پہنچا زید کو معاوضہ دینے کا مستوجب ہے +

(ب) - زیدنے ایک گہوڑا کلکتہ مین عمر سے بنارس تک جانیکے لئے کرایہ لیا اور زید اوسپر احتیاط سے سوار ہوا لیکن بجائے بنارس کے کٹک کو گیا اتفاقاً وہ گہوڑا گرا اور اوسکو ضرر پہنچا اسصورت مین زید بابت اوس ضرر کی جو گہوڑے کو ہوا مستوجب دینے معاوضہ کا عمر کو ہے +

دفعہ ۱۵۵ - اگر امین با سترضائی امانت دہندہ اوس امانت دہندہ کی مال مین اپنی مال کو ملادے تو امانت دہندہ اور امین اوس شی مخلوط مین اپنی اپنی حصہ رسدی کے موافق استحقاق رکہینگے +

دفعہ ۱۵۶ - اگر امین بلا استرضائی امانت دہندہ اوس امانت دہندہ کی مال مین اپنا مال ملائے اور وہ مال علیحدہ یا منقسم ہو سکتا ہو تو ملکیت دونون فریق کی اپنے اپنے مال مین رہیگی لیکن امین مستوجب ادائے خرچہ علیحدگی یا تقسیم کا اور ہر خسارہ کا ہے جو اوس آمیزش سے پیدا ہو +

تمثیل

زیدنے سو بورے روئی کی جنپر ایک خاص نشان تہا عمر کو امانتاً حوالہ کئے اور عمر نے بلا رضامندی زید کے سو بورے اپنے جنپر ایک نشان علیحدہ قسم کا تہا ملا دیئے زید مستحق واپس پانے اپنے سو بوروں کا ہے اور عمر مستوجب اسکا ہے کہ تمام خرچہ جو اون بوروں کی علیحدگی مین عاید ہوا

اور ہر خسارہ لاحقہ زید کو ادا کرے +

دفعہ ۱۵۷ - اگر امین بلا استرضائی امانت دہندہ کی امانت دہندہ کی مال مین اپنا مال اسطرح
پر ملائے کہ مال امانتی سی دوسری مال کا علیحدہ کرنا اور امانتی مال کو واپس دینا ممکن نہو تو امانت
دہندہ مستحق ہی کہ امین سے بابت نقصان اپنی مال کے معاوضہ پائی +

تمثیل

زید نے ایک پیپہ کیپ کے آٹے کا [illegible] کی مالیت کا عمر کو امانتاً حوالہ کیا عمر نے بغیر رضامندی
زید کے اپنا دیسی آٹا مالیتی [illegible] فی پیپہ اوسمین ملا دیا پس عمر کو لازم ہی کہ زید کی آٹے کے
نقصان کا معاوضہ دے +

دفعہ ۱۵۸ - جب از روئی شرایط تحویل امانتی کے واسطے امانت دہندہ کی امین کو رکھنا یا لیجانا مال
امانتی کا یا اوسپر کچھہ کام بنانا لازم ہو اور امین کو کچھہ اجرت اوسکی ملنے والی نہو تو امانت دہندہ
کو لازم ہی کہ امین کو اخراجات ضروری جو بغرض تحویل امانتی اوسپر عاید ہوئی ہون ادا کری +

دفعہ ۱۵۹ - جو شخص کہ کوئی شی استعمال کے لئی عاریتاً دی اوسی اختیار ہی کہ جسوقت چاہی اوسکو
واپس مانگے بشرطیکہ وہ شی مفت عاریتاً دی گئی ہو گو کہ کسی خاص وقت یا غرض کے لئے اوسنی
دی ہو لیکن جبکہ عاریت لینے والا اوس عاریت کے اعتبار پر جو کہ کسی وقت یا غرض کے لئے دی گئی ہو عاریت
لینے والا کوئی فعل اسطور کا عمل مین لائے کہ وقت معہود سی پہلے اوس شی عاریتی کے واپس کرنے سے اوسکو
اوس فایدہ سی زیادہ نقصان ہو جو کہ فی الواقع وہ اوس شی عاریتی سی حاصل کری تو عاریت دینے
والا جبکہ عاریت لینے والی کو شی عاریتی کے واپس کرنے پر مجبور کری اوسی لازم ہوگا کہ نقصان
کی تعداد جسقدر کہ اوس فایدہ سی زیادہ ہو بقدر اوسکی عاریت لینے والے کو پھیر دی +

دفعہ ۱۶۰ - امین کو چاہئی کہ مال امانتی کو بلا مطالبہ بمجرد منقضی ہوجانے میعاد امانت کی یا
بمجرد حاصل ہوجانے اوس غرض کے جسکے لئی امانت دیگئی ہو واپس کر دی یا مطابق ہدایت
امانت دہندہ کی حوالہ کرے +

دفعہ ۱۶۱- اگر امین کے قصور سے مال امانتی وقت مناسب پر واپس یا حوالہ یا خوالگی کے لئے پیش نہ کیا جائے تو وہ اوسی وقت سے بابت ہر نقصان یا تلف یا نقص کے جو اوس مال امین سے مواخذہ دار امانت دہندہ کا ہوگا +

دفعہ ۱۶۲- تحویل امانتی جسمیں امین کو منفعت ہو امانت دہندہ یا امین کی وفات کے وقت سے منقضی ہو جائیگی +

دفعہ ۱۶۳- امین پر لازم ہے کہ امانت دہندہ کو یا مطابق اوسکی ہدایت کی ہر افزایش یا منافع جو مال امانتی سے ہوا ہو حوالہ کرے بشرطیکہ کوئی اقرار خلاف اسکے نہوا ہو +

تمثیل

زید نے ایک گائے عمر کو واسطے خبر گیری کے حوالہ کی بعد ازان اوس گائے سے ایک بچھڑا پیدا ہوا عمر پر لازم ہے کہ زید کو گائے معہ بچھڑا واپس دے +

دفعہ ۱۶۴- اگر کوئی نقصان امین کو اس وجہ سے ہو کہ امانت دہندہ مستحق تحویل امانتی کا یا واپس لینے مال امانتی کا یا اوسکی نسبت ہدایت کرنیکا نہ تہا تو امانت دہندہ مواخذہ دار امین کا بابت اوس نقصان کے ہوگا +

دفعہ ۱۶۵- اگر مال کے چند مالکان مشترک اوسکو امانتاً حوالہ کرین تو امین کو جایز ہے کہ بلا استرضائے جملہ شرکا کے کسی ایک مالک شریک کو یا مطابق اوسکی ہدایت کے مال کو واپس حوالہ کرے بشرطیکہ کوئی معاملہ خلاف اس مقصود کے نہوا ہو +

دفعہ ۱۶۶- اگر امانت دہندہ مال امانتی مین کچھہ استحقاق نہ رکھتا ہو اور امین وہ مال از راہ نیک نیتی امانت دہندہ کو یا مطابق اوسکی ہدایت کے واپس کرے تو امین بابت اوس حوالگی کے مواخذہ دار مالک کا نہوگا +

دفعہ ۱۶۷- اگر کوئی شخص سوائے امانت دہندہ کے دعوی مال امانتی کا رکھتا ہو تو اوسکو جایز ہے کہ عدالت مین درخواست اس امر کی کرے کہ امانت دہندہ کو مال واپس کیا جائے اور تجویز حقیت

مال کی عمل مین آئے +

دفعہ ۱۶۸۔ جو شخص کہ کسی مال کو پائی اوسکو مالک مال پر استحقاق نالش کا بابت معاوضہ اوس تکلیف اور خرچ کے جو اوس مال کی نگہداشت اور مالک کی تلاش مین اپنی خوشی سی اوسنے کیا ہو حاصل نہین ہی لیکن بمقابلہ مالک اوسکو یہہ استحقاق ہے کہ تاوصول پانی اوس معاوضہ کے مال کو اپنے پاس رکھے اور جس حال مین کہ مالک ایک خاص انعام کا دینا واسطے واپسی مال گم شدہ کے قبول کرے تو مال کے پانے والے کو یہہ استحقاق ہی کہ اوس انعام کی لئی نالش کرے اور تا وصولیابی انعام مذکور مال کو اپنے پاس رکھے +

دفعہ ۱۶۹۔ جب کوئی ایسی شے گم ہو جو عموماً قابل فروخت ہی اور باوجود کوشش معقول کے اوسکا مالک پایا نہ جائے یا پانیوالے کے اخراجات جایز کے ادا کرنیمین عند الطلب انکار کرے تو پانے والے کو صورتہای مفصلہ ذیل مین اوسکے فروخت کرنیکا اختیار ہے۔

(۱)۔ جبکہ اوس شے کے ضایع ہونیکا یا اوسکی مالیت کے جزو کثیر کے زایل ہونیکا اندیشہ ہو +

(۲)۔ جبکہ پانے والے کے اخراجات جایز پائی ہوئی شے کے بابت اوسکی مالیت کے دو ثلث سی زیادہ ہو جائین +

دفعہ ۱۷۰۔ جسحالیمین کہ امین نے مطابق غرض تحویل امانت کے کوئی خدمت جو مشتمل اوپر مشقت یا ہنر کے ہے نسبت مال امانت کے ادا کی ہو تو اوسکو درصورتیکہ کوئی معاہدہ خلاف اسکی نہو استحقاق ہی کہ تاوقتیکہ بابت اوس خدمت کے جو اوسنے مال مذکور کی نسبت ادا کی حق الخدمت وصول نہو اوس مال کو اپنے پاس رکھے +

تمثیلات

(الف)۔ زید نے عمر ایک جوہری کو ہیرا غیر مجلی اسواسطے دیا کہ وہ اوسکو تراش کر جلا کرے چنانچہ اوسنے ایسا کیا اسصورت مین عمر مستحق ہے کہ تاوقتیکہ اوسکو حق الخدمت وصول نہو اوس ہیرے کو اپنے پاس رہنے رکھے +

(ب) ١- زید نے کچھ کپڑا عمر ایک درزی کو کرتی بنانے کے لئے دیا اور باہم یہہ اقرار ہوا کہ جسوقت بن چکے فوراً عمر اوس کرتی کو زید کے حوالہ کردے اور اجرت کی بابت تین مہینے کی مہلت دیجائے اسصورت مین عمر مستحق نہین ہے کہ کرتی کو تا حصول اجرت اپنے پاس رکہے +

دفعہ ۱۷۱- ساہوکار اور کوٹہیوال اور گہاٹ وال اور ہائی کورٹ کی اٹرنی اور بیمہ کے دلالون کو جایز ہے کہ جو مال بطور ضمانت واسطے عام باقی حساب کے اونکے پاس امانت رکہا جائے وہ اوسکو اپنے پاس رکھہ چہوڑین بشرطیکہ کوئی معاہدہ خلاف اسکے نہوا ہو لیکن اور کسی شخص کو یہہ استحقاق نہین ہے کہ ایسے حساب کی باقی کے لئے مال امانتی کو رکھہ چہوڑے الّا اوس حالین کہ معاہدہ صریح اوس مضمون کا ہوا ہو +

امانتاً حوالگی مال مرہونہ کی

دفعہ ۱۷۲- تحویل امانتی مال کی بطور ضمانت ادائی قرضہ یا تعمیل عہد کی گرو کہلاتی ہے اسصورت مین امانت دہندہ کو گرو کنندہ اور امین کو گرویدار کہتے ہین +

دفعہ ۱۷۳- گرویدار مال گرو شدہ کو نہ صرف واسطے ادائی قرضہ یا تعمیل عہد کی بلکہ بابت سود قرضہ اور تمام ضروری اخراجات کی جو اوسکو قبضہ مین رکہنے مین اوسپر عاید ہوئے ہون یا بابت نگہداشت مال مذکور کے بہی اپنے پاس رکھہ سکتا ہے +

دفعہ ۱۷۴- جس حالین کہ معاہدہ اس مضمون کا نہوا ہو گرویدار کو لازم نہین ہے کہ مال گرو شدہ کو بابت کسی اور قرضہ یا عہد کی بجز اوسکے جسکی بابت تحویل اوسکی عمل مین آئی تہی اپنے پاس رکہے مگر جسحالین کہ کوئی امر خلاف اسکے نہوا ایسا مفہوم ہوگا کہ بابت قرضہ مابعد کی جو گرویدار نے دیا ہو تحویل مال کی عمل مین آئی تہی +

دفعہ ۱۷۵- گرویدار مستحق ہے کہ گروی کنندہ سے واسطے نگہداشت مال گرو شدہ کی وہ اخراجات غیر معمولی جو اوسپر عاید ہوئے ہون وصول کرے +

دفعہ ۱۷۶- اگر گروی کنندہ قرضہ یا تعمیل عہد مین جسکی بابت مال گرو رکہا گیا ہو بروقت

معہود قصور کرے گرو دیدار کو اختیار ہے کہ اوسپر نالش قرضہ یا عہد کی بناء پر دائر کرے اور مال گروی شدہ کو بطور ضمانت اضافی کے اپنے پاس رکھے یا گرو دیدار کو اطلاع مناسب دیکر بیچ ڈالے +

اگر زر ثمن اوس روپیہ سے جو بابت قرضہ یا عہد کے واجب الوصول ہے کم ہو تو گروی کنندہ بعد اسکے بھی مواخذہ دار ادائی باقی کا رہیگا اور جو زر ثمن تعداد واجب سے زیادہ ہو تو گرو دیدار زر فاضل گروی کنندہ کو دیگا +

دفعہ ۱۷۷ - جبحالیکہ واسطے ادائی قرضہ یا تعمیل عہد کی جسکی بابت مال گرو کیا گیا ہے تعین وقت کا ہوا اور وقت معہودہ پر گروی کنندہ ادائی قرضہ یا تعمیل عہد مین قصور کرے تو اوسے اختیار ہے کہ مال مذکور کی فروخت واقعی سے پہلے کسی وقت مابعد پر اوسکا انفکاک کرالے لیکن اسصورت مین اوسے لازم ہے کہ جو اخراجات اوسکے قصور سے عاید ہوئے ہون وہ بھی ادا کرے + ..

دفعہ ۱۷۸ - جو شخص قابض مال یا بل آف لیڈنگ یا ڈاک وارنٹ یا سارٹیفکٹ مہتم گودام یا گھات والے سارٹیفکٹ یا وارنٹ یا قطعہ اجازت حوالگی یا کسی اور سند استحقاق مال کا ہو اوسے اختیار ہے کہ گرو جایز اوس مال یا سند کی کرے مگر شرط یہہ ہے کہ گرو دیدار باعتبار راستی حالگی اور ایسے حالات مین جنسے گمان اس امر کا پیدا ہوتا ہو کہ گرو کنندہ عمل نامناسب کرتا ہے اوس معاملہ کو کرے +

نیز شرط یہہ ہے کہ وہ مال یا اسناد اونکی مالک جایز سے یا اوس شخص سے جو اونکی حراست جایز رکھتا ہو بذریعہ کسی جرم یا فریب کی حاصل نہ کی گئی ہون +

دفعہ ۱۷۹ - جبحالیکہ کوئی شخص ایسے مال کو گرو کرے جسمین اوسکو صرف حقیت محدود حاصل ہے وہ گرو بقدر اوسکی حقیت مذکورکے جایز ہوگا +

نالشات منجانب امین یا امانت دہندہ بنام اون اشخاص کے جو عمل ناجایز کرین

دفعہ ۱۸۰ - اگر ایک شخص ثالث بطور ناجایز امین کو استعمال یا قبضہ مال امانتی سے محروم کرے

یا اوس مال کو کوئی ضرر پہنچائے تو امین کو استحقاق ہے کہ وہی تدابیر عمل مین لائے جو کہ مالک اوسی نہج کی صورت مین درصورت نہونی تحویل امانتی کے عمل مین لاتا اور امانت دہندہ یا امین کو اختیار ہے کہ نالش بنام شخص ثالث واسطے اوس محرومی یا ضرر کے دائر کری +

دفعہ ۱۸۱ - جو کچھہ کہ ایسی نالش سے بطور حق رسی یا معاوضہ کی حاصل ہو وہ مابین امانت دہندہ اور امین کے اپنے اپنے حقوق کے مطابق تقسیم ہو جائیگا +

باب دہم

درباب کارندگان

تقرر اور اختیار کارندون کا

دفعہ ۱۸۲ - کارندہ وہ شخص ہے جو دوسری کی طرف سے کسی فعل کے عمل مین لانیکے لئے یا اشخاص ثالث کی ساتھہ معاملات مین بطور اوسکی قایمقامی کے عمل کرنیکے واسطے مامور ہو اور جس شخص کے طرف سے وہ فعل کیا جائے یا جسکی قایم مقامی کیجائے وہ اصل مالک کہلاتا ہے +

دفعہ ۱۸۳ - جو شخص کہ بموجب اوس قانون کے جسکا وہ تابع ہے بعمر بلوغ پہنچا ہو اور عقل صحیح و سالم رکھتا ہو اوسے جایز ہے کہ اپنی طرف سے کسی کارندہ کو مامور کری +

دفعہ ۱۸۴ - مابین اصل مالک اور اشخاص ثالث کی ہر شخص کارندہ ہو سکتا ہے لیکن جو شخص کہ بعمر بلوغ نہ پہنچا ہو اور عقل صحیح و سالم نہ رکھتا ہو کارندہ اس نہج پر نہین مقرر ہو سکتا ہے کہ وہ ذمہ دار اپنی مالک کا مطابق اون احکام کی ہو جو اس باب مین درج ایکٹ ہذا مین +

دفعہ ۱۸۵ - واسطے خدمت کارندگی کے بدل خدمت ضرور نہین ہے +

دفعہ ۱۸۶ - کارندہ کو اختیار بذریعہ اجازت صریحی یا معنوی کے دیا جا سکتا ہے +

دفعہ ۱۸۷ - اختیار بذریعہ اجازت صریحی اوس صورت مین کہلاتا ہے جبکہ بالفاظ زبانی یا تحریری دیا جائے اور اختیار معنوی وہ ہے جو کہ حالات مقدمہ سے مستنبط ہو اور جو امور کہ بیان یا تحریر

کئی گئے ہون یا جو معمولی طریقہ معاملہ کا ہو وہی مقدمہ کی حالات متصور ہوسکتے ہین +

تمثیل

زید مالک ایک دوکان واقع سی رام پور کا آپ کلکتہ مین رہتا ہی اور گاہ گاہ اوس دوکان کو جاتا ہے اور کارندہ اوس دوکان کا عمر ہے اور وہ مال بکر سی منجانب زید اوس دوکان کیواسطی منگایا کرتا ہے اور زید کی روپیہ سی بعلم و آگاہی زید کی اوس مال کی بابت روپیہ ادا کیا کرتا ہی اسصورت مین عمر کو زید کی جانب سی اجازت معنوی ہی کہ بکر سی مال منجانب زید دوکان کے واسطی منگایا کری +

دفعہ ۱۸۸ - جس کارندہ کو اجازت کسی فعل کے عمل مین لانیکی ہو اوسی اجازت ہر امر جایز کے عمل مین لانیکی ہی جو کہ اوس فعل کے واسطے ضروری ہو +

جس کارندہ کو اجازت کسی کاروبار کی جاری رکھنے کی ہی اوسی اجازت ہر امر جایز کی ہی جو واسطی اغراض اوس کاروبار کی ضروری ہی یا اوس کاروبار کی اجرا مین حسب معمول عمل مین لایا جاتا ہے +

تمثیلات

(الف) - زید منجانب عمر ساکن لنڈن واسطی وصولیابی قرضہ کی جو بمبئی مین یافتنی عمر کا ہو رہے پس زید کو اختیار ہی کہ کوئی کارروائی قانونی جو بغرض وصولیابی قرضہ ضروری ہو عمل مین لاوے اور اوسکی بابت فارغخطی جایز دی +

(ب) - زید نے عمر کو اپنا کارندہ واسطی اجرا کارخانہ تعمیر جہاز کے مقرر کیا پس عمر کو اختیار ہی کہ واسطے جاری رکھنی کارخانہ مذکور کی لکڑی وغیرہ اشیا خرید کری اور کاریگر بہم پہنچائی +

دفعہ ۱۸۹ - کارندہ کو اجازت ہی کہ ضرورت کے وقت مین اپنی مالک کو نقصان سی محفوظ رکھنے کے لئی وہ تمام امور عمل مین لائی جو کہ ہر شخص ذی اختیار بقاعدہ معمولی اونہین صورتون مین خود اپنے کام کی لئے عمل مین لاتا +

تمثیلات

(الف) - جو کارندہ کہ واسطی فروخت مال کے مقرر ہو اوسی جایز ہی کہ درصورت ضرورت اوسکی مرمت کرائی

(ب) - زید نے کلکتہ مین عمر کو غلہ اس ہدایت سی سپرد کیا کہ فوراً کٹک مین بکر کے پاس بھیجدیا جائے اِنصورت مین عمر کو اختیار ہے کہ اگر وہ غلہ تا مدت سفر بغیر خراب ہوئے نہ ٹہر سکتا ہو تو اوسکو کلکتہ مین فروخت کر ڈالے +

نائب کارندہ

دفعہ ۱۹۰ - کارندہ جواز آدوسری شخص کو واسطے انصرام اون امور کے جنکی انجام دہی وسنی اپنی ذات پر صریحاً یا معناً اختیار کی ہو مامور نہین کر سکتا ہے اِلّا او سحالین کہ کاروبار کی رسم معمولی کی روسی نائب کارندہ مامور ہو سکتا ہو یا خدمت کارندگی کی نوعیت سی نائب کارندہ کا مامور کرنا ضروری ہو +

دفعہ ۱۹۱ - نایب کارندہ وہ شخص ہے جسے اصل کارندہ نے اپنی کارندگی کی کاروبار مین مامور کیا ہو اور وہ تحت اہتمام اوسکے عمل کرتا ہو +

دفعہ ۱۹۲ - جس حالین کہ نائب کارندہ بواجبی مامور کیا گیا ہو جہانتک کہ تعلق اشخاص غیر کو ہو وہ نایب کارندہ قایمقام اصل مالک کا ہے اور وہ اصل مالک پابند اور جوابدہ اوسکی افعال کا اوسی نہج پر ہوتا ہے گویا کہ وہ بطور کارندہ مالک کی طرف سی دراصل مامور کیا گیا تھا +

کارندہ واسطے افعال نائب کارندہ کی مواخذہ دار مالک کا ہے +

نائب کارندہ اپنے افعال کے لئے مواخذہ دار کارندہ کا ہے اصل مالک کا نہین بجز صورت ہائے فریب یا دانستہ امور بیجا کے +

دفعہ ۱۹۳ - جس حالین کہ ایک کارندہ نے کسی شخص کو بطور نائب کارندہ کام کرنیکے لئے بلا اجازت مقرر کیا ہو تو کارندہ اوس شخص کے ساتھ وہ نسبت رکھتا ہے جو کارندہ کو مالک کے ساتھ ہے اور اوسکی تمام افعال کا مواخذہ مالک اور اشخاص غیر کیجانب سے اوسی سے ہوتا ہے اور جو شخص اس نہج پر مامور ہو وہ قایمقام مالک کا نہین ہے اور نہ مالک اوسکی افعال کی بابت مواخذہ دار ہے اور نہ اوس شخص پر مالک کا مواخذہ پہنچتا ہے +

دفعہ ۱۹۴ - جسحال مین کہ کارندہ کو صریحاً یا معناً کارندگی کے کاروبار مین مالک کیطرف سے کام کرنیکے لئے دوسری شخص کو مقرر کرنیکی اجازت ہو اور مطابق اوسکی اوسنے دوسری شخص کو مقرر کیا ہو تو وہ شخص نائب کارندہ نہین ہے بلکہ مالک کا کارندہ واسطے اوس جزو کاروبار امور کارندگی کے ہے جو اوسکو مفوض ہون +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر اپنے سولیسٹر کو اپنی جائداد بطور نیلام فروخت کرنے اور اس غرض کے لئے کسی نیلام کنندہ کو مامور کرنیکی ہدایت کی عمر نے نیلام کرنیکے لئے بکر کو بطور نیلام کنندہ مامور کیا اسصورت میں بکر نائب کارندہ نہین ہے بلکہ نیلام کرنیکے لئے زید کا کارندہ ہے +

(ب) - زید نے عمر کلکتہ کی ایک سوداگر کو واسطے وصول کرنے زر روپیہ کے جو زید کو بکر و غیرہ کمپنی سے لینا تہا اجازت دی عمر نے خالد ایک سولیسٹر کو بکر و غیرہ کمپنی کے نام واسطے وصولیابی زر کی نالش دائر کرنیکی ہدایت کی اسصورت مین خالد نائب کارندہ نہین ہے بلکہ زید کا سولیسٹر ہے +

دفعہ ۱۹۵ - کارندہ کو لازم ہے کہ اپنے مالک کے واسطے اوس دوسری کارندہ کی ماموری مین اوسیقدر تمیز خرچ کری جسقدر کہ ایک شخص فہمی احتیاط حسب دستور خود اپنے مقدمہ مین کرتا اور جبکہ وہ ایسا کری تو بابت افعال یا غفلت اوس دوسری کارندہ کی وہ مواخذہ دار مالک کا نہین ہے +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر ایک سوداگر کو ایک جہاز اپنے لئے خریدنیکی اجازت دی اور عمر نے ایک جہاز کے نامی مبصر کو زید کی لئے جہاز کے پسند کرنے کیواسطے مامور کیا اوس مبصر نے بے پروائی سے جہاز پسند کیا اور وہ جہاز ناکارہ نکلا اور تلف ہو گیا پس عمر مواخذہ دار زید کا نہین ہے بلکہ وہ مبصر ہے +

(ب) - زید نے عمر ایک سوداگر کو فروختگی کے لئے مال حوالہ کیا عمر نے بقاعدہ معمولی ایک معتبر نیلام کنندہ کو زید کا مال نیلام کرنیکے لئے مامور کیا اور اوسکو زر ثمن کے وصول کرنیکی اجازت دی بعدہ وہ نیلام کنندہ اوس زر ثمن کا حساب دینے کے بغیر دیوالیہ ہو گیا پس عمر اوس زر ثمن کی بابت

مؤاخذہ دار زید کا نہین ہے +

منظوری فعل غیر

دفعہ ۱۹۶- جسحال مین کہ افعال ایک شخص کے دوسری کی جانب سی بلا اوسکی علم یا اجازت کے وقوع مین آئی ہون تو اوس دوسری شخص کو اختیار ہی کہ اون افعال کو منظور کری یا نہ کری اگر وہ منظور کری تو نتایج اون افعال کے وہی ہونگی گویا کہ اوسکی اجازت سی عمل مین آئی تھے +

دفعہ ۱۹۷- جایز ہی کہ منظوری صریحی ہو یا جس شخص کی طرف سی کہ وہ افعال عمل مین لائی گئے ہون اوسکی طریق عمل سے مستنبط ہوتی ہو +

تمثیلات

(الف) :- زید نے عمر کے واسطے مال بغیر اجازت کی خرید کیا بعد ازان عمر نے وہ مال بکر کے ہاتھ اپنی طرف سی بیچا عمر کے اس طریق عمل سے مستنبط ہوتا ہے کہ اوسکے واسطے جو خرید زید نے کی تھی وہ اوسنے منظور کی +

(ب) :- زید نے بغیر اجازت عمر کے عمر کا روپیہ بکر کو قرض دیا بعد ازان عمر نے اوس روپیہ کا سود بکر سی لے لیا پس عمر کا یہہ فعل اوس قرضہ کی منظوری پر دال ہے +

دفعہ ۱۹۸- جس شخص کا علم نسبت واقعات نفس معاملہ کے ناقص ہے اوسکی منظوری صحیح نہین ہے +

دفعہ ۱۹۹- جو شخص کہ کسی فعل بلا اجازتی کو جو اوسکی طرف سی عمل مین لایا گیا ہو منظور کری اوسنے اوس کل معاملہ کو جسکا کہ وہ فعل جزو ہے منظور کیا +

دفعہ ۲۰۰- جو فعل ایک شخص دوسری کی طرف سی بلا اجازت اوس دوسری شخص کے عمل مین لائے اور وہ ایسا ہو کہ اگر باجازت عمل مین لایا جاتا تو موجب ہرجہ ایک شخص ثالث یا انقطاع کسی حق یا استحقاق کا ہوتا وہ فعل منظوری کی باعث سی وجہ پیدا کرنے اوس تاثیر کی نہین ہو سکتا ہی +

تمثیلات

(الف) - زید جسکو عمر نے اجازت نہین دی تہی عمر کی طرف سے واسطے ایک اثاث البیت ملکیت عمر کے بکر سے متقاضی ہوا جو اوسکا قابض تہا اس تقاضا کی منظوری منجانب عمر ایسی نہین ہی کہ اوسکی سبب سے بکر مستوجب ہرجہ کا بوجہ انکار حوالگی اثاث البیت کے ہو +

(ب) - زید کی پاس عمر کی طرف سے ایک پٹہ ہی جو تین مہینے کی اطلاع پر منقضی المیعاد ہو جائیگا مگر ایک شخص غیر مجاز نے اطلاع انقضائے میعاد کی زید کو دی اس اطلاع کی منظوری منجانب عمر ایسے تاثیر نہین رکہہ سکتی ہے کہ زید پر واجب الاتباع ہو +

استرداد اختیار

دفعہ ۲۰۱ - جسوقت کہ مالک اپنی اجازت کو مسترد کرلے یا کارندہ کارندگی کی کاروبار کو چھوڑدے یا کاروبار کارندگی تکمیل کو پہنچے یا مالک یا کارندہ فوت ہو یا فاتر العقل ہو جائے یا بموجب احکام کسی ایکٹ مجریہ وقت کی جو مد باب سبکدوشی مقروضان مفلس کے ہو مالک مفلس قرار پائے تو عہدہ کارندگی ختم ہو جائیگا +

دفعہ ۲۰۲ - جس حالمین کہ کارندہ خود اوس مال مین کچہہ غرض رکہتا ہو جسکی بابت معاملہ کارندگی قرار پایا ہو تو وہ کارندگی درصورت نہونے کسی معاہدہ صریح کی اوس نہج پر ختم نہین ہوسکتی ہے کہ وہ غرض فوت ہو جائے +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر کو اپنی اراضی بیچنے اور زر ثمن مین سے اوس قرضہ کی وصول کرنیکی اجازت دی جو اوسکو زید سے یافتنی تہا زید اوس اجازت کو مسترد نہین کرسکتا ہی اور نہ وہ بسبب اوسکے مجنون یا فوت ہو جانے کے ختم ہوسکتی ہے +

(ب) - زید نے سو بورے روئی کی عمر کو حوالہ کئے جنے اوسکو اوس روئی پر روپیہ بدفعات پیشگی دیا تہا اور اوسکو روئی کے بیچڈالنے اور اوسکی قیمت مین سے وہ روپیہ جو اوسنے بدفعات دیا تہا وصول کرلینے کی اجازت دی پس زید اپنی اجازت کو مسترد نہین کرسکتا اور نہ وہ اوسکے

مجنون یا فوت ہوجانی سی ختم ہوسکتی ہے +

دفعہ ۲۰۳ - مالک کو اختیار ہی کہ بحفظ اوس شرط کی جو دفعہ ملحقہ بالامین مرقوم ہوئی اپنی اجازت کو جو اوسنی کارندہ کو دی ہوکسی وقت قبل ازآنکہ وہ اجازت اس نہج پر عمل مین لائی گئی کہ مالک پابند اوسکا ہو فسخ کردی +

دفعہ ۲۰۴ - مالک اوس اجازت کو جو اوسنی اپنے کارندہ کو دی ہو اوسپر جزءً عمل کئے جانے کے بعد جسقدر کہ اوس اجازت کو تعلق اون افعال اور ذمہ داریون سی ہو جو بکار کارندگی فعال موقوعہ سی پیدا ہوئی ہون فسخ نہین کرسکتا ہے +

تمثیلات

(الف) - زید نی عمر کو ایکہزار بوری روئی کے زید کی طرف سی خریدنی اور جو روپیہ زید کا اوسکی پاس تہا اوسمین سی قیمت ادا کرنیکی اجازت دی عمر نے ہزار بوری روئی کے اپنے نام سی خرید کئی اور اپنی تئین بذات خود ذمہ دار اوسکی قیمت کا کیا اسصورت مین زید اپنی اجازت کو جسقدر کہ اوسکو تعلق روئی کی قیمت کی ادا کرنیسی ہے منسوخ نہین کرسکتا ہے +

(ب) - زید نے اپنے واسطے عمر کو روئی کے ایکہزار بورون کی خریدنی اور جو روپیہ کہ زید کا عمر کے پاس تہا اوسمین سی اوسکی قیمت ادا کرنیکی اجازت دی عمر نے ایکہزار بوری روئی کی زید کی نام سی اس نہج پر خرید کئی کہ قیمت کی بابت اپنی ذاتی ذمہ داری اپنے اوپر عاید نہ کی پس زید عمر کے اختیار کو درباب ادائی قیمت روئی کے فسخ کرسکتا ہی +

دفعہ ۲۰۵ - اگر صراحتاً یا معناً یہہ قرار پایا ہو کہ کارندگی کسی میعاد تک قایم رہی تو لازم آئیگا کہ اگر قبل میعاد مذکور بلاوجہ کافی اختیار کارندگی موقوف کیا جائی یا ترک کیا جائی تو مالک ہرجہ کارندہ کو یا کارندہ ہرجہ مالک کو یعنی جیسی کہ صورت ہو ادا کری +

دفعہ ۲۰۶ - چاہئے کہ اطلاع مناسب موقوفی یا ترک کارندگی کی دیجائی ورنہ وہ ہرجہ جو مالک یا کارندہ کو یعنے جیسی کہ صورت ہو اوسوجہ سی عاید ہو طرف ثانی کو دینا پڑیگا +

دفعہ ۲۰۷ - موقوفی اور ترک اختیار کارندگی صریحاً یا مالک یا کارندہ کی طریق عمل سے یعنی جیسے کہ صورت ہو دلالتاً ہو سکتا ہے +

تمثیل

زید نے عمر کو اپنا مکان کرایہ پر دینے کا اختیار دیا بعد ازان زید نے خود اوسکو کرایہ پر دیا یہ عمر کے اختیار مفوضہ کی موقوفی دلالتاً ہے +

دفعہ ۲۰۸ - اختتام کارندگی کا جہانتک کہ کارندہ سے تعلق رکھتا ہے قبل از آنکہ وہ اوسسے مطلع ہو یا جسقدر کہ اوسکو تعلق اشخاص غیر سے ہو قبل از آنکہ وہ اوسسے مطلع ہون اثر پذیر نہین ہوتا ہے +

تمثیلات

(الف) - زید نے اپنی طرف سے مال کے بیچنے کی عمر کو ہدایت کی اور اقرار کیا کہ جو قیمت مال کی حاصل ہوگی اوسپر کمیشن پانچ روپیہ سیکڑہ عمر کو دیا جائیگا بعد ازآن زید نے بذریعہ چٹھی کے وہ اختیار مسترد کیا اور عمر نے چٹھی کے بہیجے جانے کے بعد اور وصول ہونیسے پہلے سو روپیہ کو وہ مال بیچڈالا پس فروخت زید پر واجب الاتباع ہے اور عمر پانچ روپیہ سیکڑہ کے کمیشن کا مستحق ہوا +

(ب) - زید مقیم مندراس نے چٹھی کے ذریعہ سے اپنی طرف سے عمر کو واسطے بیچنے کچھہ روئی کے جو مقام بمبئی گودام مین پڑی ہوئی تہی ہدایت کی اور بعد ازآن بذریعہ چٹھی کے اختیار فروخت منسوخ کیا اور عمر کو لکہا کہ روئی مندراس کو بہیجدو عمر نے بعد وصول ہونے دوسری چٹھی کے بکر کے ساتہ بابت فروخت روئی کے معاملہ کیا جو پہلی چٹھی کے حال سے واقف تہا مگر دوسری چٹھی کا حال اوسپر ظاہر نہ تہا بکر نے عمر کو روپیہ ادا کیا اور وہ لیکر بہاگ گیا پس بکر کا ادا کر دینا روپیہ کا بمقابلہ زید کی واجبی ہے +

(ج) - زید نے اپنے کارندہ عمر کے نام بکر کو کچھہ روپیہ ادا کر دینے کے لئے لکہا بعد ازآن زید فوت ہوا اور خالد نے اوسکی وصیت نامہ کا پروبیٹ حاصل کیا مگر عمر نے زید کی وفات کے بعد اور اوسکی خبر پہنچنے سے

پہلے بکر کو وہ روپیہ ادا کر دیا پس ہہ ادائی زر بمقابلہ خالد وصی کے واجبی ہے +

دفعہ ۲۰۹ - جبکہ عہدہ کارندگی مالک کی وفات یا فاتر العقل ہونیسی ختم ہو کارندہ پر لازم ہی کہ اپنی مالک سابق کی قایم مقامونکی طرف سی تمام تدابیر مناسب واسطی حفظ اور نگہداشت اون حقوق کے جو اوسکی حوالگی مین ہون عمل مین لائی +

دفعہ ۲۱۰ - اختتام اختیار کارندہ کا باعث اختتام اختیار تمام نایب کارندونکا جو اوسنی مقرر کئے ہون ہوتا ہی نگہ بپا بندی اون قواعد کی جو ایکٹ ہذا مین نسبت احکام اختیار کارندہ کی مندرج ہین

کارندہ کا کار لازمی نسبت مالک کے

دفعہ ۲۱۱ - کارندہ کو لازم ہی کہ اپنی مالک کا کاروبار بموجب اون ہدایتون کی جو مالک نی کی ہون جاری رکھی اور جبکہ کوئی ایسی ہدایتین نہون تو مطابق اوس رواج کی عمل کری جو اوس قسم کی کاروبار مین اوس مقام پر جہانکہ وہ کارندہ اوس کاروبار کو کرتا ہو رایج ہو جبکہ کارندہ دوسرا طریق اختیار کری اور کوئی نقصان عاید ہو تو اوسی وہ نقصان مالک کا بہر دینا ہوگا اور اگر کچہہ منافع ہو تو اوسکا حساب دینا پڑیگا +

تمثیلات

(الف) - زید ایک کارندہ نی جو عمر کی طرف سی واسطی اجراء ایسی کاروبار کی مامور ہی جسکا دستور یہہ ہی کہ جسقدر روپیہ موجود ہو وہ وقتاً فوقتاً سود پر لگتا رہی اس نہج پر روپیہ کو سود پر نہ لگایا اسصورت مین زید پر واجب ہی کہ جو سود حسب معمول اوسطور پر روپیہ کی لگانی سی حاصل ہوتا ہو مالک کو بہر دے +

(ب) - عمر ایک دلال نی جسکے کاروبار مین یہہ دستور نہین ہی کہ مال قرضہ پر بیچی زید کے مال کو بکر کے ہاتہ قرضہ پر فروخت کیا اور اوسوقت اوسکا بڑا اعتبار رہا مگر روپیہ دینی سی پہلے بکر دیوالیہ ہو گیا اسصورت مین عمر پر واجب ہی کہ زید کا نقصان بہر دی +

دفعہ ۲۱۲ - کارندہ پر لازم ہی کہ کاروبار کارندگی اوس لیاقت سی کری جو کہ بالعموم اوسی قسم کے کاروبار مین مصروف رہنی والے اشخاص کو چاہئی اِلّا اوس حالین کہ مالک کو اطلاع اوسکی عدم لیاقت کی ہو اور کارندہ پر ہمیشہ واجب ہی کہ بمشقت مناسب اور تا بحد اپنی لیاقت کی کام کری اور اوسکے غفلت اور عدم لیاقت یا بد معاملگی کے جو نتایج خاص ہون اونکا معاوضہ مالک کو دی مگر جو نقصان یا ہرجہ کہ اوسکی غفلت یا عدم لیاقت یا بد معاملگی کا نتیجہ بعید اور غیر صریحی ہو اوسکا ذمہ دار نہین ہے +

تمثیلات

(الف) - زید کلکتہ کی ایک سوداگر کا لنڈن مین عمر ایک کارندہ ہی جسکو زید کی بابت ایک رقم کثیر کی ادا کی گئی اور اوسکو بہیجدینے کے واسطے کہا گیا عمر نے وہ روپیہ عرصہ دراز تک اپنی پاس رکہا اور زید بوجہ نہ وصول ہونے اوس روپیہ کی دیوالیہ ہوگیا اسصورت مین عمر مطابق شرح معمولی کے مواخذہ دار اوس روپیہ اور سود کا اور نیز ہر صریحی نقصان کا مثلاً ہنڈی کی شرح کی تبدیل کا اوس تاریخ سی ہے جبکہ اوسکو ادا کرنا چاہئی تہا زیادہ برین اوسپر ذمہ داری نہین ہے +

(ب) - زید کارندہ فروخت مال نے جسکو قرضہ پر بیچنے کی اجازت تہی عمر کے ہاتہ مال قرضہ پر بغیر تحقیقات مناسب و معمولی اس امر کے بیچا کہ عمر مالدار ہی یا نہین مگر عمر بروقت فروخت اوس مال کے مفلس تہا اسصورت مین چاہئی کہ زید بابت اوس نقصان کے جو اس معاملہ سی ہوا اپنے مالک کو معاوضہ دے +

(ج) - زید ایک دلال بیمہ نے جو عمر کی طرف سی اوسکی جہاز کا بیمہ کرانیکے لئے مامور تہا یہ نہ دیکہا کہ دستاویز بیمہ مین شرایط معمولی مندرج ہین بعد ازآن وہ جہاز تلف ہوگیا اور بوجہ فروگذاشت اون شرایط کی نویسندگان بیمہ سی کچہہ وصول نہو سکا اسصورتمین زید پر واجب ہی کہ عمر کا نقصان بہر دی +

(د) - زید انگلستان کی ایک سوداگر نے بمبئی مین اپنے کارندہ عمر کو جسنی کارندگی منظور کرلی تہی لکہا کہ سو بوری روئی کی فلان جہاز پر لاد کر ہمارے پاس بہیجدو عمر نے کہ روئی کا بہیجنا اوسکے اختیار مین تہا اوسطور پر عمل نہ کیا اور وہ جہاز انگلستان مین سلامت پہنچا اور اوسکے پہنچنے کے بعد روئی کی قیمت

گران ہوگئی اسصورت مین عمر پر واجب ہی کہ جہاز کی پہنچنے کے وقت روئی کے سو بورون ہی
جو کچھہ منافع کہ زید کو ہوتا وہ اوسی بہر دی لیکن ذمہ دار اوس منافع کا نہین ہی جو زید من بعد
قیمت کے گران ہو جانے سی حاصل کرتا +

دفعہ ۲۱۳- کارندہ پر واجب ہی کہ عند الطلب اپنے مالک کو حساب مناسب دی +

دفعہ ۲۱۴- صورتہائی دقت طلب مین کارندہ کا یہہ کار لازمی ہی کہ بتمام سعی معقول اپنے مالک
کے ساتہہ مراسلت رکہی اور اوسی ہدایت طلب کرتا رہے +

دفعہ ۲۱۵- جو شخص کارندہ ہو کر اپنی طرف سی کارندگی کی کاروبار مین پہلے سی مالک کی رضامندی
حاصل کرنی اور اوسکو تمام حالات اہم سی جو اوس باب مین اوسکو معلوم ہوئی ہون مطلع کرنے
کے بدون معاملات کری مالک کو اختیار ہی کہ اگر اوس معاملہ مین معلوم ہو کہ کوئی امر جو نفس معاملہ
کے لئی ضروری تہا کارندہ نے بد دیانتی سی مخفی رکہا ہی یا یہہ کہ معاملہ کارندہ کا موجب اوسکے نقصان
کا ہے تو اوس معاملہ کو منظور نہ کری +

تمثیلات

(الف)- زید نی اپنی جائداد بیچنے کی لئے عمر کو ہدایت کی اور عمر نے بکر کی نام سی وہ جائداد خود
خرید لی اور جب زید کو معلوم ہوا کہ عمر نے جائداد مذکور خود خرید کی ہی تو اگر وہ یہہ ثابت کرسکے
کہ عمر نے کوئی امر نفس معاملہ مین بد دیانتی سی مخفی رکہا یا وہ بیع موجب اوسکے نقصان کی ہی تو
اوسی اختیار ہے کہ اوس بیع کو نامنظور کرے +

(ب)- زید نی اپنی جائداد فروخت کرنی کے لئے عمر کو ہدایت کی عمر نے بیع کرنیسے پہلے اوس جائداد
کو دیکھنے کے وقت اوسمین ایک کان دریافت کی جسکی زید کو اطلاع نہ تہی عمر نے زید کو لکہا کہ
کہ مین اپنی واسطے وہ جائداد خرید کیا چاہتا ہون لیکن حال دریافت ہوئی کان کا مخفی کیا زید
نے بحالت نہ معلوم ہونی موجودگی کان کہ عمر کو خرید نی کی اجازت دی اور بعد دریافت اس امر کی کہ
عمر بوقت خرید نی اوس جائداد کی کان سی واقف تہا اختیار رکہتا ہی کہ اپنی مرضی کے موافق اوسکو

بیع کو نامنظور کرے یا بحال رکھے +

دفعہ ۲۱۶ - اگر کارندہ بلا اطلاع اپنے مالک کی کارندگی کے کاروبار مین بجائے مالک کے اپنے واسطے کوئی معاملہ کرے تو مالک بابت اوس منافع کے جو اوس معاملہ سے ہوا ہو کارندہ پر دعوے کرنے کا مستحق ہے +

تمثیل

زید نے اپنے واسطے ایک مکان خرید نے کے لئے عمر اپنے کارندہ کو ہدایت کی اور عمر نے زید سے کہا کہ وہ خرید نہین ہو سکتا ہے اور اوس مکان کو آپ خرید لیا اسصورت مین زید کو اختیار ہے کہ جب اوسکو معلوم ہو کہ عمر نے مکان خرید لیا ہے تو اوسی قیمت پر جو عمر نے دی اپنے ہاتھ بیع کرنے پر اوسے مجبور کرے +

دفعہ ۲۱۷ - کارندہ کو اختیار ہے کہ منجملہ اون مبالغ کے جو کارندگی کے کاروبار مین مالک کے واسطے وصول ہوئے ہون تمام روپیہ یافتنی اپنا جو اوس کاروبار کے اجرا مین اوسنے دیا ہو یا بطور مناسب خرچ کیا ہو اور نیز وہ اجرت جو بابت کارندگی کے اوسکو واجب الوصول ہو اپنے پاس رکھ لے +

دفعہ ۲۱۸ - بعد اوسقدر منہائی کی کارندہ پر لازم ہے کہ تمام مبالغ جو اوسنے مالک کے واسطے وصول کئے ہون اونکو ادا کرے +

دفعہ ۲۱۹ - جب کوئی خاص معاہدہ نہو تو کسی کام کی تکمیل کی بابت کارندہ کو اوسکی حق السعی کا روپیہ تاوقتیکہ تکمیل اوس کام کی نہو واجب الوصول نہین ہے لیکن کارندہ کو اختیار ہے کہ جو مبالغ اوسکو بابت فروخت مال کے وصول ہوئے ہون وہ اپنے پاس رکھے گو کہ کل مال جو کہ فروخت کے لئے اوسکو حوالہ کیا گیا فروخت نہوا ہو یا فروخت فی الواقع نہوا ہو +

دفعہ ۲۲۰ - جو کارندہ کہ کارندگی کی کاروبار مین مجرم بدمعاملگی کا ہوا ہو وہ بابت اوس جزو کاروبار کے جسمین کہ وہ بدمعاملگی کی گئی ہو مستحق کسی اجرت کا نہین ہے +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر کو بکر سے لاکھ روپئے وصول کرنے اور اوسکو بکفالت معتبر منفعت کی کام مین

لگانے کے لئے مامور کیا عمر نے لاکہہ روپئے وصول کرکے نوہ ہزار روپئے بہ کفالت معتبر لیکن دو ہزار روپئے ایسی کفالت پر جو اوسکو معلوم ہونی چاہئے تہی کہ وہ غیر معتبر ہے منفعت پر لگائے جس سے زید کو دو ہزار روپیہ کا نقصان ہوا عمر بابت وصول کرنے لاکہہ روپیہ کے اور بابت منافع پر لگانے نوہ ہزار روپیہ کے مستحق حق الخدمت کا ہے اور بابت دس ہزار روپیہ کے مستحق کسی اجرت کا نہین ہے اور اوسپر لازم ہے کہ دو ہزار روپیہ عمر کو بہر دے +

(ب) - زید نے عمر کو بکر سے ایکہزار روپیہ وصول کرنیکے لئے مامور کیا اور عمر کی بدمعاملگی سے روپیہ وصول نہوا پس عمر مستحق کسیقدر حق الخدمت کا نہین ہے اور اوسپر لازم ہے کہ وہ نقصان بہر دے +

دفعہ ۲۲۱ - کارندہ مستحق ہے کہ جو مال اور کاغذ وغیرہ مال منقولہ یا غیر منقولہ مالک کا اوسنے وصول کیا ہوا اوسے تاوقتیکہ زر یافتنی اوسکا بابت کمیشن اور اخراجات اور خدمات کے اوس کام کی بابت ادا نہو جائے یا اوسکا حساب اوسکو نہ دیا جائے اپنے قبضہ مین رہنے دے الّا اوس حال مین کہ معاہدہ کسی اور نہج پر ہوا ہو +

مالک کا کار لازمی نسبت کارندہ کے

دفعہ ۲۲۲ - ہر کارندہ کے مالک کو لازم ہے کہ تمام اُمور جایز جو اوس کارندہ نے اپنے اختیار مفوضہ کے روسے کئے ہون اونکے نتایج سے اوسے بری الذمہ رکہے +

تمثیلات

(الف) - عمر نے سنگاپور مین زید ساکن کلکتہ کی ہدایت سے بکر کے ساتہہ واسطے حوالہ کرنے کچہہ مال کے معاہدہ کیا زید نے وہ مال عمر کے پاس نہ بہیجا اور بکر نے بابت خلاف ورزی معاہدہ کے عمر پر نالش کی عمر نے زید کو اوس نالش کی اطلاع دی اور زید نے جوابدہی کی اوسکو اجازت لکہہ بہیجی چنانچہ عمر نے جوابدہی کی اور وہ ہرجہ اور خرچہ کے ادا کرنے پر مجبور کیا گیا اور کچہہ اخراجات بہی اوسپر عاید ہوئے پس زید پر واجب ہے کہ وہ ہرجہ اور خرچہ اور اخراجات عمر کو ادا کرے +

(ب) - عمر کلکتہ کا ایجنٹ واسطے زید ساکن بمبئی کے ایک سوداگر کی فرمایش سے بکر کے ساتہہ زید کی طرف سے

دس بیپہ تیل کے خریدنیکا معاہدہ کیا بعدازآن زید نے اوس تیل کے لینے سی انکار کیا اور بکر نے عمر
پر نالش کی اور عمر نے زید کو اوسکی اطلاع دی زید نے اوس معاملہ کو بالکل نامنظور کیا عمر نے اوس
مقدمہ مین جوابدہی کی لیکن مقدمہ ہار گیا اور اوسی ہرجہ اور خرچہ دینا پڑا اور کچہہ اخراجات
بہی اوسپر عاید ہوئے تو زید پر واجب ہی کہ وہ ہرجہ اور خرچہ اور اخراجات عمر کو بہر دی +

دفعہ ۲۲۳ - جب کوئی شخص دوسری شخص کو ایک کام کرنیکے لئے مامور کری اور وہ کارندہ
براہ راست معاملگی وہ کام کردی تو مامورکنندہ پر واجب ہی کہ اوس کارندہ کو اوس کام کی نتایج
سی بری رکہی گو کہ وہ موجب ضرر حقوق اشخاص غیر کا ہوا ہو +

تمثیلات

(الف) - زید ایک ڈگریدار نے جو عمر کے مال پر اوسکی جاری کرانیکا مستحق تہا عدالت کی عہدہ دار
سی وسطی قرق کرنے کچہہ مال کے استدعا کی اور ظاہر کیا کہ یہہ مال عمر کا ہے چنانچہ اوس عہدہ دار نے
وہ مال قرق کیا اور اوس مال کے اصل مالک بکر نے اوسپر نالش کی پس زید پر واجب ہی کہ بابت
اوس روپیہ کے جو کہ اوس عہدہ دار سی عمر کے کہنے پر عمل کرنے کے باعث بکر کو دلایا گیا اوس
عہدہ دار کو بری الذمہ رکہے +

(ب) - عمر نے زید کی استدعا پر کچہہ مال جو زید کی قبضہ مین تہا فروخت کیا لیکن زید کو اوسکی فروخت
کرنیکا استحقاق حاصل نہ تہا اور زید اسبات کا علم نہین رکہتا تہا چنانچہ مال کے فروخت کی قیمت
اوسنی زید کو حوالہ کردی من بعد اوس مال کی اصل مالک بکر نے عمر پر نالش کی اور اوس مال کی
قیمت اور خرچہ اوسی وصول کرلیا پس زید مستوجب اسکا ہی کہ جو کچہہ کہ عمر سی بکر کو دلایا گیا اور جو
اخراجات کہ خود عمر پر عاید ہوئے وہ سب عمر کو بہر دی +

دفعہ ۲۲۴ - جب ایک شخص کسی دوسری شخص کو کوئی فعل مجرمانہ کرنیکے لئے مامور کری تو
مامورکنندہ مستوجب اسکا نہین ہی کہ اوس کارندہ کو ازروئی کسی عہد صریحی یا معنوی کی اوس
فعل کے نتایج سی بری الذمہ رکہے +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر کو بکر کے پیٹنے کے لئے مامور کیا اور یہہ اقرار کیا کہ اوس فعل کے تمام نتایج سے وہ اوسکو بری رکہیگا اوسپر عمر نے بکر کو پیٹا اور اوس فعل کے لئے اوسے بکر کا ہرجہ دینا پڑا پس زید مستوجب اسکا نہین ہے کہ جو ہرجہ عمر کو دینا پڑا وہ اوسے بہر دے +

(ب) - عمر ایک اخبار کے مالک نے زید کی استدعا پر اپنے اخبار مین بکر کی مذمت چہاپی اور زید نے اقرار کیا کہ اس چہاپنے کی نتایج اور تمام اخراجات اور ہرجہ سے جو اوسکی نالش کی بابت دینے ہون عمر کو بری الذمہ رکہیگا بعد ازآن عمر پر بکر نے نالش کی اور عمر کو ہرجہ دینا پڑا اور کچہ اخراجات بہی اوسپر عاید ہوئے پس زید پر واجب نہین ہے کہ عمر کو وہ ہرجہ جو اوسے دینا پڑا اور اوسکے اخراجات بہر دے +

دفعہ ۲۲۵ - مالک پر لازم ہے کہ جو ضرر اوسکے کارندہ کو مالک کی غفلت یا بے سلیقگی سے ہوا اوسکا معاوضہ اوس کارندہ کو ادا کرے +

تمثیل

زید نے بکر کو بطور راج مستری کے اپنے مکان کی تعمیر پر مامور کیا اور اوسکی پاڑ آپ باندہی مگر وہ پاڑ بے سلیقگی سے باندہی گئی تہی چنانچہ اسوجہ سے عمر کو چوٹ لگی اسصورت مین زید پر لازم ہے کہ عمر کو ہرجہ ادا کرے +

تاثیر کارندگی اون معاہدات پر جو اشخاص غیر کے ساتہہ کئے جائین۔

دفعہ ۲۲۶ - جو معاہدے کہ کارندہ کی معرفت ہوتے ہون و جو ذمہ داریان کہ کارندہ کے افعال سے پیدا ہون اوسیطرح واجب الادا ہونگی اور وہی نتیجہ قانونی رکہینگی گویا کہ وہ معاہدے خود مالک نے کئے تہے یا وہ افعال خود اوسی سے ظہور مین آئے تہے +

تمثیلات

(الف) - زید نے مال عمر سے بعلم اس امر کے خرید کیا کہ وہ کارندہ واسطے اوسکی فروخت کے ہے مگر وہ یہہ نہین جانتا تہا کہ مالک اوسکا کون ہے اسصورت مین عمر کا مالک مال کی قیمت کی بابت زید سے دعوی کرنے کا مستحق ہے اور زید کا جو قرضہ کہ عمر سے یافتنی ہے اوسمین اوسکو مجرا نہین لے سکتا ہے +

(ب) - زید عمر کا کارندہ ہے اور یہہ اجازت اوسکو حاصل ہے کہ زید کی طرف سے روپیہ وصول کرے چنانچہ اوسنے بکر سے کچہہ روپیہ جو یافتنی عمر تہا وصول کیا پس بکر عمر کو اوس روپیہ کے ادا کرنے سے بری الذمہ ہوگیا +

دفعہ ۲۲۷ - جبحالیکہ کارندہ اجازت سے زیادہ کوئی کام کرے اور وہ زیادہ کام امور اجازتی سے علیحدہ ہوسکتا ہو تو صرف اوسقدر کہ اندر اجازت کے اوسنے کیا ہو وہ بلحاظ اوس تعلق کے زید مالک اور کارندہ کے درمیان ہے واجب الاتباع ہوگا +

تمثیل

زید مالک ایک جہاز اور مال محمولہ جہاز نے عمر کو اجازت دی کہ جہاز پر چار ہزار روپیہ کا بیمہ کرائے عمر نے برطبق اوسکے چار ہزار روپیہ کا بیمہ کرا دیا اور ایک بیمہ اوسیقدر روپیہ پر واسطے مال محمولہ جہاز کے بہی کرا دیا اسصورت مین زید پر ادا کرنا زر بیمہ کا بابت جہاز کے واجب ہے لیکن بابت مال محمولہ کے واجب نہین ہے +

دفعہ ۲۲۸ - جبحالیکہ کارندہ اجازت سے زیادہ کوئی کام کرے اور وہ کام اوسسے علیحدہ نہوسکتا ہو جو کہ اجازت کے اندر ہے تو مالک پر واجب نہین ہے کہ اوس معاملہ کو تسلیم کرے +

تمثیل

زید نے واسطے پانچسو بہیڑیان خرید نے کی اجازت عمر کو دی اور عمر نے پانچسو بہیڑی اور دوسو بره بہی ایک جملہ پر خرید کئے زید کو اختیار ہے کہ کل معاملہ نامنظور کرے +

دفعہ ۲۲۹ - جو اطلاع کہ کارندہ کو دیجائے یا جو واقفیت کہ وہ حاصل کرے وہ بشرطیکہ دراثنائی اوس کاروبار کی جسے وہ مالک کیواسطے کرتا ہو دیگئی یا حاصل کی گئی ہو نسبت اوس تعلق کے جو فیما بین مالک و اشخاص غیر کے ہی وہی نتیجہ قانونی رکھیگی کہ گویا وہ اطلاع مالک کی طرف سے دیگئی یا وہ واقفیت مالک سے حاصل کی گئی تھی +

تمثیلات

(الف) - زید کو عمر نے بکر سے کچھ مال خریدنے کے لئے مامور کیا جسکا مالک بظاہر بکر ہی اور بر طبق اوسکی وہ مال اوس نے خریدا اور دراثنائی معاملہ بیع زید کو معلوم ہوا کہ مال فی الحقیقت خالد کا تھا لیکن عمر اوس حال سے واقف نہین ہے پس عمر مستحق اسکا نہین ہے کہ اوسکا جو قرضہ بکر سے لینا ہے اوسکو اوس مال کی قیمت مین مجرا کرے +

(ب) - زید کو بکر سے کچھ مال خریدنے کے لئے عمر نے مامور کیا جسکا مالک بظاہر بکر ہے اور زید قبل اپنی ماموری کی ملازم بکر کا تھا اور اوسوقت اوسکو معلوم ہوا تھا کہ مال فی الحقیقت خالد کا ہے لیکن عمر اس حال سے اطلاع نہین رکھتا اسصورت مین باوجود علم کارندہ کی عمر کو جایز ہے کہ جو قرضہ اوسے بکر سے لینا ہے وہ اوس مال کی قیمت مین مجرا کرلے +

دفعہ ۲۳۰ - جو معاہدے کہ کارندہ نے اپنے مالک کیواسطے کئے ہون اونکو وہ بذات خود جاری نہین کراسکتا ہے اور نہ وہ اوسکی ذات پر واجب الاتباع ہین بشرطیکہ کوئی معاہدہ خلاف اسکی نہوا ہو ایسے معاہدہ خلاف کا وجود صورتہائی مفصلہ ذیل مین قیاس کرلیا جائیگا -

اول - جبکہ لین کہ معاہدہ کارندہ نے بابت فروخت یا خرید مال کے ایسے سوداگر کی طرف سے کیا ہو جو ملک غیر مین رہتا ہے +

دوم - جبکہ لین کہ کارندہ اپنی مالک کا نام ظاہر نہ کرے +

سوم - جبکہ لین کہ مالک پر باوجود ظاہر کردینے اوسکے نام کے نالش نہوسکتی ہو +

دفعہ ۲۳۱ - جبکہ کارندہ ایسے شخص کے ساتھہ معاہدہ کرے جو یہہ سمجھتا ہو نہ کوئی وجہ اس

بات کے گمان کرنیکی رکہتا ہو کہ وہ کارندہ ہی تو مالک اوس کارندہ کا طالب ایفائی معاہدہ ہو سکتا ہے لیکن فریق ثانی اوس معاہدہ کا بمقابلہ اوس مالک کی وہی حقوق رکہتا ہی جو اوسکو بمقابل کارندہ کی اوسصورتمین حاصل ہوتی جبکہ وہ کارندہ خود مالک ہوتا +

اگر مالک اپنا نام معاہدہ کی تکمیل سی پہلے ظاہر کردی تو معاہدہ کے فریق ثانی کو اختیار ہے کہ معاہدہ کے ایفا سی انکار کرے مگر بشرط ثابت کرنے اسبات کے کہ اگر وہ اوس معاہدہ کے معاملہ مین مالک کو جانتا ہوتا یا یہہ اوسکو معلوم ہوتا کہ یہہ کارندہ مالک نہین ہے تو وہ اوس معاہدہ کو نہ کرتا +

دفعہ ۲۳۲ - جبحالیکہ ایک شخص دوسرے سے کوئی معاہدہ کری اور اوسکو کچہہ علم یا وجہ معقول اشتباہ اس امر کی نہو کہ وہ دوسرا شخص ایک کارندہ ہی تو اگر مالک تعمیل اوس معاہدہ کی کرایا چاہی تو صرف بپابندی اون حقوق وشرائط کی جو فیمابین کارندہ اور فریق مقابل متعاقد کی وقوع پذیر ہون تعمیل کراسکتا ہے +

تمثیل

زید نے جسپر عمر کے پانچ سو روپئے آتے تھے ایکہزار روپئے کے چاول عمر کے ہاتہہ بیچے مگر زید نے یہہ معاملہ بمنصب کارندگی بکر کے کیا لیکن عمر کو علم اسکا یا کوئی وجہ معقول اشتباہ اس امر کی نہ تھی مگر بغیر اسکے کہ زید کی قرضہ کو مجرا کرلینے دی عمر کو چاول کے لینے پر مجبور نہین کرسکتا ہے +

دفعہ ۲۳۳ - جن صورتونمین کہ کارندہ بذات خود مواخذہ دار ہو تو جو شخص کہ اوسکے ساتہہ معاملہ کری اوسی اختیار ہی کہ اوسی یا اوسکے مالک سی یا اون دونون سی مواخذہ کری +

تمثیل

زید نے عمر سی سو بوری روئی کی اوسکے ہاتہہ بیچنے کا معاہدہ کیا اور بعد ازآن اوسکو دریافت ہوا کہ عمر کارندہ بکر کا تہا اس صورت مین زید کو جایز ہے کہ عمر یا بکر یا دونون پر بابت قیمت روئی کے نالش کرے +

دفعہ ۲۳۴ - جب کوئی شخص کارندہ کو یہہ باور کرا کے اوسکی ساتھہ معاہدہ کرے کہ صرف مالک مواخذہ دار ہوگا یا مالک کو یہہ باور کرائی کہ صرف کارندہ مواخذہ دار ہوگا تو وہ شخص بعد ازان بجای کارندہ کی مالک کو یا بجائی مالک کی کارندہ کو مواخذہ دار نہین قرار دے سکتا ہے +

دفعہ ۲۳۵ - جو شخص کہ خلاف واقع اپنی تئین کارندہ مجاز دوسری کا ظاہر کری اور اوس نہج پر اپنی کو کارندہ ظاہر کرکے ایک شخص غیر کو معاملہ کرنیکی تحریک کری تو جسکو اوسنے اپنا مالک ظاہر کیا ہوا گر وہ اوسکی افعال کو منظور نہ کری تو وہ شخص اوس شخص غیر کو معاوضہ دینیکا ہر نقصان یا ہرجہ کی بابت جو کہ اوس شخص غیر کو ایسے معاملہ سے ہوا ہو ذمہ دار ہے +

دفعہ ۲۳۶ - جس شخص کے ساتھہ کہ کسی نے اوسکو کارندہ سمجھکر معاہدہ کیا ہو وہ شخص در صورتیکہ فی الواقع اوسنے بطور کارندہ کی عمل نہ کیا ہو بلکہ اپنے واسطے معاملہ کیا ہو مستحق اوسکے تعمیل کرانیکا نہین ہے +

دفعہ ۲۳۷ - جسوقت کہ کارندہ نے اپنے مالک کیطرف بلا اجازت کچھہ افعال کئے ہون یا اشخاص غیر کی ذمہ داریان عاید کی ہون تو مالک پر اوسصورت مین کہ اوسکے الفاظ یا طرز عمل سے اون اشخاص کو تحریک باور کرنے اس امر کی ہوئی ہو کہ وہ افعال اور ذمہ داریان کارندہ کے حیطہ اختیار کی اندر تہین اون افعال یا ذمہ داریونکا اتباع لازم ہوگا +

تمثیلات

(الف) - زید نے عمر کو مال آڑہتہ مین بیچنے کے لئے سپرد کیا اور یہہ کہا کہ ایک قیمتہ معین سے نیچے نہ بیچنا اور بکر نے بلا اطلاع اوس ہدایت کی جو عمر کو کی گئی تہی عمر سے معاہدہ خرید نے مال کا اوس قیمت سے کم پر جو قرار دی گئی تہی کیا اسصورت مین وہ معاہدہ زید پر واجب الاتباع ہے +

(ب) - زید نے کچھہ کاغذات قابل خرید و فروخت جنکی پشت پر عبارت فروخت نام کی جگہہ خالی چہوڑ کر لکہی ہوئی تہی حوالہ کئے عمر نے بخلاف ہدایت زید کی جو اوسنے کسی پر ظاہر کرنیکے بغیر کی تہی بکر کے ہاتہہ بیچڈالی یہہ فروخت جایز ہے +

دفعہ ۲۳۸ - خلاف بیانی یا فریب کارندہ کا بانصرام اوس کاروبار کی جو کہ وہ مالک کی طرف سی کرتا ہو اون معاملات پر جو کہ اوس کارندہ نی کئی ہون وہی تاثیر رکہتا ہی گویا کہ وہ خلاف بیانی یا فریب خود مالک نی کیا لیکن جو خلاف بیانی یا فریب کارندہ نے بتجاوز اپنی اختیار مفوضہ کے کیا ہو وہ اوسکی مالک سی کچہہ علاقہ نہین رکہتا +

تمثیلات

(الف) - زید عمر کا کارندہ واسطی فروخت مال کے ہی اور اوسنے اپنی خلاف بیانی سی بکر کو اوس مال کے خرید نی پر آمادہ کیا مگر عمر نے اوسکو اجازت اسبات کی نہین دی ہتی پس یہہ معاہدہ بکر کی مرضی پر مابین عمر و بکر کے قابل فسخ ہے +

(ب) - زید عمر کے جہاز کی ناخدا نے جہاز پر مال کو چڑہانے کے بغیر اوس بل آف لیڈنگ پر جسمین کہ وہ مال لکہا ہوا ہی دستخط کر دئی پس یہہ بل آف لیڈنگ مابین عمر اور اوس شخص کے جو بل آف لیڈنگ مین حوالہ کنندہ مال خلاف واقع لکہا گیا کالعدم ہے +

باب یازدہم

شراکت

دفعہ ۲۳۹ - شراکت وہ تعلق ہی جو فیما بین ایسی اشخاص کے ہوتا ہی جنہون نے اپنی مال یا محنت یا ہنر کو کسی کاروبار مین ملانے اور اوسکی منافع کو باہم تقسیم کرنیکا قرارداد کیا ہو + جو اشخاص کہ باہم شراکت مین داخل ہوئی ہون وہ بالاجتماع بنام فرم یعنے کوٹہی شراکتی کے موسوم ہین +

تمثیلات

(الف) - زید اور عمر نے سو بوری روئی کے خرید کر کے باہم یہہ معاہدہ کیا کہ اپنی منافع مشترک کے لئی اونکو بیچینگے پس زید اور عمر اوس روئی کی بابت باہم شریک ہین +

(ب) - زید اور عمر نے سو بوری روئی کے اس اقرار سی خرید کئے کہ باہم تقسیم کر لینگے پس زید اور

عمر شریک نہین ہین +

(ج)- زید نے عمر ایک سنار سے اقرار کیا کہ سونا خرید کر کے عمر کے حوالہ کریگا تاکہ وہ اوس سے زیور بنائے اور وہ زیور فروخت کیا جائے اور وہ دونون باہم اوسکے منافع یا نقصان کو تقسیم کرین پس زید اور عمر شرکا ہین +

(د)- زید اور عمر نے کارنجاری مین باہم کام کرنیکا اقرار کیا مگر اس نہج پر کہ زید تمام منافع لے اور عمر کو بطور اجرت ادا کرے زید اور عمر شریک نہین ہین +

(ہ)- زید اور عمر مالکان مشترک ایک جہاز کے ہین پس یہہ صورت اونکے شرکا ہونیکی نہین ہے +

دفعہ ۲۴۰ - جو قرضہ ایسے شخص کو جسنے کسی بیوپار یا کام کا معاہدہ کیا ہو یا کرنیکو ہو اوس شخص کے ساتھہ یہہ معاہدہ کرکے دیا جائے کہ دائن مع سود جسکی شرح منافع سے مختلف ہے لیگا یا یہہ کہ ایک حصہ منافع کا وصول کریگا وہ برائے خود ایسا قرضہ نہین ہے کہ دائن شریک ہو یا اپنے تئین بطور شریک کے ذمہ دار گردانے +

دفعہ ۲۴۱ - جو مال کہ شریک تارک شرکت یا قایم مقام شریک متوفی نے کاروبار مین مستعمل ہونیکے لئے چھوڑا ہو وہ حسب معنی قرارداده دفعہ ملحقہ بالا کے قرضہ متصور ہوگا اِلّا اوسحالین کہ کوئی معاہدہ خلاف اس مفہوم کے ہو +

دفعہ ۲۴۲ - جو شخص کہ کوئی بیوپار یا کام کرتا ہو اور وہ اپنے کسی ملازم یا کارندہ سے بابت اوسکی حق الخدمت کے یہہ معاہدہ کرے کہ اوس بیوپار یا کام کے منافع کا حصہ اوسکو دیا جائیگا تو وہ معاہدہ برائے خود ایسا نہین ہے کہ اوسکی وجہ سے ملازم یا کارندہ بطور شریک کے مواخذہ دار ہو یا اوسکو حقوق شراکت کے حاصل ہون +

دفعہ ۲۴۳ - وہ شخص جو کسی پیشہ ور شریک فوت شده کی زوجہ یا طفل ہو اور منجملہ اون منافع کے جو اوس پیشہ ور کو اپنے کاروبار سے پیدا ہو ایک حصہ بطور معاش سالانہ پاتا ہو صرف ایسا پانے سے اوس پیشہ ور کا شریک سمجھا جائیگا اور نہ کسی امر کی ذمہ داری جو پیشہ ور مذکور نے

عاید ہوئی ہو اوس سے متعلق ہوگی +

دفعہ ۲۴۴ - کوئی شخص جسکو کسی کاروبار کی منافع کا حصہ بطور معاش سالانہ یا بطور دیگر اس وجہ سے ملتا ہو کہ اوسنے کاروبار مذکور کی گوڈویل یعنے حق رضامندی اشخاص کو دوسرے شخص کے ہاتھ بیع کردیا محض حصہ مذکور کے پانے سے اوس شخص کا شریک نہ سمجھا جائیگا جو کاروبار چلاتا ہو اور نہ اوسکی ذمہ داریان اوس سے متعلق ہونگی +

دفعہ ۲۴۵ - جس شخص نے الفاظ زبانی یا تحریری یا اپنے طریق عمل کے روسے دوسرے کو یہ باور کرایا ہو کہ وہ شریک فلان کوٹھی شراکتی کا ہے تو وہ بطور شریک اوس کوٹھی شراکتی کے مواخذہ دار ہوگا +

دفعہ ۲۴۶ - جو شخص اپنے تئین بطور شریک ظاہر کرنے دے وہ بطور شریک کے مواخذہ دار اون اشخاص غیر کا ہے جنہوں نے باعتبار اوس اظہار کے اوسکی شراکت پر اعتبار کیا ہے +

دفعہ ۲۴۷ - جو شخص کہ بموجب اوس آئین کے جسکا کہ وہ پابند ہے بعمر بلوغ نہ پہنچا ہو وہ داخل منافع شراکت ہو سکتا ہے لیکن اوسکی ذات پر مواخذہ کسی معاہدہ کا جو اوس کوٹھی شراکتی نے کیا ہو نہین پہنچ سکتا مگر اوس نابالغ کا حصہ منجملہ مال کوٹھی شراکتی کے مواخذہ دار معاہدات کوٹھی مذکور کا ہے +

دفعہ ۲۴۸ - جو شخص کہ بعمر نابالغی شریک منافع کر لیا گیا ہو بروقت بلوغ ذمہ دار تمام معاہدات کا ہوتا ہے جو کہ اوسکے شریک کر لئے جانیکے وقت سے بکار شراکت عاید ہوئے ہون الّا اوس حالین کہ وہ اطلاع عام عرصہ مناسب کے اندر اس امر کے دے کہ اوسکو شراکت سے انکار ہے +

دفعہ ۲۴۹ - ہر شریک مواخذہ دار تمام دیون اور معاہدات کا ہے جو معمولی انصرام کاروبار کی حالت مین جبتک کہ وہ شریک ہے کوٹھی شراکتی نے عاید کئے ہون یا اوسکی طرف سے عاید ہوئے ہون لیکن جو شخص کہ ایک کوٹھی شراکتی موجودہ مین بطور شریک کے داخل کیا جائے وہ اوس وجہ سے بابت کسی امر کے جو اوسکے داخل ہونیسے پہلے وقوع مین آیا ہو اوس کوٹھی کے دائنون کا

مواخذہ دار نہین ہوتا ہے +

دفعہ ۲۵۰- ہر شریک مواخذہ دار اس بات کا ہے کہ اشخاص غیر کو بابت نقصان یا ہرجہ کے جو کسی شریک کی غفلت یا فریب سے باہتمام کاروبار کوٹہی شراکتی کے سوا ہو معاوضہ ادا کری +

دفعہ ۲۵۱- ہر شریک جو واسطے کاروبار اوس شراکت کے جبکہ وہ شریک ہی کوئی ایسا فعل کری جو کہ ضروری ہے یا اوس کاروبار کے اجراء مین معمولاً کیا جاتا ہے وہ اپنے شرکاء پر اوسیقدر ذمہ داری عاید کرتا ہے گویا کہ وہ اوس غرض کے لئے حسب ضابطہ اونکا کارندہ تہا +

مستثنیٰ- اگر فیما بین شرکاء یہہ قرار پایا ہو کہ اونمین سی کسی ایک کے اختیار کے واسطے کوئی قید مقرر کیجائیگی تو جو فعل کہ بخلاف اوس قرارداد کے عمل مین آیا ہو بہ نسبت اون اشخاص کے جنکو اوس قرارداد سی اطلاع ہو کوٹہی شراکتی پر موجب مواخذہ نہوگا +

تمثیلات

(الف)- زید اور عمر شراکت مین بیوپار کرتے تہے اور زید ساکن انگلستان اور عمر ساکن ہندوستان ہے زید نے ہنڈی اوس کوٹہی شراکتی کے نام لکہی عمر کو اوس ہنڈی کی کچھ اطلاع نہ تہی اور نہ اوس معاملہ سے اوسکی کوئی غرض متعلق تہی پس بذریعہ اوس ہنڈی کے وہ کوٹہی شراکتی مواخذہ دار ہے بشرطیکہ قابض ہنڈی اون حالات سی جنمین کہ وہ ہنڈی لکہی گئی تہی آگاہ نہو +

(ب)- زید نے جو ایک شریک کوٹہی شراکتی اشخاص سولیسٹر اور مختاران کا تہا ایک ہنڈی بلا اجازت اوس کوٹہی کے نام لکہی پس دیگر شرکا مواخذہ دار بذریعہ اوس ہنڈی کے نہین ہین +

(ج)- زید اور عمر بطور کوٹہی وال کے باہم شراکت کاروبار کی رکہتے تہے کچھہ روپیہ زید نے کوٹہی کی طرف سے وصول کیا مگر عمر کو اوس وصول پانے سے اطلاع نہ دی اور مابعد وہ

روپیہ اپنی تحت تصرف مین لایا پس کوٹھی شراکتی سواخذہ دار اوس روپیہ کی ہے +

(د) - زید اور عمر شریک تہی زید بارادہ فریب ہی عمر کے ایک دوکان پر گیا اور کوٹھی کی طرف سی وہ چیزین خریدکین جو کہ معمولی کاروبار شراکت مین مستعمل ہوتین مگر وہ اونکو اپنی خاص استعمال عداگانہ مین لایا اور کوئی سازش فیمابین اوسکے اور بایع کے نہتی پس بابت قیمت اوس مال کے کوٹھی شراکتی ذمہ دار ہے +

دفعہ ۲۵۲ - جس حال مین کہ شرکا نے ازروئی اقرارنامہ اپنی حقوق اور معاہدہ کا بندوبست اور تعین فیمابین اپنے کرلیا ہو تو وہ معاہدہ صرف اون سب کی رضامندی سے منسوخ یا مبدل ہوسکتا ہے اور چاہئے کہ وہ رضامندی صریحی ہو یا طریقہ کاروبار معمولی سی مستنبط ہوتی ہو +

تمثیل

زید اور عمر اور بکر نے بارادہ شراکت کی اقرارنامہ متضمن شرایط تحریری کی تکمیل کی اور اوسکے روسی یہہ قرار پایا کہ خالص منافع جو کاروبار شراکتی سے پیدا ہو بحساب مساوی فیمابین اونکے تقسیم کیا جائی بعد ازآن اونہون نے کاروبار شراکتی چند سال تک جاری رکہا اور زید خالص منافع کا نصف پاتا رہا اور نصف دیگر بحساب مساوی فیمابین عمر اور بکر کے تقسیم ہوا کیا اس امر کو سب شرکا جانتے رہے اور اونہون نے خاموشی اختیار کی پس معاملہ کی اس طریقہ سی وہ شرط منجملہ شرایط کی جو درباب تقسیم منافع تہی منسوخ ہوگئی +

دفعہ ۲۵۳ - شرکا کے تعلقات باہمی قواعد مندرجہ ذیل کے روسی قرار پاتے ہین بشرطیکہ کوئی معاہدہ خلاف اس مضمون کے نہو +

اول - تمام شرکا مالکان مشترک تمام مال کے ہین جو کہ سرمایہ شراکتی مین ابتداءً داخل کیا جائی یا از نقد متعلقہ شراکت سی خرید یا کاروبار شراکتی کی غرض کیلئے حاصل کیا جائی تمام ایسا مال مال شراکتی کہلاتا ہے اور حصہ ہر شریک کا مال شراکتی مین بقدر مالیت اوسکے اصلی حصے

بہاوری یا کمی اوسکے حصہ منافع یا نقصان کے ہوتا ہے +

دوم - تمام شرکا مستحق ہوتے ہین کہ کاروبار شراکتی کے منافع مین حصہ مساوی پائین اور اوسپر یہہ بہی لازم ہے کہ شراکت سے جو نقصان پیدا ہون اونکا بہی حصہ مساوی دین +

سوم - ہر شریک کا یہہ استحقاق ہے کہ کاروبار شراکتی کے انتظام مین دخیل ہو +

چہارم - ہر حصہ دار پر واجب ہے کہ کاروبار تجارتی کی طرف بسعی متوجہ رہے اور اوس کاروبار مین عمل کرنے کے لئے کسی اجرت کا مستحق نہین ہوتا ہے +

پنجم - جب کاروبار شراکتی کے متعلق معاملات معمولی کے باب مین منازعت پیدا ہو تو شرکا کی کثرت رائے کے مطابق اوسکا فیصلہ ہوگا لیکن کاروبار شراکت کی نوعیت مین بغیر رضامندی تمام شرکا کی کوئی تبدیلی نہین ہوسکتی ہے +

ششم - کوئی شخص بلا رضامندی جملہ شرکا کے کوٹھی شراکتی مین نئے شریک کو نہین داخل کرسکتا ہے +

ہفتم - اگر بوجہ من الوجوہ کوئی شریک اپنی شراکت موقوف کرے تو فیما بین جملہ دیگر شرکا کے شراکت فسخ ہوجاتی ہے +

ہشتم - اگر شراکت ایک مدت معین کے لئے نہ کی گئی ہو تو ہر شریک کو اختیار ہے کہ کسی وقت علیحدہ ہوجائے +

نہم - جس حال مین کہ شراکت ایک مدت معین کے واسطے ہو کوئی شریک اوس مدت کے اندر علیحدہ نہین ہوسکتا ہے بجز منظوری جملہ شرکا کے اور نہ اوسی بوجہ من الوجوہ شرکا بجز حکم عدالت کے شراکت سی خارج کرسکتے ہین +

دہم - شراکت عام اس سے کہ مدت معین کیلئے ہو یا نہو ایک شریک کی وفات سے موقوف ہوجاتی ہے +

دفعہ ۲۵ - شریک کی نالش پر عدالت کو اختیار ہے کہ صور تہائی مفصلہ ذیل مین

شراکت کو فسخ کرے +

اول ـ جس حال مین کہ کوئی شریک فاتر العقل ہوجائے +

دوم ـ جبکہ کوئی شریک بجز اوسکے جسنے کہ نالش دائر کی ہو بموجب کسی قانون متعلقہ مدیونان مفلس کے مفلس قرار پایا ہو +

سوم ـ جس حالمین کہ کوئی شریک بجز اوسکی جسنے کہ نالش دائر کی ہو ایسا فعل کری جسکے روسے کل حقیت اوس شریک کی قانوناً ایک شخص غیر پر منتقل ہوجائے +

چہارم ـ جب کوئی شریک معاہدہ شراکت مین اپنے ذمہ کی کام کے انصرام کی لایق نہ رہے +

پنجم ـ جس صورت مین کہ کوئی شریک بجز اوسکے جسنے نالش دائر کی ہو قصوروار بد معاملگی عظیم کا شراکت کے معاملات مین یا نسبت اپنے شرکا کے ہو +

ششم ـ جس حالمین کہ کاروبار شراکت محض نقصان کے ساتھ اجرا پاتا ہو +

دفعہ ۲۵۵ ـ شراکت جمیع صورتون مین قانون کی روسے اوسکے کاروبار کے ختم ہونیسے فسخ ہوجاتی ہے +

دفعہ ۲۵۶ ـ اگر شراکت جو ایک مدت معین کے واسطے تھی بعد منقضی ہونے اوس مدت کے جاری رہے حقوق اور ذمہ داریان شرکا کے بجز اسکے کہ کوئی معاملہ بہ نہج دیگر ہوا ہو اوسی طرح پر قایم رہینگے جیسی کہ بروقت انقضائے مدت مذکور تھین مگر اوسی حدتک کہ وہ حقوق اور ذمہ داریان اوس شراکت سے متعلق ہوسکتی ہون جو کہ بمرضی کسی فریق کے قابل فسخ ہے +

دفعہ ۲۵۷ ـ شرکا پر لازم ہے کہ آپس کے انتفاع کثیر تر کے لئے کاروبار شراکت جاری کرین اور باہم براستی اور ایمانداری عمل کرین اور جمیع امور متعلقہ شراکت کا حساب راست راست اور اطلاع کامل ہر شریک یا اوسکے قایمقامان جایز کو دین +

دفعہ ۲۵۸ ـ ہر شریک کو چاہئے کہ جو منافع کسی معاملہ متعلقہ شراکت سے حاصل ہوا اوسکا

دے اب کوٹھی شراکتی کو سمجہا دے +

تمثیلات

(الف) - زید اور عمر اور بکر بیوپار مین شریک ہین بکر نے بلا اطلاع زید اور عمر کے محض اپنے منفعت کی لئے سرخط اوس مکان کا جسمین کاروبار شراکتی ہوا کرتا ہے حاصل کیا پس زید اور عمر اگر چاہین اوس سرخط کی منافع مین مستحق شریک ہونیکے ہین +

(ب) - زید اور عمر اور بکر بطور سوداگر کے باہم شراکت مین کاروبار کرتے ہین اور اونکا بیوپار بابین بمبئی اور لنڈن کے رہتا ہے خالد لنڈن کے ایک سوداگر نے جس سے وہ اپنی آرٹہت رکہتے ہین بکر کو ایک حصہ کمیشن کا دیا اور وہ حصہ اوسنے اوس آرٹہت پر اس لئے وصول کیا کہ بکر اوسکے واسطے آرٹہت بہم پہنچانے مین اپنے دباؤ کو کام مین لایا اس صورت مین بکر بابت اوس روپیہ کی جو اوسنے اس نہج پر وصول کیا کوٹھی شراکتی کو حساب دینے کا ذمہ دار ہے +

دفعہ ۲۵۹ - اگر کوئی شریک بلا علم و استرضاء دوسری شرکا کے کوئی کاروبار بمقابلہ کوٹھی ہمقسم مذکور کاروبار اوس کوٹھی شراکتی کے کرتا ہو تو اوسپر لازم ہوگا کہ بابت جملہ منافع شراکت اوس کاروبار سے ہو کوٹھی شراکتی کو حساب دے اور جو نقصان کہ اوس سبب سے اوس کوٹھی شراکتی کو ہوا اوسکا معاوضہ ادا کرے +

دفعہ ۲۶۰ - ضمانت مستمر جو کسی کوٹھی شراکتی کو یا کسی شخص غیر کو نسبت معاملات کسی کوٹھی شراکتی کے دی گئی ہو بوجہ کسی تبدیل اوس کوٹھی شراکتی کے جسکو یا جسکے معاملات کے بابت وہ ضمانت دی گئی ہو نسبت معاملات آیندہ کے منقطع ہوجاتی ہے مگر اوس صورت مین کہ قرارداد بہ نہج دیگر ہوا ہو +

دفعہ ۲۶۱ - شریک متوفی کی جائداد بابت کسی معاہدہ کی جو اوسکی وفات کے بعد کوٹھی شراکتی نے کیا ہو مواخذہ دار نہین ہے الا اوس حالین کہ کوئی قرارداد صریحی ہو +

دفعہ ۲۶۲ - جس حال مین کہ دیون مشترکہ کاروبار شراکتی سے یا فقط ...

دیون جداگانہ بہی کسی شریک سے یافتنی ہون توجایداد شراکتی اولاً کوٹہی کے دیون کے
اداکرنے مین صرف کی جائیگی اور اگر کچہہ فاضل رہے تو ہر شریک کا حصہ اوسکو دیا جائیگا
یا اوسکے دیون علیحدہ کے اداکرنے مین صرف ہوگا اور ہر شریک کی جائیداد جداگانہ بہی اوّلاً
اوسکے دیون جداگانہ اداکئے جائینگے اور اگر کچہہ فاضل ہیگا تو وہ کوٹہی شراکتی کے دیون کے
ادا مین صرف ہوگا +

دفعہ ۲۶۳ - بعد فسخ شراکت کی حقوق اور ذمہ داریان شرکا کی تمام امور مین جو واسطے
بند کرنے کاروبار شراکت کی ضروری ہون قایم رہینگی +

دفعہ ۲۶۴ - جو اشخاص کہ کوٹہی شراکتی سے معاملہ رکہتے ہون اونکو کاروبار کے بند
ہوجانے سے جسکی اطلاع عام نہ دی گئی ہو ہرج واقع نہوگا الّا اوس حال مین کہ وہ خود
اطلاع اوس بند ہوجانیکی رکہتے ہون +

دفعہ ۲۶۵ - بعد ختم ہونے کسی شراکت کے ہر شریک یا اوسکے قایم مقامون کو حق ہے
کہ اوس کوٹہی شراکتی کے کاروبار کو بند کرنے اور اوسکے دیون کے ادائی کی تدبیر کرنے اور شرکا
کو اپنے اپنے حصہ کے موافق زر فاضل کے ملنے کی درخواست عدالت مین گذرانین مگر مثال
مین کہ کوئی معاہدہ کسی اَور نہج پر نہوا ہو +

تشریح - اس دفعہ مین لفظ عدالت سے مراد وہ عدالت ہے جو اوس جج ضلع
سے رتبہ مین کم نہو جسکے علاقہ اختیار سماعت کی حدود کے اندر اوس کوٹہی کا مقام
کاروبار کا صدر مقام واقع ہو +

دفعہ ۲۶۶ - غیر معمولی شراکتون مثلاً شراکت ذمہ داری محدود اور شراکت
کارپوریشن اور جائنٹ اسٹاک کمپنی کی نسبت وہ قانون بحریہ وقت جو اون سے
متعلق ہو مرعی ہوگا +

ضمیمہ

قوانین منسوخہ

قوانین انگلستان

نمبر اور سنہ ایکٹ پارلیمنٹ کا	عنوان ایکٹ کا	کس قدر منسوخ ہوا
ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ سنہ ۲۹ کا ۲ باب ۳۱ -	ایکٹ بعرض انسداد فریب اور حلف دروغی کے -	دفعات ۱ اور ۲ و ۳ و ۹ ۴ و ۷ ۱
ایضاً سنہ ۱ و ۲ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا باب ۲۱	متضمن اجتماع اور ترمیم قوانین متعلقہ مقروضان دیوالیہ ہند -	دفعہ ۲۴

ایکٹ

نمبر اور سنہ ایکٹ کا	عنوان ایکٹ کا	کس قدر منسوخ ہوا
۶ سنہ ۱۸۴۰ء	بعرض ترمیم قوانین متعلقہ کارخانہ داران درباب متعلق کرنے احکام ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ سنہ ۴ جلوس جارج چہارم باب ۷۳ کے جسکی تبدیل وترمیم بذریعہ ایکٹ پارلیمنٹ سنہ ۶ جلوس جارج چہارم باب ۹۴ کے ہوئی ہی ممالک واقع قلمرو ایسٹ انڈیا کمپنی سے اون مقدمات مین جنمین قانون انگلشیہ کے بموجب عمل ہوتا ہے -	کل ایکٹ
یٹ ۱۴ سنہ ۱۸۴۰ء	ایکٹ اس باب مین کہ ممالک تحت قلمرو ایسٹ انڈیا کمپنی سے اون مقدمات مین جنمین عمل ازروئے قانون انگلشیہ ہوتا ہے احکام ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ سنہ ۹ جلوس جارج چہارم باب ۱۴ کے بعرض قایم کرنے ضرورت تحریر دستاویز کے بعض اقرار ومعاہدون کے جواز کے لئے متعلق کئے جائین -	کل ایکٹ

نمبر اور سنہ ایکٹ کا	عنوان ایکٹ کا	کسقدر منسوخ ہوا
ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۴۴ء	قانون بہ ترمیم قوانین درباب دیئے جانے سندکی براہ نیک نیتی اون کارندون کو جنکو مال سپرد کیا گیا ہو اور درباب متعلق کرنے اون قوانین کے ممالک محروسہ سرکار کمپنی بہادر سے اون مقدمات مین جن سے آئین انگلستان یعنے احکام ایکٹ سنہ ۵ و ۶ - جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریہ باب ۲۹ بسبب تبدیل محکوسہ ایکٹ ہذا علاقہ رکھتے ہین -	کل ایکٹ
ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۴۸ء	ایکٹ واسطے باطل کرنے شرط بندی کے -	کل ایکٹ
ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۶ء	بغرض تقرر ضابطہ سراسری مقدمات بل آف اکسچینج اور ہنڈیات وغیرہ اور بغرض ترمیم بعض مراتب قوانین تجارت مرجوعہ برٹش انڈیا کے -	دفعات ۹ و ۱۰
ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۶۶ء	بغرض ترمیم قوانین شرکت اندر ہند کے -	کل ایکٹ
ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۶ء	ایکٹ بابت ترمیم قوانین متعلقہ گھوڑدوڑ واقع ہند کے -	کل ایکٹ

(دستخط) - کننگہم

قایم مقام سیکرٹری کونسل جناب نواب گورنر جنرل بہادر واضع آئین وقوانین

فہرست کتب قانونی وغیرہ موجودہ کتب خانہ مطبع آفتاب پنجاب لاہور

قوانین دیوانی

نام کتاب	قیمت	محصول
مجموعہ ایکٹہای من ابتدای ۱۸۳۴ء لغایت ۱۸۷۰ء مؤلفہ مسٹر سمایتھ صاحب بہادر رجسٹرار چیف کورٹ پنجاب۔	عہ	ے
منتخب فیصلجات چیف کورٹ پنجاب از ۱۸۶۶ء تا ۱۸۶۹ء مطابق پنجاب ریکارڈ مؤلفہ مولوی محمد شفیع صاحب	عہم ۸ر	۲ر
منتخب فیصلجات چیف کورٹ از ۱۸۷۰ء تا ۱۸۷۱ء بموجب پنجاب ریکارڈ مؤلفہ منشی بھگونت کشور صاحب	۸ر	ار
اصول و نظایر شرع محمدی میکناٹن صاحب	للعہ	۲ر
شرع محمدی خورد۔	۸ر	ار
قانون معاہدہ میکفرسن صاحب۔	عما	۲ر
رہن نامجات میکفرسن صاحب۔	عما	۳ر
ایکٹ نمبر ۲ ۱۸۷۲ء درباب شہادت۔	۱۰ر	ار
ہدایت نامہ رجسٹری پنجاب مرتبہ کرک صاحب بہادر	۱۲ر	۲ر
منتخب سرکلرات جوڈیشل از ۱۸۴۹ء تا ۱۸۷۰ء مرتبہ پنڈت بالکشن صاحب مہتمم دفتر کمشنری لاہور۔	عما ۴ر	۴ر
ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء معہ تشریحات و توضیحات نظایر چیف کورٹ پنجاب و صدر کورٹ کلکتہ	عمہ	۲ر
حصہ اول اصول قانون دیوانی پنجاب۔	عمہ	۲ر
ایکٹ ۱۴ ۱۸۵۹ء متعلقہ میعاد معہ تشریحات	۸ر	ار
اصول و نظایر دھرم شاستر میکناٹن صاحب دو حصہ	عـہ ۱۲ر	۴ر
قاعدہ امتحان صاحبان اکسٹرا اسسٹنٹ۔	۳ر	ار
رسالہ شوہر و زوجہ بموجب دھرم شاستر	۴ر	ار
ایکٹ ۱۰ ۱۸۶۵ء دربارہ وراثت۔	۸ر	۲ر
قانون انتظام قرضہ دیوالیہ	۲ر	ار
ایکٹ ۲۳ ۱۸۶۱ء دیوانی ترمیم ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء	۲ر	ار
ایکٹ ۱۱ ۱۸۶۵ء دربارہ اختیار عدالتہای مطالبہ خفیفہ	۲ر	ار
ایکٹ ۴ ۱۸۶۶ء مشعر اصلاح انتظام چیف کورٹ	۴ر	ار
ایکٹ ۲ ۱۸۵۵ء درباب شہادت۔	۲ر	ار
خلاصہ قانون شہادت مؤلفہ فورسایتھ صاحب	۴ر	ار
رسالہ قانون شہادت کلان۔	۸ر	ار
ایکٹ ۱۹ ۱۸۶۵ء دربارہ اختیار عدالتہای دیوانی و فوجداری	۲ر	ار
ایکٹ ۲۰ ۱۸۶۵ء بابت مختار کارین۔	۲ر	ار
ایکٹ ۱۴ ۱۸۶۳ء بابت طلبانہ پیادگان۔	ار	ار
ایکٹ ۱۲ ۱۸۶۶ء دربارہ قایم رکھنی خانگی کلون کے	۲ر	ار
سرکلر ۹ ۱۸۶۶ء مجاریہ چیف کورٹ پنجاب	۲ر	ار

نام کتاب	قیمت	محصول
کیفیت نظایر فیصلجات دیوانی ابتدا ۱۸۶۱ء لغایت ۱۸۶۵ء -	ے	۱۲ر
ایکٹ ۴ ۱۸۷۱ء دربارہ تنسیخ بعض قوانین -	۲ر	۱ر
دستور العمل تحصیلداران دیوانی -	۴ر	۱ر
ایکٹ ۹ ۱۸۷۱ء درباب سماعت میعاد	۴ر	۱ر
ایکٹ ۵ ۱۸۶۶ء درباب ہنڈویات -	۲ر	۱ر
ایکٹ ۸ ۱۸۷۱ء درباب رجسٹری -	۴ر	۱ر
ایکٹ ۳ ۱۸۷۲ء بابت ازدواج -	۲ر	۱ر
ایکٹ ۱۰ ۱۸۷۲ء بابت حلف -	۰ر	۱ر
ایکٹ ۹ ۱۸۷۲ء بابت معاہدہ -	عمر	۱ر
قوانین فوجداری		
مجموعہ تعزیرات ہند مرتبہ منشی گوپال لال صاحب سررشتہ دار امرتسر -	ے	۳ر
مجموعہ پاکٹ بک -	عمر	۱ر
ایکٹ ۲۵ ۱۸۶۱ء باضافہ بعض مراتب مفیدہ ودیگر ایکٹہای مجریہ مابعد معہ ایکٹ ۸ ۱۸۶۹ء -	عما	۳ر
یادداشت نمبر ۱۰۱۹ ۱۸۶۹ء مجریہ محکمہ پولیس پنجاب	۴ر	۱ر
تسریع الفہم انتخاب ایکٹ ۵ ۱۸۶۰ء و ۲۵ ۱۸۶۱ء	۱۰ر	۱ر
ایکٹ ۳ ۱۸۶۷ء درباب قماربازی -	۱۰ر	۱ر
ایکٹ ۸ ۱۸۶۹ء مشعر ترمیم ایکٹ ۲۵ ۱۸۶۱ء	۱۲ر	۲ر

نام کتاب	قیمت	محصول
رسالہ قانون اسلحہ -	عمر ۴ر	۱ر
ایکٹ ۲ ۱۸۷۰ء درباب ترمیم تعزیرات ہند -	۲ر	۱ر
ایکٹ ۸ ۱۸۷۰ء بابت انسداد دخترکشی معہ ایکٹ ۱۰ ۱۸۷۰ء بابت حصول اراضی -	۲ر	۱ر
رسالہ تشریح الجرائم -	۸ر	۱ر
ایکٹ ۲۵ بجز ایکٹ ۸ ۱۸۶۹ء -	عمر ۴ر	۳ر
تعزیرات ہند بحروف ناگری -	عما	۳ر
ایکٹ ۵ فوجداری ۱۸۶۱ء -	۲ر	۱ر
کتب متفرقہ		
گوروگرنتھ صاحب -	عہ	
تلسی رامائن گورمکھی -	عما	
سری بہاگوت بحروف فارسی -	عما	۵ر
جنم ساکہی بحروف گورمکھی برکاغذ ڈمی -	صہ	
ایضاً - برکاغذ زرد	سے	
مختصر تواریخ ہندوستان	۱۰ر	۱ر
قصہ دلارام دلشوق -	۲ر	۱ر
زلیخا عبد الحکیم -	۳ر	۱ر
نقشہ پنجاب معہ پارچہ -	۱۲ر	۱ر
جنتری ۱۸۷۲ء -	۴ر	۱ر
جنتری ۱۸۷۲ء بحروف ناگری -	۲ر	۱ر